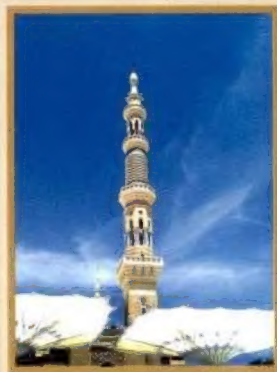


درود شریف کے دینی و دنیاوی
فوائد و برکات پر ایک بے مثال کتاب



جواہرِ درود و سلام

- ◆ درود و سلام کے حیرت انگیز فضائل
- ◆ درود و سلام کے ضروری احکام و مسائل
- ◆ زیارت نبوی ﷺ کے لئے چوبیس وظیفے
- ◆ درود و سلام سے مقاصد میں کامیابی اور مشکلات کا حل
- ◆ مدینہ منورہ میں حاضری کے آداب اور درود و سلام کا نذرانہ



مُصَنَّف
مُفَتِّی قِیْضَانُ الرَّحْمَنِ کَمَالُ
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

پسند فرمودہ
مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دہلی بزرگ

مبشر پبلشرز
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

درود شریف کے دینی و دنیاوی
فوائد و برکات پر ایک بے مثال کتاب

جواہرِ درود و سلام

- ◈ درود و سلام کے حیرت انگیز فضائل
- ◈ درود و سلام کے ضروری احکام و مسائل
- ◈ زیارت نبوی ﷺ کے لئے چوبیس وظیفے
- ◈ درود و سلام سے مقاصد میں کامیابی اور مشکلات کا حل

مُصَنَّف

مُفَتِّی قِیَاصَاتِ التَّحْمِیْنِ کَمَال

ہادیہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

پسند شدہ

مولانا حکیم محمد اشرف صاحب اہل بیت

مبشر پبلشرز

علامہ بخاری ٹاؤن - کراچی

جُمْلَةُ حُقُوقِ بَحَقِ نَاشِرِ مَحْفُوظِ هَيِّن

جواہرِ درود و سلام

مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

مفتی قیّان الرحمن کمال

Faizyabi@gmail.com

0321-2351381

جون ۲۰۱۲

فیصل رشید

۱۱۰۰

نام

پسند فرمودہ

مصنف

اشاعت دوم

باہتمام

تعداد

اسٹاک

ادارۃ الرشید کراچی

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

Tel: 021-34928643 Cell: 0321-2045610

E-mail: ldaraturrasheed@gmail.com

ldaraturrasheed@yahoo.com



کتاب کے مضامین پر طائرانہ نظر

- ☆..... درود و سلام کے حیرت انگیز فضائل
 - ☆..... درود و سلام کے ضروری احکام و مسائل
 - ☆..... درود و سلام کے ۵۱ مستحب مواقع اور چند مکروہ اوقات
 - ☆..... سب سے افضل درود کون سا ہے؟ (۱۵، اقوال)
 - ☆..... درود و سلام سے مقاصد میں کامیابی اور مشکلات کا حل
 - ☆..... یومیہ درود و سلام کا آسان و سہل وظیفہ
 - ☆..... زیارتِ نبوی ﷺ کے لیے چوبیس وظیفے
 - ☆..... مدینہ منورہ میں حاضری کے آداب اور درود و سلام کا نذرانہ
 - ☆..... آنحضرت ﷺ کی مبارک زندگی کے مختصر خدوخال
 - ☆..... محبتِ نبوی ﷺ کو دلوں میں اُجاگر کرنے والے مضامین
-

آئینہ مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	انتساب	11
۲	دعائیہ کلمات از حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم	12
۳	کلمات بابرکات استاذ محترم حضرت مولانا قاری مفتاح اللہ صاحب	13
۴	تقریظ از حضرت مولانا مفتی مختار اللہ صاحب دامت برکاتہم	14
۵	تقریظ از حضرت مولانا مفتی نور عالم خان صاحب دامت برکاتہم	15
۶	ارشاد گرامی حضرت جناب محبوب زکریا صاحب دامت برکاتہم	17
۷	نگاہ اولیں	19
۸	دروہ شریف کی اہمیت اور فضائل	21
۹	چار بڑے فوائد کا حصول	21
۱۰	اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی اترتی ہے	21
۱۱	قیامت کے دن حضور ﷺ کا قرب حاصل ہوگا	22
۱۲	دنیا و آخرت کی ساری فکروں کی کفایت	22
۱۳	خلوص دل سے درود پڑھنے پر اجر و ثواب کی بہتات	23
۱۴	حضور اکرم ﷺ کی خوشی، نیکیوں کا حصول، گناہوں کی معافی، درجات کی بلندی اور فرشتے کی دعا	23
۱۵	نفاق اور دوزخ سے حفاظت	24
۱۶	دروہ لکھنے والے کے لئے فرشتوں کا دعائیں کرتے رہنا	24
۱۷	سوحا جتیں پوری ہو جاتی ہیں	24

24	دن اور رات کے گناہوں کی معافی	۱۸
25	حسن خاتمہ اور شفاعت کی خوشخبری	۱۹
25	درود شریف کی برکت کئی نسلوں تک رہتی ہے	۲۰
25	اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا حصول	۲۱
25	نسیان اور بھول چوک دور ہو جاتی ہے	۲۲
26	قیامت کے دن کی شدت پیاس سے حفاظت	۲۳
26	درود شریف دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے	۲۴
26	حضور اکرم ﷺ کی مجلس میں یاد آوری	۲۵
27	درود شریف مجلسوں کی زینت اور قیامت میں نور	۲۶
27	سو مرتبہ درود پڑھنے کی عظیم فضیلتیں	۲۷
27	صبح و شام دس دس مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت	۲۸
27	اُحد پہاڑ کے برابر ثواب	۲۹
28	درود پڑھنے کی وصیت	۳۰
28	فقر و فاقہ اور تنگدستی سے نجات	۳۱
28	دعا کی قبولیت کے لئے شرط	۳۲
29	بندہ نہیں مرے گا جب تک کہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے	۳۳
29	بنی اسرائیل کے ایک گناہ گار کا اکرام	۳۴
30	فضائل کا خلاصہ	۳۵
31	اہل سنت کی پہچان درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں	۳۶
33	کب اور کہاں درود شریف پڑھنا مستحب ہے ؟	۳۷

33	جمعہ المبارک کے دن	۲۸
34	جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنے کی برکت	۳۹
34	رسول اللہ ﷺ کا اسم گرامی کتاب میں لکھتے وقت	۴۰
34	درود لکھنے کی وجہ سے ایک شخص کی مغفرت	۴۱
35	حضور اکرم ﷺ کا جب نام لیا جائے	۴۲
35	مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے نکلنے وقت	۴۳
36	اذان کے بعد	۴۴
36	دعا کے شروع، درمیان اور آخر میں	۴۵
37	عرفات کے میدان میں پہلا عمل	۴۷، ۴۶
38	دوسرا عمل	۴۸
39	حج کے دیگر اعمال میں مدینہ منورہ میں	۴۹
39	ذکر کے حلقوں اور مجالس میں	۵۰
39	قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے بعد	۵۱
39	جب کسی محفل میں لوگ جمع ہوں اور نشست برخاست ہونے لگے	۵۲
40	صبح اور شام کے وقت	۵۳
40	کان بولنے کے وقت	۵۴
40	نماز کے لئے اقامت کہی جانے کے بعد	۵۵
41	جب رات کو تہجد کی نماز کے لئے اٹھے	۵۶
41	جب صدقہ کرنے کی طاقت واستطاعت نہ ہو	۵۷
41	سواری پر سوار ہونے کے بعد	۵۸

42	جب کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرے	۵۹
42	حدیث پڑھنے کے دوران (دو دیگر مواقع)	۶۰
43	کسی کو خط لکھتے وقت (دو دیگر مواقع)	۶۱
44	کب اور کہاں درود پڑھنا مکروہ و ممنوع ہے ؟	۶۲
45	درود شریف پڑھنے کے آداب	۶۳
46	درود شریف پڑھنے کا دل نشین طریقہ	۶۴
46	درود شریف کے احکام و مسائل	۶۵
49	تمام درودوں میں افضل درود (پندرہ اقوال)	۶۶
53	نیک مقاصد میں کامیابی اور مشکلات کا حل	۶۷
53	چھ لاکھ درودوں کے ثواب والا درود شریف	۶۸
53	دس ہزار درودوں کا ثواب اور روزِ خ سے نجات	۶۹
54	نبی کریم ﷺ کا محبوب بننے کے لئے	۷۰
54	بے چینی و بے قراری کے خاتمے اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے	۷۱
54	چالیس بار ”دلائل الخیرات“ پڑھنے کا ثواب	۷۲
55	ایمان پر خاتمے کے لئے درود شریف	۷۳
55	ہمیشہ کی مالداری حاصل ہو اور لوگوں میں محبوب ہو جائے	۷۴
55	طاغون جیسی وباؤں سے حفاظت کے لئے	۷۵
56	ہر سختی اور پریشانی کو دور کرنے کے لئے	۷۶
56	دعائیں قبول ہونے کے لئے درود شریف	۷۷
56	ہر قسم کے مرض سے شفا دلانے والا درود شریف	۷۸

56	باطنی طہارت کے حصول اور پاکیزہ رہنے کے لئے	۷۹
57	ایک ہزار دن تک ثواب ملتا رہے	۸۰
57	سوز و ریش پوری ہو جائیں	۸۱
57	۸۰ اتنی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	۸۲
57	بندے اور حضور اکرم ﷺ کی قبر کے درمیان پردے کھولنے والا درود شریف	۸۳
57	ہر نیک تمنا پوری ہونے کے لئے درود شریف	۸۴
58	فصل کی آسانی اور زمینی آفات سے حفاظت کے لئے درود شریف	۸۵
58	آسانی جان کنی اور آشوب چشم کے لئے مفید درود شریف	۸۶
58	دفع نسیان اور قوت حافظہ میں اضافہ کے لئے درود شریف	۸۷
59	بحرانوں اور گھٹن حالات سے خلاصی کے لئے درود شریف	۸۸
59	اللہ تعالیٰ کی دوستی، نکاح کے پیغامات اور خریداروں کی کثرت اور مسروقہ اور گمشدہ چیز کی واپسی کے لئے	۸۹
59	مال میں برکت و زیادتی کے لئے	۹۰
60	حضور اکرم ﷺ سے روحانی تعلق اور تربیت حاصل کرنے کے لئے درود	۹۱
60	صدقہ کے قائم مقام درود..... مال میں برکت اور زیادتی کے لیے	۹۲
61	رحمت کے ستر دروازے کھول دینے والا درود شریف	۹۳
61	مجلس کے اندر اور مجلس کے باہر غیبت سے محفوظ رہنے کیلئے	۹۴
61	امتحان میں کامیابی اور قبر کے سوال و جواب میں آسانی کیلئے	۹۵
61	قرض کی ادائیگی کے لئے	۹۶
62	بحری سفر کی بخیر و عافیت تکمیل اور ہر مہم اور حادثہ سے حفاظت کیلئے	۹۷
62	بلڈ پریشر، دل کی گھبراہٹ اور ہر پریشانی کو دور کرنے کے لئے	۹۸

63	رزق میں برکت اور بلند رتبوں کے حصول کے لئے	۹۹
63	اجر و ثواب کا میاں پورا بھر لینا	۱۰۰
64	مغفرت کا ذریعہ بننے والا درود شریف	۱۰۱
64	اولاد کی کامیابی اور عزت کے لئے	۱۰۲
64	دشمن کے مقابلے میں کامیابی پانے کے لئے	۱۰۳
64	تمام اوقات میں درود بھیجتے رہنا	۱۰۴
64	دنیا و آخرت کی بھلائی کیلئے سات عظیم الشان فوائد والا درود شریف	۱۰۵
65	قبر و حشر کے معاملات میں آسانی اور آنکھوں کی تکلیف کیلئے	۱۰۶
66	ہر قسم کی آفات، بلیات، چور ڈاکو اور قتل و غارت سے حفاظت کیلئے	۱۰۷
67	حضور اکرم ﷺ کا سلام حاصل کرنے کے لئے	۱۰۸
67	خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کا طریقہ اور ہدایات	۱۰۹
68	حضور ﷺ کی زیارت کیلئے چوبیس وظائف	۱۱۰
75	حالتِ بیداری میں حضور ﷺ کی زیارت	۱۱۱
76	یومیہ درود و سلام کا وظیفہ	۱۱۲
76	پہلا دن	۱۱۳
78	دوسرا دن	۱۱۴
80	تیسرا دن	۱۱۵
81	چوتھا دن	۱۱۶
83	پانچواں دن	۱۱۷
85	چھٹا دن	۱۱۸

86	ساتواں دن	۱۱۹
89	مدینہ منورہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری اور اس کے آداب	۱۲۰
89	روضہ اقدس کی زیارت	۱۲۱
89	عظیم سعادت	۱۲۲
90	جب رُخ طیبہ سفر ہو	۱۲۳
90	مسجد نبوی ﷺ میں حاضری	۱۲۴
91	روضہ اقدس پر سلام	۱۲۵
96	خواتین کا سلام	۱۲۶
96	چالیس نمازیں	۱۲۷
97	مختصر دستور العمل	۱۲۸
99	مدینہ منورہ سے واپسی	۱۲۹
100	روضہ اقدس میں حاضری کے موقع پر پڑھے جانے والے درود و سلام	۱۳۰
105	اردو کے چند منتخب اشعار	۱۳۱
106	مختصر نقوش سیرت	۱۳۲
115	محبت رسول ﷺ اور صحابہ کرام کی زندگی کے حسین نقوش	۱۳۳
116	محبت کا پیمانہ حکیم الامت کی نظر میں	۱۳۴
117	حضرت امیر معاویہ کی عقیدت رسول ﷺ	۱۳۵
117	”میں مُحَمَّد ہوں“ (ﷺ)	۱۳۶
118	نوید شفا مل گئی	۱۳۷

انتساب

محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نام
جو تمام جہاں والوں کے لیے
رحمت کا پیغام لے کر آئے تھے
اور

ان خوش نصیب انسانوں کے نام
جن کی زبانیں اللہ پاک کے ذکر

اور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام سے ہمیشہ تر رہتی ہیں۔

دعائیہ کلمات

حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

حضرت والا دامت برکاتہم نے بڑی شفقت فرمائی،
 باوجود ضعف اور ناسازی طبع کے کتاب ”جواہر درود و سلام“ کو
 اپنے دست مبارک میں لے کر ورق پلٹتے رہے اور پڑھ پڑھ کے
 مسرت کا اظہار فرماتے رہے۔

”ما شاء اللہ بہت اچھا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے،
 برکتوں سے نوازے۔“ آمین



کلماتِ بابرکات

استاذ محترم حضرت مولانا قاری مفتاح اللہ صاحب دامت برکاتہم

استاذ الحدیث جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، وبعد !

نبی کریم ﷺ کی ذاتِ بابرکات پر درود بھیجنا ایک مبارک، مسنون و مقبول عمل ہے۔ درود شریف پڑھنے کی اہمیت اور افادیت قرآن و احادیث میں کثرت سے وارد ہے، یہ دنیا و آخرت میں کامیابی کا ایک بہترین عمل ہے۔ مشائخ نے درود شریف کے کثرت سے پڑھنے کو اہلسنت والجماعت کی نشانی بتایا ہے۔

درود شریف پر ہر دور اور ہر زبان میں طویل و مختصر کتابیں لکھی گئی ہیں اور یہ ہر دور کی ضرورت رہی ہے۔ موجودہ دور کی بھی ضرورت تھی جس کو ہمارے نوجوان فاضل مفتی سید فیضان الرحمن جو کہ مادر علمی، ازہر پاکستان جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کی شاخ مدرسہ خلفائے راشدین رحمہم کے مدرس ہیں اور ہمارے لائق شاگردوں میں سے ہیں، نے پورا کر دیا ہے۔

زیر نظر کتاب ”جوہر درود و سلام“ مصنف کی پہلی علمی کاوش اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ مصنف اور علمائے دیوبند کی سچی عقیدت کا آئینہ دار ہے۔ کتاب کو جستہ جستہ مقامات سے دیکھا مasha اللہ درود و سلام کے آداب، احکام و مسائل اور عظیم الشان فضائل پر اسے مشتمل پایا جو مصنف کی بڑی عرق ریزی اور جانفشانی کا مظہر ہے۔ کتاب میں لکھی ہوئی باتیں پڑھنے اور عمل کرنے کے قابل ہیں اور ہر مسلمان کو چاہیے کہ کتاب کو اچھی طرح پڑھے اور کتاب میں مذکور آداب و فضائل کے استحضار کے ساتھ کثرت سے درود و سلام پڑھے۔ مصنف کی دیگر اور بھی کتابیں چھپ کر شائع ہو چکی ہیں جن سے علماء، طلبہ اور عوام الناس کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ مصنف کی علمی و عملی صلاحیتوں کو اور اجاگر کرے،
انہیں برکتوں سے نوازے، مزید توفیق عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کے لیے ذخیرہ
آخرت بنائے۔ آمین۔ یہ ان کا فیضانِ نظر تھا یا مکتب کی کرامت تھی۔ فقط

سیدنا / امیر

۱۳۳۳/۲/۱۳

تقریظ

حضرت مولانا مفتی مختار اللہ صاحب دامت برکاتہم

رئیس دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على خير الخلائق والانبياء، اما بعد !
حضرت مولانا مفتی سید فیضان الرحمن کمال صاحب کی عظیم کاوش ”جواہرِ درود و سلام“
کے مطالعہ کی سعادت حاصل ہوئی۔

درود شریف کی اہمیت، فضیلت اور اس کے متعلق جملہ احکامات کو با کمال طریقے
سے عام فہم، شستہ اور شگفتہ انداز میں لکھا گیا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کی اس عظیم محنت کو
قبول فرمائیں اور دارین کی سعادت کا ذریعہ بنائیں۔ آمین

واللہ اعلم

نزیل حالاً جامعہ دارالعلوم کراچی

تقریظ

حضرت مولانا مفتی نور عالم خان صاحب دامت برکاتہم
رئیس دارالافتاء دارالعلوم فاروق اعظم بلاک k نار تھ ناظم آباد کراچی
زیر پرستی: مفسر قرآن حضرت مولانا محمد آصف قاسمی صاحب دامت برکاتہم
امیر جامعہ اسلامیہ کینیڈا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم، اما بعد !
درد و شریف دنیاوی و اخروی اور علم و عمل میں ترقی کا سب سے بہترین ذریعہ
ہے۔ حدیث پاک کے مطابق بروز قیامت کثرت سے درد و شریف پڑھنے والا جناب
سرکارِ دو عالم ﷺ سے بہت قریب ہوگا اور آپ ﷺ کی خصوصی دعا و شفاعت سے مستفید
ہوگا۔

درد و شریف کی برکت سے اللہ و رسول ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے، مال و اولاد
میں پاکیزگی آتی ہے، رزق میں کشادگی ہوتی ہے، مسائل و مصائب سے نجات ملتی ہے،
حیرت انگیز طور پر نیک اعمال میں ترقی ہونے لگتی ہے اور بُرے اعمال سے دل اکتانے لگتا
ہے۔ جو شخص بھی صدقِ دل اور اخلاص سے درد و سلام پڑھے گا اسے سکونِ داریں اور
حلاوتِ ایمانی نصیب ہوگی۔

میرے شیخ، مبلغ اسلام حضرت بھائی واصف منظور صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے احباب
کو وظائف و معمولات کی تلقین کرتے وقت درد و سلام کے اہتمام کی خاص تاکید کرتے
اور اکثر مجالس میں درد و سلام کے فضائل اور بزرگوں کے واقعات بیان فرماتے۔ بعض
مشائخِ دین نے تو فرمایا ہے کہ اگر تربیت و تزکیہ نفس کے لیے کسی کو شیخِ کامل نہ ملے تو اُسے

کثرت سے درود شریف پڑھنے کو اپنا معمول بنالینا چاہیے، یہی انشاء اللہ اس کی تربیت کے لیے کافی ہوگا اور اس کے اندر اسی کے ذریعہ حضور اکرم ﷺ والے نرم اخلاق پیدا ہوں گے۔ اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ جو شخص کثرت سے نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے اس کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت کی سعادت حاصل ہوتی ہے، البتہ یہ ضروری ہے کہ درود و سلام کے آداب و مسائل کا استحضار رہے تاکہ صحیح معنوں میں اس کے برکات و ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔

زیر نظر تالیف ”جواہر درود و سلام“ میں عزیزم مفتی سید فیضان الرحمن کمال صاحب نے ماشاء اللہ بڑی عرق ریزی و جانفشانی اور عقیدت و احترام کے جذبات سے معمور ہو کر درود و سلام کے متعلق ہر پہلو پر ضرورت کے مطابق وہ خدمت سرانجام دی ہے کہ جسے دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا اور فاضل نوجوان کے لیے دل و جان سے دعائیں نکلیں، اور انشاء اللہ نکلتی رہیں گی۔ یقیناً اس وقت اس جیسی کتاب کی معاشرے میں ضرورت تھی، کتاب کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ ہر مضمون کے اختتام پر اس کا حوالہ ضرور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے باصلاحیت مؤلف کے علم و عمل میں خصوصی برکت دے اور ان کی تمام علمی کاوشوں بالخصوص اس تالیف کو اپنی بارگاہ سے شرف قبولیت کا پروانہ عنایت فرما کر پوری امت کے دلوں میں عظمت و احترام نبوی ﷺ کے ساتھ درود و سلام پڑھنے کا شوق و جذبہ پیدا فرمائے اور قارئین کے لیے اسے خوب نافع بنائے، اور ہم سب کی مغفرت کا سامان کرے۔ آمین یا رب العالمین

فقط
۱۴۳۲/۶/۲۸

دارالافتاء دارالعلوم فاروق اعظم
بلاک k نار تھ ناظم آباد کراچی

ارشادِ گرامی

محبوب الائمہ حضرت جناب محبوب زکریا صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ اجل حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد !

بندہ عرض کرتا ہے کہ میرے شیخ عارف باللہ شیخ العرب والعجم حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم کے پاس ایک صاحب آیا کرتے تھے۔ وہ جب بھی آتے تھے کچھ ہدیہ لے کر آتے تھے۔ مگر یہ بھی عجیب بات تھی کہ جس وقت بھی وہ آتے حضرت والا دامت برکاتہم کے آرام کا وقت ہوتا۔ لہذا ہدیہ وصول کر کے حضرت والا دامت برکاتہم کو پیش کیا جاتا اور ان صاحب کا نام بتایا جاتا۔ جب کئی مرتبہ ایسا ہوا تو حضرت والا دامت برکاتہم نے فرمایا کہ کون صاحب ہیں؟ آئندہ جب بھی یہ آئیں تو انہیں میرے کمرے میں لا کر میری ملاقات کرائی جائے۔ لہذا اگلی حاضری پر ان کی حضرت والا دامت برکاتہم سے ملاقات کرنی گئی۔ تو حضرت والا دامت برکاتہم نے ان سے ملکر انتہائی مسرت کا اظہار فرمایا اور دعائیں دیں۔

دردِ شریف بھی ایک امتی کی طرف سے سرورِ عالم ﷺ کی خدمت میں ہدیہ ہے۔ اوپر کے واقعہ سے ثابت ہوا کہ ہدیہ دینے والے کی طرف خصوصی توجہ ہو جاتی ہے۔ لہذا دردِ شریف حضور ﷺ کی توجہات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ کیونکہ امتی کا دردِ شریف سرورِ عالم ﷺ تک امتی اور اس کے والد کے نام کے ساتھ پہنچائے جانا نصوص سے مؤید ہے۔

دوسری بات یہ کہ حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفی فرمایا کرتے تھے کہ حضور سرورِ عالم ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ﷺ کو جب بھی کوئی ہدیہ پیش کرتا تو آپ ﷺ ہدیہ دینے والے کو

کوئی چیز تحفہ میں عطا فرمایا کرتے یا پھر ہدیہ دینے والے کے لیے دعائیں فرمایا کرتے۔
 لہذا درود شریف کا ہدیہ حضور ﷺ کی دعاؤں کے حصول کا بھی انمول ذریعہ ہے۔
 مولانا مفتی سید فیضان الرحمن صاحب زید مجدہم جو ہمارے حضرت شیخ دامت
 برکاتہم کے احباب خصوصی میں سے بھی ہیں اور مدرسہ خلفائے راشدینؒ (شاخ) جامعہ علوم
 اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مدرس بھی ہیں جنہوں نے درود شریف کے متعلق یہ
 کتاب لکھ کر سعی بلیغ فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت عطا فرمائے اور امت کے لیے نافع
 بنائے۔ آمین۔

درود شریف کی اہمیت پر اپنے دادا شیخ حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ خلیفہ
 اجل حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ حافظ اشرف علی صاحب تھانویؒ کا ایک اہم
 ملفوظ رقم کر کے ان کلمات کو ختم کرتا ہوں کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ درود شریف اتنی
 بڑی نعمت ہے کہ اس کے پڑھنے سے بیک وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر مبارک بھی نصیب ہوتا ہے
 اور سرور عالم ﷺ کا ذکر مبارک بھی نصیب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام امت کو اس نعمت عظمیٰ کی
 قدر دانی نصیب فرمائے۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین ﷺ

بندہ محبوب زکریا عفا اللہ عنہ
 شب جمعہ ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ
 بمطابق ۲ دسمبر ۲۰۱۰ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نگاہِ اولیں

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى، وبعد! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا انتہائی مقبول، مبارک اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے، حضور پاک ﷺ سے محبت کا تقاضا اور حقوق و آداب میں سے بھی ہے۔

درود و سلام مشکلات کے حل، جائز مقاصد میں کامیابی، دلی اطمینان و سکون، معاملات میں آسانی، رحمت خداوندی کے متوجہ ہونے اور محبتِ رسول ﷺ کے حصول کا قوی ذریعہ اور علمی، روحانی اور اخروی ترقی کا بہترین وسیلہ ہے۔

احقر کے لئے یہ مقام شکر ہے کہ درود و سلام کا یہ حسین گلدستہ بنام ”جوہر درود و سلام“ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے اور بفضلہ تعالیٰ اپنی ایک دیرینہ آرزو کی تکمیل کی توفیق مل رہی ہے جس پر بارگاہ رب العزت میں جس قدر بھی شکر، بجلاؤں وہ کم ہے۔ واللہ الحمد وله المنة

زیر نظر کتاب ”جوہر درود و سلام“ اس اعتبار سے جامع ہے کہ اس میں درود و سلام کے ہر پہلو سے متعلق بحث کی گئی ہے۔

شروع میں ”درود و سلام“ کے بیش بہا فضائل و برکات ذکر کئے گئے ہیں اس کے بعد درود نہ پڑھنے پر وعیدوں کا ذکر ہے اور اس سلسلے میں ان روایات پر اعتماد کیا گیا ہے کہ جو فضائل کے باب میں حجت اور دلیل بن سکیں۔ دوئم: مستند آخذ سے درود و سلام کے ضروری احکام و مسائل درج کئے گئے ہیں۔ سوئم: درود و سلام کے لئے پسندیدہ اور ناپسندیدہ اوقات و مقامات بالتفصیل بیان کئے گئے ہیں۔ چہارم: درود و سلام کے ذریعہ نیک مقاصد میں کامیابی اور مشکلات کا حل پیش کیا گیا ہے۔ اور اس سلسلے میں حدیث پاک کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، بزرگان دین و اولیاء و مشائخ سے مرودی اور ادو و طائف بحوالہ کتب نقل کیے گئے ہیں۔ پنجم: خواب میں

حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہونے کیلئے درود و سلام کے چوبیس وظائف پیش کئے گئے ہیں۔ ششم: ہفتے کے سات دنوں کی تقسیم پر ”درود و سلام کا یومیہ وظیفہ“ ترتیب دیا گیا ہے جس میں احادیثِ رسول ﷺ، صحابہ کرام، تابعین اور بزرگانِ دین سے منقول درود و سلام کے صیغوں پر اعتماد کیا گیا ہے تاکہ ہر مسلمان بہ سہولت مختلف انداز سے درود و سلام پڑھ کر اپنی صبح و شام کو معطر رکھ سکے اور پاکیزہ زندگی گزار سکے۔ ہفتم: مدینہ منورہ اور روضہ اقدس ﷺ میں حاضری کے آداب اور ششم: اس بقعہ نور میں پڑھے جانے والے درود و سلام کا حسین مجموعہ پیش کیا گیا ہے۔ نیز کتاب کے آخر میں احقر ہی کا عرصہ قبل حضور اکرم ﷺ کی مبارک زندگی کے مختصر خدوخال کے موضوع پر مرتب کردہ مضمون ”مختصر نقوش سیرت“ اور چند مفید اقتباسات بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

درود و سلام کے بارے میں ایک اہم بات یہ یاد رکھنی چاہئے کہ درود و سلام کے فضائل کا بڑا ذخیرہ تو احادیث میں موجود ہے مگر اس کے اکثر صیغے اور طریقے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیائے کرام رحمہم اللہ سے مروی ہیں، جو انہوں نے یا تو اپنے بڑوں سے سن کر بیان کیے ہیں یا مختلف مقاصد میں منجانب اللہ انہیں القاء ہوا، سو کچھ بھی ہو ان لفظوں سے درود و سلام کا پڑھنا بھی برکت سے خالی نہیں۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اس گلدستہ کو اپنے فضل و کرم سے مقبولیت سے نوازے اور کثرت کے ساتھ درود و سلام پڑھنے کا ذریعہ بنا کر عامۃ المسلمین کے لئے اس کو نافع اور مؤلف اور مؤلف کے والدین، اساتذہ و مشائخ کے لئے ذخیرہ آخرت و حصول شفاعتِ نبوی ﷺ کا ذریعہ بنا دے۔ آمین

یہ کیے ہیں پیش دل و جان کے ہم نے نذرانے
قبول کر لیں تو سمجھوں کہ ہم بھی مخلص ہیں

فقط طالب دعائے حسنِ خاتمہ
سید فیضان الرحمن کمال
۱۴۳۱ھ / ۲۰۱۰ء

درود شریف کی اہمیت اور فضائل

۱..... درود و سلام پڑھ کر حضور اکرم ﷺ کے لئے رحمت کی دعا کرنا آپ ﷺ کا اپنی امت پر حق ہے اس لئے کہ آپ ﷺ ہی وہ مبارک ہستی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام بندوں (انسان و جنات) اور تمام مخلوقات کے لئے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ“ ترجمہ: اور ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷)

۲..... اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورہ احزاب، آیت: ۵۶)

ترجمہ:- بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (ﷺ) پر، اے ایمان والو! تم آپ (ﷺ) پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اس آیت سے درود و سلام بھیجنے والے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی فضیلت ثابت ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس کام میں شریک فرمایا جو کام حق تعالیٰ خود بھی کرتے ہیں اور اس کے فرشتے بھی۔ (معارف القرآن، مفتی محمد شفیع صاحب: ۲۲۱/۷)

چار بڑے فوائد کا حصول

۳..... حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کے دس گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں اور دس درجے بلند فرما دیتے ہیں اور یہ درود اس کے (ثواب میں) دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔ (اصلاحات و البشر ص ۳۵)

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی اترتی ہے

۴..... حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس

میرے رب کا پیام آیا ہے جس میں یوں ارشاد فرمایا ہے کہ تیری امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ درود بھیجے گا میں اس پر دس دفعہ درود بھیجوں گا اور جو ایک دفعہ سلام بھیجے گا میں اس پر دس دفعہ سلام بھیجوں گا۔ (حوالہ بالا، ص ۲۷)

فائدہ: اللہ جل شانہ کی طرف سے تو ایک ہی درود اور ایک ہی رحمت ساری دنیا کے لئے کافی ہے چہ جائیکہ ایک دفعہ درود پڑھنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس دفعہ رحمتیں نازل ہوں۔ (الاعطوار المجموعہ، ص ۲۳۹)

۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بے شک قیامت میں ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے والا ہوگا۔ (الصلاۃ والبشر، ص ۳۷)

دنیا اور آخرت کی ساری فکروں کی کفایت

۶..... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: ”میں چاہتا ہوں کہ آپ پر درود بھیجا کروں (یعنی اللہ تعالیٰ سے آپ پر رحمت کی دعا زیادہ کروں) آپ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی دعا میں سے کتنا حصہ آپ پر درود کے لئے مخصوص کر دوں؟ (یعنی میں اپنے لئے دعا کرنے میں جو وقت صرف کیا کرتا ہوں اس میں سے کتنا آپ ﷺ پر درود کے لئے مخصوص کر دوں)“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا کہ میں اس کا چوتھائی حصہ آپ پر درود کے لئے مخصوص کر دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا: ”تو پھر میں اس کے لئے آدھا وقت مخصوص کرتا ہوں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو کر دو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا تو پھر میں اس میں سے دو تہائی وقت آپ پر درود کے لئے مخصوص کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو کر دو، اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے خیر ہی کا باعث ہوگا۔ میں نے عرض کیا پھر تو میں اپنی اس دعا کا سارا ہی وقت آپ ﷺ پر درود کے لئے مخصوص کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکر و اور ضرورتوں کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفایت کر دی جائے گی، یعنی تمہارے سارے دینی و دنیاویہ مہمات غیب سے انجام پائیں گے اور تمہارے گناہ و قصور معاف کر دیے جائیں گے۔ (القول البدیع، ص: ۶۷)

خلوص دل سے درود پڑھنے پر اجر و ثواب کی بہتات

۷..... حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرا جو امتی خلوص دل سے مجھ پر درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجتا ہے، اور اس کے صلہ میں اس کے دس درجے بلند کرتا ہے، اور اس کے حساب میں دس نیکیاں لکھتا ہے، اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ (سعادة الدارين، ص: ۹۶)

حضور اکرم ﷺ کی خوشی، نیکیوں کا حصول،

گناہوں کی معافی، درجات کی بلندی اور فرشتے کی دعا

۸..... حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور خوشی سے بہت چمک رہا تھا اور خوشی کے آثار چہرہ انور پر بہت ہی محسوس ہو رہے تھے تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جتنی خوشی آج چہرہ انور پر محسوس ہو رہی ہے اتنی کبھی پہلے نہیں محسوس ہوئی؟ تو حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے خوشی کیوں نہ ہو، ابھی ابھی جبریل علیہ السلام میرے پاس سے گئے ہیں اور انہوں نے یہ کہا ہے کہ آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے دس نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھ دیں گے، اور اس کے دس گناہ معاف فرما دیں گے اور اس کے دس درجے بلند فرما دیں گے، اور ایک فرشتہ بھی اس سے وہی کہے گا جو اس نے کہا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے جبریل امین سے دریافت کیا کہ یہ فرشتہ کیسا؟ تو جبریل امین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو قیامت تک کے لئے مقرر فر دیا ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے تو وہ کہے: ”وَأَشْفَقَ صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ“ (اور تجھ پر بھی اللہ تعالیٰ درود یعنی رحمت نازل کرے)۔ (اصلاحات والبشر، ص: ۲۷)

نفاق اور دوزخ سے حفاظت

۹..... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر ”بَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ“ لکھ دیتے ہیں (یعنی یہ شخص نفاق سے بری ہے اور جہنم سے بھی بری ہے) اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔ (حوالہ بالا، ص ۳۵)

درود لکھنے والے کے لئے فرشتوں کا دعائیں کرتے رہنا

۱۰..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص مجھ پر درود بھیجے کسی کتاب میں (یعنی کسی مکتوب میں) تو ہمیشہ فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔“

(سعادة الدارين، ص ۱۰۱)

سوحا جتیں پوری ہو جاتی ہیں

۱۱..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص ہر روز مجھ پر سو بار درود بھیجے تو اس کی سوحا جتیں پوری کی جائیں گی۔ ستر (۷۰) اسکی آخرت کی اور تیس (۳۰) اس کی دنیا کی۔“ (حوالہ بالا، ص ۱۰۰)

دن اور رات کے گناہوں کی معافی

۱۲..... حضرت ابو کامل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ نے فرمایا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو کامل! جو شخص میری محبت اور شوقِ ملاقات میں ہر دن تین مرتبہ اور ہر رات تین مرتبہ مجھ پر درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم فرمایا ہے کہ اس کے رات و دن کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں۔ (الصلاۃ والبشر، ص ۳۵)

حسن خاتمہ اور شفاعت کی خوشخبری

۱۳..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص مجھ پر درود بھیجے یا اللہ تعالیٰ سے میرے لئے ”مقام وسیلہ“ کا سوال کرے تو قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت (سفارش) لازم ہوگی۔“ (حوالہ بالا، ص ۵۱)

فائدہ: علامہ فیروز آبادیؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ایمان پر خاتمہ کی خوشخبری بھی پنہاں ہے، کیونکہ آپ ﷺ کی شفاعت قیامت والے دن صرف ایمان داروں کو حاصل ہوگی، اب درود پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا، تب ہی تو وہ شفاعت کا اہل اور مستحق بنے گا۔ (حوالہ بالا، ص ۱۱)

درود شریف کی برکت کئی نسلوں تک رہتی ہے

۱۴..... حضرت حذیفہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی برکت درود پڑھنے والے کی اولاد میں بھی باقی رہتی ہے۔ (حوالہ بالا، ص ۱۰۶)

اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا حصول

۱۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص کو یہ پسند ہو کہ (مرنے کے بعد) اللہ تعالیٰ سے راضی ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود بھیجے۔“ (مسائل الحفاء، ص ۱۸۹)

نسیان اور بھول چوک دور ہو جاتی ہے

۱۶..... حضرت عثمان بن ابی حربؓ سے ایک حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کوئی بات کہنا چاہے مگر وہ اسے یاد نہ آ رہی ہو تو وہ مجھ پر درود بھیجے۔“ (سعادۃ الدارین، ص ۷۹)

حضرت انسؓ سے مرفوعاً منقول ہے کہ جب تم کوئی بات بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو انشاء اللہ وہ بات یاد آ جائے گی۔ (حوالہ بالا، ص ۷۹)

نیز حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو اپنے اوپر کسی بات کے بھولنے کا اندیشہ ہو تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجے۔ (الصلوات والبشر، ص ۳۵)

قیامت کے دن کی شدتِ پیاس سے حفاظت

۱۸..... مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! کیا آپ قیامت کے دن پیاسا رہنا محفوظ رہنا پسند کرتے ہیں؟ تو آپ نے عرض کیا: اے میرے اللہ! جی ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ پھر آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود بھیجیں۔“ (القول البدیع، ص ۶۲)

درود شریف دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے

۱۹..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دعا زمین اور آسمان کے درمیان ہی رکی رہتی ہے اوپر نہیں جاسکتی جب تک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔ (ترمذی شریف، بحوالہ الصلوات والبشر، ص ۴۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یاد آوری

۲۰..... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درود و سلام پہونچانے والا فرشتہ، بھیجنے والے امتی کا نام اس کی ولدیت کے ساتھ ذکر کرتا ہے، یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتا ہے: ”يَا مُحَمَّدُ صَلِّ عَلَىكَ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ“ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! فلان نے جو بیٹا ہے فلان کا آپ پر درود بھیجا ہے۔ (الصلوات والبشر، ص ۵۲)

کتنی خوش قسمتی ہے اور کتنا ارزاں سودا ہے کہ جو امتی اخلاص کے ساتھ درود و سلام عرض کرتا ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کے نام اور ولدیت کے ساتھ فرشتے کے ذریعے پہنچتا ہے، اور اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالی میں اس بے چارے مسکین امتی اور اس کے باپ کا ذکر بھی آ جاتا ہے۔

۔ ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے (زاد الخلیل، ص ۱۲)

دروود شریف مجلسوں کی زینت ہے اور قیامت میں نور

۲۱..... حضرت عمر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنی مجالس کو درود شریف کے ساتھ مزین کیا کرو اس لئے کہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لئے قیامت میں نور ہے۔

(سعادة الدارين، ص: ۸۸)

سومرتبہ درود پڑھنے کی عظیم فضیلتیں

۲۲..... حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سومرتبہ درود بھیجنے والے کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص نفاق اور جہنم سے بری (محفوظ) ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔

ایک اور روایت میں اس کا اضافہ ہے کہ فرشتے اس پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اور اس کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

ایک اور روایت میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ سو بار مجھ پر درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس لاکھ نیکیاں عطا فرمائیں گے اور دس لاکھ خطائیں معاف فرمائیں گے، اور اسے سو مقبول صدقوں کا ثواب ملے گا، اور جس شخص کا درود مجھ تک پہنچے تو میں بھی اس کے لئے رحمت کی دعا کرتا ہوں اور اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔

(حوالہ بالا، ص: ۱۰۰)

صبح و شام دس مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت

۲۳..... حضرت ابو درداء ؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح دس بار اور شام کو دس بار مجھ پر درود بھیجے قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت ہے۔

(معجم کبیر، بحوالہ الصلوات والبشر، ص: ۴۴)

اُحد پہاڑ کے برابر ثواب

۲۴..... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو

مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ایک قیراط ثواب عطا فرماتے ہیں اور ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔“ (سعادة الدارين، ص ۸۳)

درود پڑھنے کی وصیت

۲۵..... حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہ وصیت کی ہے کہ میں سفر ہوا یا حضر ہر حال میں چاشت کی نماز پڑھوں اور سونے سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لیا کروں اور یہ کہ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتا رہوں۔ (حوالہ بالا، ص ۸۳)

فقر وفاقہ اور تنگ دستی سے نجات

۲۶..... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور فقر وفاقہ اور تنگ دستی کی شکایت کرنے لگا تو اس سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کر چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیج اور ایک بار سورۃ ”قل هو اللہ احد“ پڑھ لیا کر۔“ اس شخص نے ارشادِ گرامی کے مطابق عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کی خوب فراوانی کر دی، یہاں تک کہ وہ اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو بھی دینے لگا۔

(القول البدیع، ص: ۷۰)

دعا کی قبولیت کے لئے شرط

۲۷..... حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعائیں قبول نہیں ہوتیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی ثناء اور نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھ لیا جائے، چنانچہ ثناء اور درود پڑھنے کے بعد دعا کی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے۔“

(نسائی شریف، بحوالہ سعادة الدارين، ص: ۸۶)

بندہ نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے
۲۸..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو مجھ پر دن
میں ایک ہزار بار درود بھیجے تو اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک کہ وہ جنت
میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔“ (القول البدیع، ص: ۶۹)

بنی اسرائیل کے ایک گنہگار کا اکرام

۲۹..... بعض روایات میں منقول ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص گناہوں کے ارتکاب
سے باز نہیں آتا تھا، چنانچہ جب اس کا انتقال ہوا تو لوگوں نے (اس سے نفرت کا اظہار کرتے
ہوئے) اس کے لاشے کو دور پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ
اس کو غسل دیں اور اس کی نماز جنازہ پڑھیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت فرمایا کہ
اے باری تعالیٰ! اس گنہگار کو کیونکر یہ اعزاز حاصل ہوا؟ (کہ اس کی تجنیز و تکفین کے لئے آسمان
سے وحی بھیجی جا رہی ہے) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کہ (یہ اعزاز اسے اس لئے حاصل ہوا کہ) اس
نے ایک دن تورات کھولی اور اس میں محمد ﷺ کا نام مذکور پایا تو اس نے ان پر درود پڑھا،
چنانچہ میں نے اس عمل کی برکت سے اس کی مغفرت کر دی۔

(سعادة الدارين، ص: ۱۰۵، ۱۰۶)

سبحان اللہ! درود شریف پڑھنے والے کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتنا اونچا مقام و مرتبہ
ہے۔ اس کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہو سکتی ہے کہ درود شریف پڑھنے کی برکت
سے وقت کے سب سے بڑے اور جلیل القدر نبی کو اپنے گنہگار امتی اور ایک ایسے شخص کے
اعزاز و اکرام اور تجنیز و تکفین کا حکم دیا گیا جس کی کثرت معاصی کی بناء پر لوگ اسے نفرت کی
نگاہ سے دیکھتے تھے۔

فضائل کا خلاصہ

درود شریف کی خیر و برکت اور فضیلتوں کے بارے میں جو کچھ احادیث میں وارد ہوا ہے اس کا مختصر خلاصہ یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ خیر و برکت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے اس شخص کے حق میں رحمت کی دعائیں کرتے ہیں، حضور اکرم ﷺ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے، خیر و برکت اور سلامتی کی دعا ملتی ہے، درود گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور اعمال پاکیزہ بنادیئے جاتے ہیں، گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، درجات بلند کیے جاتے ہیں، نامہ اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

جو شخص اپنی تمام دعاؤں کو درود بنا دے اس کے لئے دنیا و آخرت کے سارے کاموں کی کفایت اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں۔ خطرات سے نجات مل جاتی ہے۔ قیامت کے دن نبی کریم ﷺ اس کے شاہد ہوں گے اور اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ درود سے اللہ کی رضا اور اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ اس کے قہر و غضب سے امن حاصل ہوتا ہے۔ قیامت میں عرش کا سایہ نصیب ہوگا، پیاس کی شدت سے محفوظ رہے گا۔ جہنم کی آگ سے خلاصی ہوگی۔ پل صراط بے سہولت اور امن و عافیت سے گزر جائے گا۔ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔ درود شریف نادار کے لئے صدقے کا حکم رکھتا ہے۔ اس کے پڑھنے والے کے مال و آل میں برکت ہوتی ہے۔ اس کے ورد سے سوجا جتیں پوری ہوتی ہیں۔ اعمال میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔ مجالس کے لئے زینت ہے، اور معیشت کی تنگی کو دور کرتا ہے۔ اس کے ذریعے اسباب خیر تلاش کیے جاتے ہیں۔

درود پڑھنے والا قیامت کے دن حضور ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہوگا اور پڑھنے والے کے علاوہ اس کی تسلیں بھی درود کی برکت سے فیض یاب ہوتی ہیں۔ درود شریف نور ہے۔ اس سے دشمن مغلوب ہوتا ہے، دلوں کو نفاق اور زنگ سے پاک کرتا ہے اور لوگوں کے دلوں میں محبت ہونے کا ذریعہ ہے، خواب میں سرورِ عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے،

درود شریف پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے، بہت بابرکت اور افضل ترین عمل ہے، دین و دنیا میں سب سے زیادہ نفع دینے والا ہے، حصولِ مسرت اور بہترین عطاؤں کا ذریعہ ہے اور ایسی تجارت ہے جس میں گھانا قطعاً نہیں۔ تمام اولیاءِ کرام کا صبح و شام کا معمول رہا ہے اور ہے۔ درود شریف پڑھنا ہر مسلمان کے لئے فرض و واجب کے درجے میں ہے، کیونکہ اللہ جل شانہ نے قرآن کریم میں اس کا حکم صادر فرمایا ہے۔ (از مقدمہ جامع المصلوات، ص ۳۳-۳۴)

اہل سنت کی پہچان

۳۰..... حضرت زین العابدین علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اہل سنت کی خاص نشانی نبی کریم ﷺ پر بکثرت درود بھیجنا ہے۔ (سعادة الدارين، ص: ۱۰۷)

درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں

۱..... حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ، ہم منبر کے قریب ہو گئے۔ حضور ﷺ نے جب منبر کے پہلے زینے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، جب دوسرے زینے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، اسی طرح جب تیسرے زینے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ جب آنحضرت ﷺ خطبہ سے فارغ ہوئے اور نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے منبر پر چڑھتے ہوئے ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی تھی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرائیل امین میرے پاس آئے تھے۔ جب میں نے منبر کے پہلے زینہ پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہیں ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جب دوسرے پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر ہو اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے زینے پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں کوئی ایک بڑھاپے کو پہنچے اور اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ میں نے کہا آمین۔ (القول البدیع، ص: ۷۷)

اس حدیث کی رو سے حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے تین بددعائیں دیں اور حضور اقدس ﷺ نے ان تینوں پر آمین کہی۔ اول تو حضرت جبرائیل امین علیہ السلام جیسے مقرب فرشتے کی دعا ہی کافی تھی۔ اس پر آنحضرت ﷺ کی آمین نے اس بددعا کو اتنا تیز و تند اور سخت بنا دیا کہ اس کے تصور سے ہی لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث کئی بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے اور اپنے مضمون کے اعتبار سے درود شریف سے غفلت برتنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ (از مقدمہ جامع الصلوات، ص: ۳۷)

۲..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے وہ بڑا بد بخت ہے۔“

(ابن سنی و طبرانی بحوالہ سعادة الدارين، ص: ۲۲۳)

۳..... حضرت عبداللہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے پھر اس نے مجھ پر درود نہیں بھیجا تو وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔“ (مسند دیلمی بحوالہ سعادة الدارين، ص: ۲۲۳)

۴..... حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صلی بخیل اور کنجوس وہ آدمی ہے جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ (ذرا سی زبان ہلا کے) مجھ پر درود نہ بھیجے۔“ (نسائی شریف بحوالہ سعادة الدارين، ص: ۲۲۳)

۵..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو لوگ کہیں بیٹھے ہوں اور انہوں نے اس نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے نبی (ﷺ) پر درود بھیجا (یعنی ان کی وہ مجلس اور نشست اللہ کے ذکر اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے سے بالکل خالی رہی) تو قیامت میں یہ مجلس ان کے لئے حسرت و خسران (اور نقصان) کا باعث ہوگی۔ پھر چاہے اللہ ان کو عذاب دے اور چاہے تو معاف فرمادے اور بخشدے۔“ (ترمذی بحوالہ القول البدیع، ص: ۷۸)

ان جیسی وعیدوں کی بناء پر حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے ذکر ہونے پر درود نہ پڑھنا گناہ کبیرہ ہے۔

(اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ایسی محرومی سے محفوظ رکھے۔ آمین) (سعادة الدارين، ص: ۲۲۵)

کب اور کہاں درود پڑھنا مستحب ہے؟ (اکیاون مواقع)
..... جمعۃ المبارک کے دن: جمعہ کے دن کو اسلام میں خاص اہمیت حاصل ہے
اور اسے سید الایام (دنوں کا سردار) قرار دیا گیا ہے۔

(الف)..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ
جو شخص جمعہ کے دن یارات میں مجھ پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی سوجا جتیں پوری فرماتے ہیں
اور اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو درود کو میری قبر تک پہنچاتا ہے جیسے تم لوگوں کے
پاس ہدیے پہنچائے جاتے ہیں۔ (بیہقی بحوالہ سعادة الدارين، ص: ۸۱)

(ب)..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ
میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اسلئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ اس میں
فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود اس کے فارغ
ہوتے ہی مجھ پر پیش کر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ آپ کے انتقال کے بعد
بھی؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ہاں انتقال کے بعد بھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ حرام
کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو کھائے، پس اللہ کا نبی ﷺ (ﷺ) زندہ ہوتا ہے
اور اسے رزق دیا جاتا ہے۔ (سعادة الدارين، ص: ۸۰)

(ج)..... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”میرے اوپر روشن رات (یعنی جمعرات) اور روشن دن (یعنی جمعہ کے دن) میں کثرت
سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔ میں تمہارے لئے دعا و استغفار
کرتا ہوں۔“ (حوالہ بالا، ص: ۸۰)

(د)..... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد
فرمایا: ”مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ
مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، اور جو مجھ پر درود بھیجنے میں سبقت کرے گا وہی قیامت کے دن مجھ
سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔“ (بیہقی بحوالہ سعادة الدارين، ص: ۸۰)

(۵)..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مجھ پر درود (قیامت کے دن) اہل صراط پر روشنی ہوگا، اور جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسی (۸۰) سال کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ (ابن شاہین وغیرہ، بحوالہ سعادت الدارین، ص: ۸۹)

جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنے کی برکت

خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے بزرگ تھے۔ انتقال سے کچھ پہلے حالت نزع میں لوگوں کو ان کے سر ہانے ایک کاغذ ملا، جس پر لکھا ہوا تھا ”یہ خالد بن کثیر کے لئے دوزخ کی آگ سے آزادی کا پروانہ ہے۔“ لوگوں نے جب ان کے اہل خانہ سے ان کے خاص اعمال سے متعلق دریافت کیا تو انہیں بتایا گیا کہ خالد جمعہ کے دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار بار یہ درود پڑھا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ“

(اصلاحات و البشر، ص: ۱۱۱)

۲..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسم گرامی کتاب میں لکھتے وقت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو کوئی اپنی کتاب (یعنی نوشت) میں مجھ پر درود بھیجے (مثلاً صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دے) تو جب تک اس کتاب میں درود کے حروف لکھے ہوئے رہیں گے فرشتے اس شخص کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔“ (القول البدیع، ص: ۱۳۷)

درود لکھنے کی وجہ سے ایک شخص کی مغفرت

محمد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کا آپ کے ساتھ معاملہ کیسا رہا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی۔ میں نے عرض کیا کہ کس وجہ سے؟ انہوں نے فرمایا اس وجہ سے کہ میں جب بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ”نبی“ کا لفظ لکھتا تو اس کے ساتھ ”صلی اللہ علیہ وسلم“ بھی لکھ لیتا تھا۔ (اصلاحات و البشر، ص: ۱۱۳)

۳..... حضور اکرم ﷺ کا جب نام لیا جائے:

مجلس میں جب ایک سے زائد بار حضور اکرم ﷺ کا ذکر ہو تو کم از کم ایک بار درود پڑھنا واجب ہے اور بار بار درود پڑھنا افضل اور بہتر ہے۔

(۱)..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو کوئی مسلمان بندہ مجھے یاد کر کے مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے دس نیکیاں عطا فرماتے ہیں، اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیتے ہیں۔“ (نسائی بحوالہ الصلاۃ والبشر: ۳۹)

(ب)..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے (اور وہ پھر بھی) مجھ پر درود نہ بھیجے۔“ (احمد و ترمذی بحوالہ الصلاۃ والبشر: ۳۹)

۴..... مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے نکلنے وقت:

(۱)..... حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو (پہلے) درود و سلام پڑھتے پھر یہ دعا کرتے: ”زَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي ابْوَابَ رَحْمَتِكَ“ اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو (پہلے) درود و سلام پڑھتے اور پھر یہ دعا کرتے: ”زَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي ابْوَابَ فَضْلِكَ“۔

(مسند احمد بحوالہ القول البدیع، ص: ۹۶)

(ب)..... حضرت ابواسید اور حضرت ابوجمیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو (پہلے اپنے) نبی ﷺ پر سلام کہے اور پھر یہ دعا پڑھے: ”اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي ابْوَابَ رَحْمَتِكَ“ اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو (سلام کہہ کر) یہ دعا پڑھے: ”اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِكَ“

(ابوداؤد و شریف بحوالہ الصلاۃ والبشر، ص: ۴۰)

لہذا مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی“

رَسُولِ اللَّهِ“ کہہ لیتا چاہیے پھر دونوں حدیثوں میں مذکور دعاؤں میں سے کوئی سی دعا پڑھ لے اور جب مسجد سے باہر آنے لگے تو بھی ”بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ“ پڑھے اس کے بعد اوپر مذکور دعاؤں میں سے کوئی سی دعا پڑھ لے۔

۵..... اذان کے بعد:

(۱)..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اذان سننے کے بعد (مجھ پر درود بھیجتے ہوئے) اس طرح کہے: ”اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رِضَاءً لَا مَسْخَطَ بَعْدَهُ“ تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرما لیتا ہے۔ (مسند حافظ عبد الغنی بحوالہ الصلوات والبشر، ص: ۵۲)

(ب)..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اذان کے کلمات سننے کے بعد ”اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ، اِنِّ مُحَمَّدٌ الْوَسِيْلَةُ وَالْفَصِيْلَةُ“ اِنْبَعَثَهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ“ کہے تو اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت لازم ہوگی۔ (سعادة الدارين، ص: ۱۰۲)

نوٹ:..... اذان کے بعد دعا اور درود و سلام کے مختلف کلمات وارد ہوئے ہیں، اس لئے سہولت کے مطابق کوئی سے بھی کلمات پڑھ لیے جائیں (انشاء اللہ) فضیلت حاصل ہو جائے گی۔

۶..... دعا کے شروع، درمیان اور آخر میں:

(۱)..... حضرت عبد اللہ بن بشر رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد گرامی نقل کرتے ہیں کہ دعائیں تمام کی تمام رُکِ رہتی ہیں جب تک اس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور حضور اکرم ﷺ پر درود سے نہ ہو۔ اگر ان کے ساتھ دعا کرے گا تو اس کی دعا یقیناً قبول ہوگی۔

(ب)..... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ نبی آخر الزماں ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں ہے کہ جس میں بندہ اور خالق کے درمیان حجاب (پردہ) نہ ہو یہاں تک کہ حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجے۔ جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ حجاب اٹھ جاتا ہے اور وہ

دعا قبولیت کے مقام میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ لوٹ آتی ہے۔ (اصلاحات والبشر: ص ۴۱)
 علامہ ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دعا سے پہلے اور آخر میں درود شریف پڑھنے
 والے کی دعا قبول ہو جاتی ہے کیونکہ حق تعالیٰ صرف آگے اور پیچھے کے درود کو قبول فرمائیں اور
 درمیان کی دعا کو رد کر دیں یہ اُن کے کرم سے بعید ہے۔ (اتحاف السادة المحققين، ص: ۲۵۵/۵)
 ۷۔۔۔۔۔ عرفات کے میدان میں:

وقوف عرفہ کے موقع پر درود و سلام پر مشتمل دو مبارک اور مقبول اعمال یہ ہیں:

☆..... پہلا عمل:

۱..... تلبیہ: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَ
 النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ“ اور تکبیر ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ (کچھ دیر تک پڑھ لے)
 ۲..... پھر ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا“ (سوار)

۳..... پھر ”أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ (تین بار)
 ۴..... پھر تین بار سورۃ الفاتحہ، ہر دفعہ ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ کے ساتھ شروع کرے۔
 ۵..... پھر مندرجہ ذیل درود شریف: ”صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى نَبِيِّ الْأُمِّيِّ
 وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ“۔ (سوار)

۶..... پھر خوب آہ و زاری کے ساتھ اپنے لئے اور اپنے والدین، اعزہ و اقرباء اور مسلمان
 بھائیوں کے لئے دعا کرے۔

حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب
 رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”عرفات کے پہلے دن اس دعا سے بہتر کوئی قول و عمل نہیں
 اور اللہ تعالیٰ سب سے پہلے اس دعا کے پڑھنے والے پر نظر رحمت فرمائیں گے۔“

ایک دفعہ اس عمل سے فارغ ہو جائے تو پھر دوبارہ شروع کر دے اور شام تک
 مسلسل اس عمل کو کرتا رہے۔ (اگر اس عمل کو شام تک جاری رکھے) تو اللہ رب العزت فرشتوں کے

سامنے اس شخص پر فخر فرمائیں گے اور ارشاد فرمائیں گے: ”میرے اس بندے کو دیکھو کہ اس نے میری بڑائی بیان کی اور تلبیہ پڑھا اور میری پاکی، حمد اور توحید بیان کی اور وہ سورۃ پڑھی جو مجھے سب سورتوں میں سب سے زیادہ پسند ہے اور میرے نبی (محمد ﷺ) پر درود بھیجا، تم گواہ رہو کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اور اس کے لئے اجر و ثواب کو لازم کیا اور اس کے گناہ معاف کر دیئے اور جس جس کی اس نے شفاعت کی میں نے ان کے حق میں اس کی شفاعت قبول کر لی اور اگر یہ (سب) اہل عرفہ (حاج کرام) کے حق میں شفاعت کرے تو ان سب کے حق میں بھی اس کی شفاعت قبول کر لوں گا۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۲)

☆..... دوسرا عمل:

۱..... لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سوار)

۲..... پھر ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ“ (سورۃ الاخلاص سوار)

۳..... ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَيْهِمْ سَلَامٌ“۔ (سوار)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان عرفہ کے دن شام کے وقت قبلہ رو ہو کر یہ (ذکورہ بالا) دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں کی جماعت کو مخاطب کر کے) فرمائیں گے: ”اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کا کیا بدلہ ہے؟ اس نے میری پاکی، وحدانیت، بڑائی اور عظمت بیان کی، مجھے پہچانا، اور میری تعریف کی اور میرے نبی پر درود بھیجا۔ (اے) فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اس کی مغفرت کی اور اس کی شفاعت خود اس کے اپنے حق میں قبول کی اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے تمام اہل عرفہ (حاج کرام) کے بارے میں سوال کرے تو میں ضرور اس کی شفاعت ان کے حق میں بھی قبول کروں گا۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۲-۴۳)

۸..... حج کے دیگر اعمال میں:

مثلاً تلبیہ (لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ) کے بعد، صفا و مروہ (وہ دو پہاڑ جن کے درمیان حاجی سعی کرتے ہیں)، طواف کے دوران حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت، منیٰ کی مسجد خیف میں اور طواف حج سے واپسی پر طواف وداع سے فارغ ہونے کے بعد۔ (سعادة الدارين، ص: ۱۸۶)

۹..... مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت جب مدینہ منورہ کی مبارک آبادی اور وہاں کے باغات وغیرہ پر نظر پڑے۔ (حوالہ بالا، ص: ۱۸۶)

۱۰..... مدینہ منورہ میں ان مقامات پہ حاضری کے وقت جہاں عہد نبوی ﷺ میں کوئی خاص واقعہ پیش آیا ہے، یا آپ ﷺ اس جگہ تشریف لے گئے تھے جیسے مسجد قبا، بدر اور احد وغیرہ۔ توجہ رکھی جاتی ہے کہ ہر مؤلف کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ (حوالہ بالا، ص: ۱۹۵)

۱۱..... روضہ اقدس میں حاضری کے وقت۔ (رد المحتار، ص: ۵۱۸)

۱۲..... ذکر کے حلقوں اور مجالس میں: (یعنی جہاں اللہ کا ذکر ہو)

کیونکہ ایسی مجلسوں میں کچھ خاص فرشتے اترتے ہیں جو درود شریف کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ کر لیتے ہیں اور ذکر کرنے والوں کو دعا دیتے ہیں۔ (امصلاات والبشر، ص: ۴۳)

۱۳..... قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے بعد:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس شخص نے قرآن مجید کی تلاوت کی، اور رب تعالیٰ کی حمد کی (مثلاً الحمد للہ کہا) اور نبی ﷺ پر درود بھیجا اور اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا کی تو تحقیق اس نے خیر و بھلائی کو اپنے محل (ملنے کی جگہ) میں تلاش کیا۔

(امصلاات والبشر، ص: ۴۳، سعادة الدارين، ص: ۱۹۷)

۱۴..... جب کسی محفل میں لوگ جمع ہوں اور نشست برخاست ہونے لگے:

کسی بھی نیک مجلس سے اٹھتے وقت نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا اہتمام کرنا چاہئے اس لئے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ اپنی مجلس میں مجھ پر درود نہیں بھیجتے (اور مجلس برخاست کر دیتے ہیں) تو وہ اگرچہ

جنت میں داخل ہو جائیں لیکن اس درود نہ بھیجنے پر اجر و ثواب (اور جنت میں اونچے درجات) سے محرومی کے باعث حسرت و افسوس کریں گے۔ (اصلاحات و البشر، ص: ۴۴)

۱۵..... صبح اور شام کے وقت:

حضرت بکر بن عبد اللہ مازنی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر دس بار دن کے ابتدائی حصہ میں اور دس بار دن کے آخری حصہ میں درود بھیجے تو قیامت کے دن اُسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔ (حوالہ بالا، ص: ۶۳)

۱۶..... کان بولنے کے وقت:

(کبھی کبھی کان میں ایک آواز پیدا ہو جاتی ہے اس کو کان کا بولنا یا بچنا کہتے ہیں)
حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان بجے لگیں تو مجھے یاد کر کے درود پڑھے اور یوں کہے: ”ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي“۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۵)

۱۷..... تیمم، غسل جنابت اور غسل حیض کے بعد۔

۱۸..... وضوء کے بعد:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اس شخص کا وضوء (کامل اجر والا) نہیں ہوتا جو مجھ پر درود نہ پڑھے۔“ (مسند الدارین، ص: ۸۰-۸۱)

۱۹..... نماز کے لئے اقامت کہی جانے کے بعد:

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اذان کا جواب دے اور پھر جب (اقامت میں) مکرم ”قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ“ کہے تو یہ دعا پڑھے: ”اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الصَّادِقَةُ، وَالصَّلَاةُ

الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ،

وَابْلُغْهُ دَرَجَةً الْوَيْسِلَةِ فِي الْجَنَّةِ“

تو محمد ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا۔ (حوالہ بالا، ص: ۷۸)

۲۰..... جب رات کو تہجد کے لئے اٹھے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک طویل حدیث میں) ارشاد فرمایا کہ اور دوسرا وہ شخص جو رات کے کسی حصے میں تہائی میں اٹھ کر اچھی طرح وضوء کرے اور اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی بیان کرے اور (اپنے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور قرآن مجید کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص سے (بھی) خوش ہوتے ہیں اور (فرشتوں کو مخاطب کر کے) فرماتے ہیں: ”میرے بندے کو دیکھو کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا ہے دانا حالیکہ میرے سوال سے کوئی دیکھ بھی نہیں رہا۔“ (نسائی شریف بحوالہ سعادة الدارين، ص: ۱۸۵)

۲۱..... نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد۔ ۲۲..... ہر قسم کے خطبے میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد (صرف خطبے کے لئے، سامعین دل ہی دل میں درود پڑھیں)۔

۲۳..... جب صدقہ کرنے کی طاقت و استطاعت نہ ہو:

چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ (درود) پڑھے:

”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ
عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤِمِّنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ“

یہ کلمات کہہ لینا اس کے لئے صدقہ کے برابر ہوگا۔ (حوالہ بالا: ۱۸۶)

۲۴..... جنازے کی نماز میں دوسری تکبیر کے بعد۔

۲۵..... سواری پر سوار ہونے کے بعد:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سواری پر سوار ہونے کے بعد (درود و سلام پر مشتمل) یہ دعا پڑھ لے یعنی:

”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ؛ فَإِنَّهُ لَا يَسَ لَهُ سَمِيٌّ،
سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّبِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ“

تو وہ سواری (زبان حال سے) اُسے یہ دعا دیتی ہے: ”اے مومن! اللہ تجھے برکت دے کہ تو نے میرا بوجھ ہلکا کر دیا، اور (سواری پر بیٹھنے کی دعا پڑھ کر) اپنے رب کی فرمانبرداری کی، اور اپنے ساتھ اچھا معاملہ کیا۔ اللہ تیرے سفر میں برکت دے اور تیرے مقصد کو پورا کرے۔ (القول البدیع ص: ۱۱۳)

۲۶..... جب سفر کے لئے روانہ ہونے لگے۔

۲۷..... جب سفر سے واپس ہونے لگے۔ (الصلاۃ والبشر، ص: ۱۲۰)

۲۸..... جب کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرے:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب دو مسلمان آپس میں ایک دوسرے سے مل کر مصافحہ کرتے ہیں اور نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو ان کے ایک دوسرے سے جدا ہونے سے پہلے پہلے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (القول البدیع ص: ۱۳۲)

۲۹..... حدیث پڑھنے کے دوران:

یعنی حدیث پڑھنے سے پہلے اور حدیث پڑھنے کے بعد۔ (رد المحتار: ۵۱۸/۱)

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حدیث پڑھنے والے کے لئے صرف یہی ایک درود پڑھنے کا فائدہ ہوتا تب بھی کافی تھا (کہ ہر بار درود پڑھنے پر اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں نازل ہوتی ہے اور جس ذات کی طرف سے ایک رحمت سارے عالم کو کافی ہوتی ہو اس کی دس رحمتوں کے کیا کہنے!) (سعادة الدارين، ص: ۱۹۹)

۳۰..... استفتاء اور فتویٰ تحریر کرتے وقت (مفتی حضرات کے لئے)۔

۳۱..... اہم کام یا گفتگو شروع کرتے وقت۔ (حوالہ بالا، ص: ۱۹۹)

۳۲..... مصائب و مشکلات اور پریشان کن حالات میں۔

۳۳..... طاعون کی وباء پھوٹنے کے وقت۔

۳۴..... کسی بھی مرض سے شفا یابی کے لئے۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۰۰)

۳۵..... جب کسی معاملہ میں براءت و بے گناہی کے باوجود متہم کیا جائے۔

۳۶..... کسی کو خط لکھتے وقت، بسم اللہ لکھنے کے بعد:

روایت میں ہے کہ سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خط میں درود شریف لکھا اور اُن کے بعد پوری امت اس پر عمل پیرا ہو گئی۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درود والے کلمات جو انہوں نے اپنے ایک گورنر کو خط میں تحریر کیے تھے، یہ ہیں:

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ أَبِي بَكْرٍ خَلِيفَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَلِيفَةِ بَنِي حَاجِرٍ: سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا ابْنِي أَخِيكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آمَنَّا بِكَ..... الخ (حوالہ بالا، ص: ۲۰۱)

۳۷..... گناہ کی بات صادر ہونے کے فوراً بعد:

اگر کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرتے ہوئے حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجے، اس لئے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر درود بھیجا کرو، کیونکہ مجھ پر درود تمہارے (گناہوں کے) لئے کفارہ ہے۔“ (حوالہ بالا، ص: ۲۰۱)

۳۸..... خرید و فروخت کے وقت:

کیونکہ حدیث شریف کے مطابق جس اہم کام کو اللہ کے ذکر اور حضور اکرم ﷺ پر درود بھیج کر سرانجام نہ دیا جائے وہ کام خیر و برکت سے خالی رہتا ہے۔

۳۹..... فصل میں بیچ بوتے وقت۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۰۱)

۴۰..... واعظ کے لئے وعظ شروع کرنے اور مدرس کے لئے سبق شروع کرنے سے پہلے یا علمی گفتگو کرتے وقت۔

۴۱..... سب سے غیر مؤکدہ اور نفل نمازوں میں پہلے قعدہ میں التحيات پڑھنے کے بعد۔

۴۲..... وتر کی نماز میں قنوت پڑھنے کے بعد۔ (رد المحتار شامی، ۵۱۸/۱)

۴۳..... جب کوئی چیز بھول جائے اور اس کو یاد کرنا چاہے۔

۴۴..... سونے کے وقت یعنی جب سونا چاہے تو درود شریف پڑھ لے۔

۴۵..... بازار یا کسی دعوت وغیرہ پر جاتے وقت اور جب وہاں سے واپسی ہونے لگے۔

(رد المحتار شامی: ۵۱۸/۱ وسعادة الدارين، ص: ۲۰۳)

۴۶..... نقر وفاقہ سے نجات اور اس سے حفاظت کے لئے۔ (سعادة الدارين، ص: ۲۰۰)

۴۷..... مسجد میں بیٹھے رہنے کی حالت میں۔

۴۸..... جب مسجد میں سے گذر ہو یا کسی مسجد پر نظر پڑے۔ (حوالہ بالا، ص: ۱۸۳)

۴۹..... جب قرآن مجید میں آنحضرت ﷺ کا ذکر آئے تو تلاوت سے فارغ ہونے کے

بعد۔ (رد المحتار شامی: ۵۱۹/۱)

۵۰..... وصیت کرتے وقت (سعادة الدارين، ص: ۱۸۶)

۵۱..... ہر مہم اور مشکل کام کے وقت۔ اگر کسی امر مہم کے وقت درود شریف پڑھ لے تو اللہ

تعالیٰ درود کی برکت سے اس مہم کو آسان کر دیتا ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۰۰)

کب اور کہاں درود پڑھنا مکروہ اور ممنوع ہے؟!

۱..... ہم بستری کے وقت۔

۲..... قضائے حاجت کے وقت یا نجاست یا بدبودار جگہ میں۔

۳..... اپنی شے (مبیع) کو مشہور کرنے یا گاہکوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے۔

۴..... غلطی کے اظہار کے لئے۔

۵..... تعجب کے اظہار کے لئے۔

۶..... کسی جانور کو ذبح کرتے وقت۔

۷..... چھینک آنے پر۔

۸..... کھانے کھاتے یا پانی پیتے وقت۔

(رد المحتار: ۵۱۸/۱-۵۱۹ وسعادة الدارين، ص: ۲۲۲)

درد و شریف پڑھنے کے آداب

۱..... اول انسان کو لازم ہے کہ بغض و حسد، کینہ اور دشمنی، اور تکبر، خود پسندی اور تعصب سے دل کو پاک و صاف کرے کیونکہ یہ چیزیں انسان کو انسانیت سے نکال کر حیوان بنا دیتی ہیں اور گناہ کی طرف مائل کر دیتی ہیں۔ نیکوں کو بالکل جلا ڈالتی ہیں۔

۲..... کپڑے، بدن اور مکان طاہر و پاک ہوں۔

۳..... مسواک وغیرہ سے دہن یعنی منہ اور دانتوں کے چرک اور لعاب کو خوب صاف کرنا چاہیے۔

۴..... با وضو ہو، اگر عذر ہو تو تیمم کر لے تاکہ صفائی ظاہر اور باطن کی ہو جائے۔ بغیر طہارت (وضو اور پاکی) کے درد پڑھنا یا نام پاک آنحضرت ﷺ کا زبان پر لانا سخت بے ادبی ہے۔

۵..... قبلہ رو مصلے پر بیٹھ کر درمیانی آواز سے شوق و ذوق کے ساتھ پڑھے۔

۶..... مکمل دھیان اور توجہ کے ساتھ پڑھے تاکہ الفاظ کی صحیح ادائیگی ہو اور اس کے معانی اور فضائل سمجھنے میں سہولت ہو۔

۷..... دوسرے کو دکھانے اور سنانے کے لئے نہ پڑھے بلکہ فقط اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل، ثواب کے حصول اور آنحضرت ﷺ کی شفاعت کی امید میں پڑھیں۔

۸..... جس طرح زبان سے درد و شریف پڑھے اسی طرح دل کو بھی اس ورد سے معطر رکھے۔

۹..... درد پڑھتے وقت تصور کرے گویا روضہ مبارک میں جناب رسالت مآب ﷺ کے حضور درد پڑھ رہا ہے اور اس درد کو آنحضرت ﷺ خود بلا واسطہ سماعت فرما رہے ہیں یا یہ خیال رکھے کہ فرشتوں کے ذریعے درد آپ ﷺ کے حضور پیش کیا جا رہا ہے۔

۱۰..... خشوع و خضوع اور رقت قلب (دل کی نرمی) کے ساتھ پڑھے۔

۱۱..... دل کا تعلق اللہ جل شانہ کے ساتھ ہو۔

۱۲..... درد پڑھتے وقت کسی سے باتیں نہ کرے۔

۱۳..... جس جگہ نجاست یا بد بو ہو وہاں درد نہ پڑھے۔

۱۴..... قضاء حاجت، ہنسی ٹھٹھنے کے وقت، بے حیائی کے کاموں کے وقت، گناہ کرتے

وقت درود پڑھنے میں کفر کا خوف ہے۔ والعیاذ باللہ

۱۵..... ناچ و رنگ کی محفل میں بھی درود نہ پڑھا جائے۔

۱۶..... پڑھتے وقت عمدہ خوشبو سے خود بھی معطر ہو اور جگہ کو بھی معطر رکھے۔

(ملخصاً از مقدمہ جامع الصلوٰت، ص: ۳۸-۳۹)

درود شریف پڑھنے کا دلنشین طریقہ

حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم ارشاد فرماتے ہیں: ”درود شریف پڑھنے کا ایک دلنشین طریقہ میرے شیخ حضرت مولانا شاہ عبدالغنی صاحب پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح بتایا تھا کہ درود شریف پڑھتے ہوئے یہ سوچے کہ میں روضہ مبارک میں مواجہہ شریف کے سامنے کھڑا ہوں اور آسمان سے حضور ﷺ پر رحمت کی جو بے شمار بارش ہو رہی ہے اس کے کچھ چھیننے مجھ پر بھی پڑ رہے ہیں۔ قطب العالم حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ پہلے استغفار پڑھیں یا درود شریف؟ فرمایا کہ پہلے گندے اور میلے کپڑے دھوتے ہو یا عطر لگاتے ہو؟ لہذا پہلے روح کو گناہوں کی گندگیوں سے استغفار کے ذریعہ پاک کر لو پھر درود شریف کا عطر لگاؤ۔ (از ولی اللہ بنائے والے چار اعمال، ص: ۳۳)

درود شریف کے احکام و مسائل

۱..... درود شریف کے بہت سے مختلف طریقے اور صیغے منقول ہیں، درود و سلام کے حکم کی تعمیل ہر اس صیغہ و طریقے سے ہو سکتی ہے جس میں درود و سلام کے الفاظ ہوں، اور یہ ضروری نہیں کہ وہ الفاظ آنحضرت ﷺ سے بعینہ منقول ہوں، بلکہ کسی بھی صحیح و مفہوم کلمات سے درود پڑھ لیا جائے تو اس سے حکم کی تعمیل اور درود و سلام کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے، مگر یہ ظاہر ہے کہ جو الفاظ خود حضور اکرم ﷺ سے منقول ہیں وہ زیادہ بابرکت اور زیادہ ثواب کا سبب ہیں۔ (الصلوات والبشر، ص: ۱۵۰ و معارف القرآن مفتی محمد شفیع صاحب، ص: ۲۲۲)

۲..... قعدہ نماز میں تو قیامت تک درود ابراہیمی ہی پڑھنا مسنون ہے۔ یعنی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ. (رد المحتار شامی: ۵۱۲/۱)

اور نماز کے علاوہ جب آنحضرت ﷺ مخاطب ہوں جیسے آپ ﷺ کے عہد مبارک میں تو وہاں خطاب کے الفاظ ”الصلوة والسلام علیک“ اختیار کیے جائیں، آپ ﷺ کی وفات کے بعد روضہ اقدس کے سامنے جب سلام عرض کیا جائے تو اس میں بھی خطاب والے الفاظ اختیار کرنا مسنون ہے۔ اس کے علاوہ جہاں غائبانہ درود و سلام پڑھا جائے تو صحابہ و تابعین اور ائمہ امت سے پیغہ غائب کا استعمال کرنا منقول ہے مثلاً ”صلی اللہ علیہ وسلم“ جیسا کہ عام محدثین کی کتابیں اس سے لبریز ہیں۔ (معارف القرآن: ۲۲۲-۲۲۳)

۳..... فرض، واجب اور سنی مؤکدہ نمازوں کے آخری قعدہ میں درود شریف سنی مؤکدہ ہے، اس کے ترک سے نجدہ ہو تو لازم نہیں ہوتا البتہ سخت گناہ ہوگا۔ نوافل میں ہر قعدے کے اندر اور نماز جنازہ میں بھی درود شریف مسنون ہے۔ (رد المحتار شامی: ۵۱۸/۱)

۴..... جب کوئی آنحضرت ﷺ کا ذکر کرے یا سنے تو اس پر درود شریف واجب ہو جاتا ہے۔ (رد المحتار: ۵۱۶/۱، ط: ۱، ج: ۱، ص: ۱۰۰)

۵..... اگر ایک مجلس میں آپ ﷺ کا ذکر مبارک بار بار آئے تو صرف ایک مرتبہ درود پڑھنے سے واجب ادا ہو جاتا ہے، لیکن مستحب اور افضل یہ ہے کہ جتنی بار ذکر مبارک خود کرے یا کسی سے سنے تو اتنی ہی مرتبہ درود شریف پڑھے۔ (رد المحتار شامی: ۵۱۶/۱-۵۱۷)

۶..... جس طرح زبان سے ذکر مبارک کرتے وقت زبانی درود و سلام واجب ہے اسی طرح قلم سے لکھتے وقت درود و سلام کا قلم سے لکھنا بھی واجب ہے، اور اس میں جو لوگ حروف کا اختصار کر کے ”صلعم“ یا ”“ لکھ دیتے ہیں یہ کافی نہیں بلکہ پورا درود و سلام لکھنا چاہیے۔

ے..... ذکر مبارک کے وقت افضل و اعلیٰ اور مستحب تو یہی ہے کہ صلاۃ اور سلام (مثلاً صلی اللہ علیہ وسلم) دونوں پڑھے اور لکھے جائیں، لیکن اگر کوئی شخص ان میں سے ایک یعنی صرف صلاۃ یا صرف سلام پر اکتفاء کرے تو اکثر فقہاء کے نزدیک کوئی گناہ نہیں۔ علمائے امت کا مسلسل عمل اس پر شاہد ہے کہ وہ دونوں کو جمع کرتے ہیں، اور بعض اوقات ایک پر بھی اکتفاء کر لیتے ہیں۔ (رد المحتار رشامی، مقدمہ، مطلب افضل صبح الصلاۃ: ۱۳۱)

۸..... لفظ صلاۃ انبیاء کرام علیہم السلام اور فرشتوں کے سوا کسی کے لئے استعمال کرنا اکثر علماء کے نزدیک جائز نہیں البتہ جعاً جائز ہے، یعنی آنحضرت ﷺ پر صلاۃ و سلام کے ساتھ آل و اصحاب یا تمام مؤمنین کو شریک کر لے اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (مثلاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ)۔ (رد المحتار رشامی: ۶۳۲)

۹..... جو حکم لفظ صلاۃ کا ہے وہی لفظ سلام کا بھی ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے علاوہ کسی اور کے لئے اس کا استعمال درست نہیں، البتہ کسی کو مخاطب کرتے وقت بطور تحیہ کے ”السلام علیکم“ کہے، یہ جائز اور مسنون ہے۔ مگر کسی غائب کے نام کے ساتھ ”علیہ السلام“ کہنا اور لکھنا نبی کے علاوہ کسی کے لئے درست نہیں۔ (رد المحتار رشامی: ۵۱۴-۵۱۵)

۱۰..... بالغ ہونے کے بعد پوری زندگی میں کم از کم ایک بار درود پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (رد المحتار رشامی: ۵۱۴-۵۱۵)

۱۱..... بہتر یہ ہے کہ درود و سلام میں صرف اسم مبارک ہی پر اکتفاء نہ کرے بلکہ آپ ﷺ کی مبارک صفات میں سے کوئی صفت بھی ذکر کرے۔ مثلاً یوں کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔ (الصلاۃ والبشر: ۱۰۳)

۱۲..... جب آنحضرت ﷺ پر درود بھیجے تو مستحب ہے کہ دیگر انبیاء علیہم السلام کا بھی اجمالاً ذکر کر دے تاکہ ان کے لئے بھی دعا ہو جائے مثلاً: ”مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلَیْ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَسَلِّمْ“ اور جب کسی اور نبی یا رسول پر درود و سلام پڑھے تو اس وقت مستحب یہ ہے کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ پر بھی درود و سلام کہے۔

مثلاً: ”حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام، ان دونوں باتوں کا حکم احادیث میں موجود ہے۔ (الصلوات والبشر: ص: ۵۹)

۱۳..... کئی ساری احادیث اور آثار صحابہ میں نبی کریم ﷺ کے لئے ”سید“ کا لفظ استعمال ہوا ہے اس لئے درود و سلام میں ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ ﷺ کے لئے ”سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ“ یا ”سَيِّدُنَا“ وغیرہ الفاظ کا اضافہ مستحب ہے۔ (رد المحتار: ۱/۵۱۳-۵۱۴)

۱۴..... صلاۃ و سلام میں ایک جگہ خطاب کے اور دوسری جگہ غائب کے الفاظ کہہ لیتا بھی درست ہے۔ مثلاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہ۔ (سعادۃ الدارين: ص: ۵۳)

۱۵..... احادیث میں کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم ہے، رائج قول کے مطابق ”کثرت“ کی کوئی مقدار مقرر نہیں، اس لئے جتنا ہو سکے مقدور بھر زیادہ سے زیادہ درود پڑھتا رہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ ”کثرت“ کی مقدار کم از کم ۳۵۰ بار دن میں اور ۳۵۰ بار رات میں درود پڑھنا ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۵۴)

۱۶..... درود و سلام میں صرف نبی کریم ﷺ کے ذکر پر اکتفاء کرنا درست ہے، البتہ اگر آل و اصحاب پر بھی درود بھیج دیا جائے تو یہ علیحدہ سنت اور مستحب ہونے کی وجہ سے زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہوگا۔ (حوالہ بالا، ص: ۵۵)

تمام درودوں میں افضل درود (پندرہ اقوال)

اس سلسلے میں اکابرین اور علمائے کرام سے مختلف اقوال ہیں۔ ہر ایک نے اپنے اپنے ذوق، عقیدت و محبت اور تحقیق کے مطابق درود شریف کے کسی خاص صیغہ کو افضل قرار دیا ہے۔ عِبَارَاتُنَا شَتَّى وَحُسْنُکَ وَاحِدٌ وَكُلُّ اِلٰی ذَاکَ الْجَمَالِ یُشِیرُ۔ ہماری تعبیریں مختلف مگر آپ کا حسن و جمال یکساں ہے..... ہر تعبیر اسی حسن و جمال کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

ذیل میں چند اقوال درج کیے جاتے ہیں:

پہلا قول:

تمام درودوں میں سب سے افضل درود وہ ہے جس کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پوچھنے پر اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے خود بیان کیا، اس قسم کے درود عموماً درود ابراہیمی کہلاتے ہیں جو محض کیفیتوں اور الفاظ کی معمولی کمی بیشی کے ساتھ صحیح حدیثوں میں وارد ہوئے ہیں۔ ان میں سے دو صیغے یہ ہیں: (الطور المجموعہ ص: ۲۳۱)

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی

آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ. (سعادة الدارين ص: ۲۳۳)

دوسرا قول:

ابوالحسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ اس درود کو زیادہ پسند کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلَّءَ الدُّنْيَا وَمِلَّءَ الْاٰخِرَةِ، وَبَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلَّءَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (الصلوات والبشیر ص: ۱۴۷)

تیسرا قول:

سب سے افضل درود یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی كُلِّ

نَبِيٍّ وَمَلَكٍ وَوَلِيٍّ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ، وَعَدَدَ

كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ. (الصلوات والبشیر ص: ۱۴۷)

چوتھا قول: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا منتخب درود جو دو طرح منقول ہے:

(۱) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ ذَاكِرٌ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ غَافِلٌ.

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ، وَصَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ. (اصلاحات والبشر: ۱۳۷)

پانچواں قول:

بعض بزرگانِ دین نے اس درود کو افضل قرار دیا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ

وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ، عَدَدَ خَلْقِكَ وَزَنَةَ عَرْشِكَ،

وَرِضَانِقِسْكَ، وَمِذَاذَ كَلِمَاتِكَ. (اصلاحات والبشر: ۱۳۷)

چھٹا قول:

ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ ذیل درود کو افضل قرار دیتے تھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

الذَّاكِرُونَ، وَكُلَّمَا سَهَاغَتْهُ الْغَافِلُونَ. (اصلاحات والبشر: ۱۳۷)

ساتواں قول:

امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ اس درود کو افضل قرار دیتے تھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى

آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (اصلاحات والبشر: ۱۳۸)

آٹھواں قول:

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے ”کتاب الاذکار“ میں اس درود کو افضل قرار دیا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وَعَلَى

آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ. (الصَّلَاتُ وَالْبُشْرَى: ۱۳۸)

نواں قول:

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”شرح المہذب“ میں اس درود کو افضل قرار دیا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ. (الصَّلَاتُ وَالْبُشْرَى: ۱۳۸-۱۳۹)

دسواں قول:

بعض نیک لوگوں نے اس درود کو افضل بتایا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً يَنْتَوِي بِكَ. (الصَّلَاتُ وَالْبُشْرَى: ۱۵۰)

گیارہواں قول:

بعض حضرات نے اس درود کو افضل قرار دیا ہے:

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،
وَاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ. (الصَّلَاتُ وَالْبُشْرَى: ۱۵۰)

بارہواں قول:

علامہ مرزوقی رحمۃ اللہ علیہ اس درود شریف کو افضل قرار دیتے تھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ. (رد المحتار: ۱۳۱)

تیر ہواں قول:

علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود کو افضل درودوں میں شمار کیا ہے:
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُفِ
 الرَّحِيمِ، ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
 فِي كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَقَدِيمٍ. (جامع الصلوات، ص: ۶۰۸)
 چودہواں قول:

قاضی حسین شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود کو افضل قرار دیا ہے:
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ. (سعادة الدارين، ص: ۲۳۰)
 پندرہواں قول:

علامہ بارزی مالکی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو افضل درود قرار دیا ہے:
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ
 صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ. (سعادة الدارين، ص: ۲۳۰-۲۳۱)
 فائدہ: اصل مقصود درود شریف زیادہ سے زیادہ پڑھنا ہے۔

نیک مقاصد میں کامیابی اور مشکلات کا حل

۱..... چھ لاکھ درودوں کا ثواب والا درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ
 اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.

اس درود پاک کا ایک دفعہ پڑھنا چھ لاکھ دفعہ درود پڑھنے کے برابر ہے۔ (جامع الصلوات، ص: ۶۰۸)

۲..... دس ہزار درودوں کا ثواب اور دوزخ سے نجات:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِهِ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِّكَمَالِكَ عَدَدَ كَمَالِهِ.

اس درود کا ایک بار پڑھنا دس ہزار درودوں کا ثواب رکھتا ہے اور سات سو (۷۰۰) بار پڑھنا دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۶۰، ۹)

۳..... نبی کریم ﷺ کا محبوب رہنے کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ
صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ.

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک بار پڑھنا گیارہ ہزار بار درود پڑھنے کے برابر ہے اور جو شخص اس کو کثرت سے پڑھتا ہے وہ دربار رسالت میں محبوب ہو جاتا ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۶۲، ۹)

۴..... بے چینی و بے قراری کے خاتمے اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَاجْرِ صَلَاةً اَهْلٍ
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَيْنِ عَلَيْهِ، وَاجْرِ يَا مَوْلَانَا لُطْفَكَ الْخَفِيِّ فِيْ
اَمْرِيْ وَاَرْنِيْ سِرَّ جَمِيْلِ صُنْعِكَ فَيَمَّا اَمَلْتُ مِنْكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

کہا جاتا ہے کہ یہ درود حضور اکرم ﷺ کا تلقین کردہ ہے۔ جو شخص مشکل حالات اور دشوار معاملات میں گھرا ہو وہ روزانہ ایک ہزار بار اس درود کو پڑھے انشاء اللہ جلد مشکلات کا خاتمہ اور امیدوں کو پورا ہونا ہو پائے گا۔ (حوالہ بالا، ص: ۱۳، ۱۷)

۵..... چالیس بار ”دلائل الخیرات“ پڑھنے کا ثواب:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ
وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاهْلِيْ بَيْتِهِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ،
صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ. (حوالہ بالا، ص: ۲۳، ۳۱)

جو کوئی چالیس بار ”دلائل الخیرات“ پڑھنے کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہو وہ ایک بار اس درود کو پڑھے۔ ”دلائل الخیرات“ سینکڑوں درود و سلام کے ایک مجموعہ کا نام ہے۔

۶..... ایمان پر خاتمے کے لئے درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ جَرَّيْ بِهِ الْقَلَمَ.

جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کیے بغیر اس درود کو پڑھے انشاء اللہ

اسے ایمان کی حالت میں موت آئے گی۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۳، ۳۱۸)

۷..... ہمیشہ کی مالداری حاصل ہو اور لوگوں میں محبوب ہو جائے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ قَدْزَلَا اِلَهُ
اِلَّا اَللّٰهُ، وَاعْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَقِّفْنَا لِمَا تَرْضَاهُ، اِصْرِفْ عَنَّا
السُّوْءَ، وَارْضُ عَنِ الْحَسَنَيْنِ رِيْحَانَتِيْ خَيْرِ الْاَنَامِ، وَعَنْ
سَائِرِ آلِهِ وَاصْحَابِهِ اَنْعَمَ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ، وَاَدْخِلْنَا
الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ.

جائز مقصد میں با مراد ہونے کے لئے کم از کم سو بار پڑھے، اور اگر کوئی روزانہ

ایک ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ کی مالداری نصیب فرمائیں گے
اور تمام مخلوقات میں اسے محبوب بنادیں گے اور ہر نقصان دہ امر سے اس کی حفاظت فرمائیں

گے۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۳، ۳۱۸)

۸..... طاعون جیسی وباؤں سے حفاظت کے لئے:

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَعْدَ كُلِّ دَاوٍ وَدَوَاءٍ، وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ كَثِيْرًا.

جس بستی یا شہر میں طاعون یا کوئی وبا پھیل جائے تو اس کے دفع کرنے اور اس سے حفاظت
کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تین بار اس درود کو پڑھا جائے اور ہر بار لفظ ”کَثِيْرًا“ کو دو مرتبہ

پڑھیں اور تیسری بار ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ“ بھی پڑھ لیں۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۷، ۳۳۳)

(۲)..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةَ تَعْصِيْمَا

بِهَا مِنَ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ ، وَتَطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ۔
 مذکورہ بالا مقصد کے لئے اس درود پاک کا کثرت کے ساتھ پڑھنا بھی مفید ہے۔

(سعادة الدارين، ص: ۳۰۳)

۹..... ہر سختی اور پریشانی کو دور کرنے کے لئے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ مَا أَخَافُ وَأَحْذَرُ۔
 رسول خدا ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ہر مشکل اور پریشانی کے دفعیہ کے
 لئے یہ درود اور دعا سکھائی۔ (حوالہ بالا، ص: ۳۸۲)

۱۰..... دعائیں قبول ہونے کے لئے درود شریف:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الرِّضَا وَارْضَ
 عَنْ أَصْحَابِهِ رِضَاءَ الرِّضَا۔

اس درود کو اخلاص نیت سے ستر (۷۰) بار پڑھ کر دعا کرنے سے دعا قبول
 ہو جاتی ہے اور جو مراد مانگی جائے گی دیر سویر ضرور مل کر رہے گی۔

۱۱..... ہر قسم کے مرض سے شفاء دلانے والا درود شریف:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا،
 وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا، وَقُوَّةِ الْأَرْوَاحِ وَغِدَائِهَا،
 وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ۔

کسی بھی قسم کے روحانی یا جسمانی مرض سے شفاء کے لئے چار سو (۴۰۰) سے دو
 ہزار بار تک پڑھا جائے انشاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۳۳)

۱۲..... باطنی طہارت کے حصول اور پاکیزہ رہنے کے لئے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْأُمَمِ الطَّاهِرِ
 الْمُطَهَّرِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ۔

خوش و خرم رہنے اور دل و دماغ کی تازگی پانے اور پاکیزہ اخلاق ہونے کے لئے
بکثرت اس درود کو پڑھے۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۲۳، ۲۲۶)

۱۳..... ایک ہزار دن تک ثواب ملتا ہے:
جَزَى اللّٰهُ عَنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ.
جو شخص یہ درود پڑھے تو ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے رہیں
گے۔ (سعادة الدارين بروایت ابن عباسؓ، ص: ۲۳۶-۲۳۷)

۱۴..... سوز و رتیں پوری ہو جائیں:
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ.
جو شخص اس درود پاک کو سو دفعہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سوز و رتیں پوری فرمائیں
گے۔ ستر دنیا میں اور تیں آخرت میں۔ (سعادة الدارين، ص: ۲۳۳)

۱۵..... اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اتنی مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اسی سال
کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (حوالہ بالا)

فائدہ: اس سلسلے میں درود شریف کے مختلف کلمات وارد ہوئے ہیں سہولت کے مطابق کوئی سا پڑھ لیں۔
۱۶..... بندے اور حضور ﷺ کی قبر کے درمیان پردے کھول دیئے والا درود:
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةٌ تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهِ اِذَاءٌ.

جو شخص روزانہ تینتیس (۳۳) بار یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی
قبر اور آنحضرت ﷺ کی قبر مبارک کے درمیان پردے کھول دیں گے۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۳۳-۵)

۱۷..... ہر نیک تمنا پوری ہونے کے لئے درود شریف:
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ تُكْتَبُ بِهَا السُّطُوْرُ،

وَتُشْرَحُ بِهَا الصُّدُورُ، وَتَهْوَنُ بِهَا جَمِيعُ الْأُمُورِ، بِرَحْمَةِ
مِنْكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفُورُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

جو شخص چالیس روز تک کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے
گی اور جس نیک مقصد کے لئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس میں بامراد ہوگا۔

(حوالہ بالا، ص: ۲۵۲)

۱۸..... فصل کی آسانی اور زمینی آفات سے حفاظت کے لئے درود شریف:

”اَقْرَأْتُمْ مَاتَحْرُثُونَ، اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهُ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ“
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَاَرْزُقْنَا ثَمَرَهُ،
وَجَنِّبْنَا صَرَرَهُ، وَاجْعَلْنَا لَانْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ.

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فصل میں بچ بوتے وقت یہ دعا درود پڑھ
لینا چاہیے۔ اس کی برکت سے فصل ہر طرح کی آفت اور کیڑے سے محفوظ رہے گی۔

(حوالہ بالا، ص: ۲۵۱)

۱۹..... بآسانی جان کنی اور آشوبِ چشم کے لئے مفید درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النُّوْرِ الْكَامِلِ، وَعَلٰى سَيِّدِنَا
جِبْرِيلَ الْمَطْوُوقِ بِالنُّوْرِ، رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ
يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ، يَا لَطِيْفًا بِمَا يَشَاءُ، نُوْرُ اللّٰهُمَّ عَلَيْنَا قُلُوْبَنَا وَقُبُوْرَنَا
وَاَبْصَارَنَا وَبَصَائِرَنَا بِرَحْمَةِ مِنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بعض صالحین کا بیان ہے کہ یہ درود شریف آشوبِ چشم اور جان کنی میں آسانی
کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ کثرت سے پڑھتا رہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۵۳)

۲۰..... دفعِ نسیان اور قوتِ حافظہ میں اضافہ کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا
لَا نِهَايَةَ لِّكَمَالِكَ وَعَدَدُ كَمَالِهِ.

مغرب اور عشاء کے درمیان بغیر کسی متعین عدد کے اس درود مبارک کا پڑھتے رہنا دفعِ نسیان اور قوتِ حافظہ میں اضافہ کے لئے مفید ہے۔ (حوالہ بالا، ۳۰۶)

۲۱..... بحران اور کٹھن حالات سے خلاصی کے لئے درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ، رَحْمَةً اللّٰهِ
لِلْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

سختی، مصیبت اور بحر انوں سے نجات کے لئے درود شریف زیادہ سے زیادہ پڑھتے رہنا چاہیے۔ (سعادة الدارين، ص: ۳۱۲-۳۱۳)

۲۲..... اللہ تعالیٰ کی دوستی، نکاح کے پیغامات، خریداروں کی کثرت اور گمشدہ چیزوں کی واپسی کے لئے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْمَكْتُوبِ مِنْ نُّوْرِ
وَجْهِکَ الْاَعْلٰی الْمُؤَبَّدِ، الذَّائِمِ الْبَاقِی الْمُخَلَّدِ، فِیْ قَلْبِ نَبِیِّکَ
وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ، وَاَسْأَلُکَ بِاَسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ
الْاَحَدِ، الْمُتَعَالٰی عَنْ وَحْدَةِ الْکَمِّ وَالْعَدَدِ، الْمُقَدَّسُ عَنْ کُلِّ
اَحَدٍ، وَبِحَقِّ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اللّٰهُ الصَّمَدُ،
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ، وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ" اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سِرِّ حَسِلَةِ الْوُجُوْدِ، صَلَٰةً تُثَبِّتْ فِیْ قَلْبِی الْاِیْمَانَ،
وَتُحَقِّقْ نَبْیَ الْقُرْآنِ، وَتُفَهِّمْنِیْ مِنْهُ الْاٰیَاتِ، وَتُفَتِّحْ لِیْ بِهَا نُوْرَ
الْجَنَّاتِ وَنُوْرَ النَّعِیْمِ، وَتُوْرَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ، وَعَلٰی
اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

یہ درود شریف عظیم الشان فوائد کے حصول کا ذریعہ ہے مثلاً:

- (۱) اگر کوئی روزانہ سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی ولایت اور دوستی حاصل ہو جائے۔
- (۲) مسروقہ چیز، گمشدہ شخص کی واپسی اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے روزانہ سات مرتبہ

پڑھ کر اس کا ثواب جناب رسول اللہ ﷺ، آل و اصحاب اور تمام اولیائے کرام کی ارواح کو ایصالِ ثواب کر دے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

(۳) گاہکوں کی کثرت اور حصولِ منافع اور دکان میں برکت کے لئے کسی کاغذ میں لکھ کر دکان میں رکھ دے۔

(۴) جس کو نکاح کے لئے رشتہ کی ضرورت ہو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتا رہے انشاء اللہ بکثرت پیغامات آئیں گے۔ (سعادة الدارين، ص: ۳۱۶)

۲۳..... حضور اکرم ﷺ سے روحانی تعلق اور تربیت حاصل کرنے کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمَحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ.

روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر طاق عدد (مثلاً پانچ، سات، نو یا گیارہ) میں پڑھنے والے کو براہِ راست حضور اکرم ﷺ کی تربیت حاصل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے۔ اور مختلف علوم اور حکمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۳۸)

۲۴..... صدقہ کے قائم مقام درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلٰی
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

حضور اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق جس شخص کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے یہ اس کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۸۴)

۲۵..... مال میں برکت اور زیادتی کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہیے کہ ان الفاظ کے ساتھ

(اعمال قرآنی، ص: ۲۲۹)

درود پڑھا کرے۔

۲۶..... رحمت کے ستر دروازے کھول دینے والا درود شریف:

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ.

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو اس درود کو پڑھتا ہے وہ اپنے اوپر رحمت خداوندی کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔ (الصّٰلٰتِ وَالْبِشْرِ، ص: ۶۲)

۲۷..... مجلس کے اندر اور مجلس سے باہر غیبت سے محفوظ رہنے کے لئے:

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَصَلِّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ.

مجلس میں آنے کے بعد اس درود کو پڑھنے والا دوسروں کی غیبت سے محفوظ رہے گا۔

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ.

جو مجلس سے نکلے وقت اس درود کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کر دیتے

ہیں جو لوگوں کی غیبت سے اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۶۲)

۲۸..... امتحان میں کامیابی اور قبر کے سوال و جواب میں آسانی کے لئے:

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ اَجَلُہَا، وَاقْضِ لِّیْ

بِحَاجَہٖ حَوَائِجِیْ کُلُّہَا، وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا اَنْتَ اَہْلُہَا،

وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ دَائِمًا.

اگر کوئی طالب علم امتحان میں کامیابی کی نیت سے تین مرتبہ ہر نماز کے بعد یہ درود

شریف پڑھے تو اسے بفضل خداوندی امتحان میں کامیابی حاصل ہو جائے گی۔ انٹرویو سے

قبل گیارہ مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک مارے تو جوابات دینے میں انشاء اللہ آسانی ہوگی۔

اور اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس پر قبر میں مگر تکبر کا جواب

آسان ہو جائے، اور عاجز نہ ہو۔ انشاء اللہ (ذریعہ الوصول، ص: ۲۰۲ مع استفادہ از اکابر)

۲۹..... قرض کی ادائیگی کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ، عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَسَلِّمْ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
اگر کوئی قرضدار اس درود شریف کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست فرمادیں گے۔

۳۰..... بحری سفر کی بخیر و عافیت تکمیل اور ہر مہم اور حادثہ سے حفاظت کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً تَنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ، وَتَقْضِي
لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا
بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ، مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

یہ درود شریف بخیر و عافیت بحری سفر کی تکمیل اور کشتی کے غرق ہونے سے حفاظت کا ذریعہ ہے، اس مقصد کے لئے ہزار بار پڑھ لیا جائے۔ جو شخص کسی غم و فکر، کسی حادثہ و مصیبت میں اس کو صدقِ دل سے ہزار بار پڑھے، تو اس سے نجات پائے اور اپنے مقصود کو پہنچے۔

(اصولات والبشر، ص: ۱۳۶)

۳۱..... بلڈ پریشر، دل کی گھبراہٹ اور پریشانی کو دور کرنے کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ،
صَلَاةً تُحَلِّ بِهَا الْعُقْدَ وَتَفْكَ بِهَا الْكُرْبَ.

جو شخص سختی اور پریشانی میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے اور کثرت کے ساتھ اس کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی زائل فرمادیں گے۔ بعض اکابر نے فرمایا کہ بلڈ پریشر اور دل کی گھبراہٹ کے لئے فجر اور شام کی نماز کے بعد اکہتر (۱۷) مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکے اور پانی پر دم کر کے پیئیں۔

(جامع الصلوات، ص: ۲۰۵ و ذریعہ الوصول، ص: ۱۳۸)

۳۲..... رزق میں برکت اور بلند رتبوں کے حصول کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا، عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ تَنَحَّلْ بِهٖ الْعُقَدَ، وَتَنْفِرْ بِهٖ الْكُرْبَ، وَتَقْضِ بِهَا
الْحَوَائِجَ، وَتُنَالْ بِهَا الرُّغَائِبَ وَحَسُنَ الْخَوَاتِمَ،
وَيُسْتَسْقَى الْعَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ فِي كُلِّ لَمَحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ.

حضرت شیخ محمد تونسلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود کو ہر روز گیارہ (۱۱) بار پڑھے گا تو گویا آسمان سے رزق اترتا ہے اور زمین سے رزق اگتا ہے۔

حضرت امام دیوبند رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ہر روز گیارہ (۱۱) بار پڑھنے سے بلند رتبے اور خوب تو فکری حاصل ہوگی۔ (از منزل مرتب: مولانا عزیز الرحمن رحمانی صاحب، ص: ۲۳-۲۴)

۳۳..... اجر و ثواب کا پیمانہ پورا بھر کر لینا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ،
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کو اجر و ثواب کا پورا پیمانہ بھر کر دیا جائے، یہ درود شریف پڑھے۔ (سعادة الدارين، ص: ۹۸)

۳۴..... مغفرت کا ذریعہ بننے والا درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ،
وَعَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْعَافِلُونَ.

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی وفات کے بعد ایک شخص نے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ تو فرمایا کہ اس درود کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور عزت و احترام سے جنت میں لے جانے کا حکم دیا۔ (حوالہ بالا، ص: ۲۳۳)

۳۵..... اولاد کی کامیابی اور عزت کے لئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ،
صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ.

اگر صبح و شام سات سات بار اس درود شریف کا ورد اپنے اوپر لازم کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔ محض اپنے فضل و کرم سے۔
(ذریعہ الوصول، ص: ۲۰۱)

۳۶..... دشمن کے مقابلے میں کامیابی پانے کے لئے:

صَلِّی اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَّآلِهِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ.

اگر ہر فرض نماز کے بعد اس درود شریف کا سات مرتبہ ورد کرے تو کوئی دشمن اس کے مقابلے میں کامیاب نہ ہو، مثلاً شیطان و نفس، جن و انس اور سانپ اور بچھو، حاسدین اور کینہ پرور انسان وغیرہ۔۔۔
(ذریعہ الوصول، ص: ۲۰۱)

۳۷..... تمام اوقات میں درود شریف بھیجتے رہنا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا.

شیخ الاسلام ابو العباس بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص دن اور رات میں تین مرتبہ یہ درود شریف بھیجے گا تو گویا وہ دن یا رات کے تمام اوقات میں درود شریف بھیجتا رہے گا۔
(ذریعہ الوصول، ص: ۲۳۷)

۳۸..... دنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے سات عظیم الشان فائدے والا درود شریف:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی

اَلْاَوَّلٰیْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ، وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ،
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَا الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدٍ نَ الْوَسِیْلَةَ
وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالذَّرَجَةَ السَّرَفِیْعَةَ، اَللّٰهُمَّ اَمْنْتُ
بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ اَرَهُ، فَلَا تُخْرِمْْنِیْ فِی الْجَنَانِ رُؤِیْتَهُ، وَارْزُقْنِیْ
مَحَبَّتَهُ، وَتَوْفِیْ عَلٰی مِلَّتِهِ، وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهِ شَرَابًا مَرِیْنَا
سَائِعًا هَیْنًا لَا نَظْمًا فِیْهِ بَعْدَهَا اَبَدًا، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ، اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ مِنْیْ تَحِیَّةً وَسَلَامًا، اَللّٰهُمَّ
وَكَمَّا اَمْنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تُخْرِمْْنِیْ فِی الْجَنَانِ رُؤِیْتَهُ،
بِرُحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

فائدہ: اگر نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اس درود شریف کا تین تین بار دو کر لیا کرے تو
کتاب ”حسن التوسل“ میں اس کے سات فائدے ذکر کیے گئے ہیں: (۱) گناہ معاف ہوں۔
(۲) درجات بلند ہوں۔ (۳) غم و اندوہ سے خلاصی نصیب ہو۔ (۴) آنحضرت ﷺ کی
محبت نصیب ہو۔ (۵) ایمان والی موت نصیب ہو۔ (۶) دشمنوں کے مقابلے میں مدد ہو۔
(۷) اور جنت میں حضور اکرم ﷺ کی رفاقت نصیب ہو اور اگر شب جمعہ میں گیارہ مرتبہ درود
کرے تو بہت نفع ہو۔ (حوالہ بالا، ص: ۱۹۱-۱۹۳)

۳۹..... قبر و حشر کے معاملات میں آسانی اور آنکھوں کی تکلیف کے لئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ، وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِیْنَ طُهُورُهُ، عَدَدُ
مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ، وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ
شَقِیَ، صَلَاةٌ تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ، صَلَاةٌ لَا غَايَةَ

لَهَا وَلَا انْتِهَاءً، وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءً، صَلَوَاتِكَ النَّبِيِّ
صَلَّيْتَ عَلَيْهِ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
كَذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا دس ہزار کے برابر ہے، اور دس بار پڑھنا ایک لاکھ کے برابر ہے، اگر صبح شام تین تین بار درود کرے تو قبر و حشر میں تمام معاملات آسان ہو جائیں گے، اور اگر ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیرے تو نظر تیز ہو اور آنکھوں کی تکلیف کے لئے جو کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہو، سات بار پڑھ کر دم کرے تو درود شریف کی برکت سے صحت یلغ نصیب ہو، اور اگر شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے تو حضرت سرور دو عالم ﷺ کے جمال کی خواب میں زیارت کرے۔

(حوالہ بالا، ص: ۱۹۳-۱۹۴)

۴۰..... ہر قسم کی آفات و بلیات، چور اور ڈاکو اور قتل و غارت سے حفاظت کے لئے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ بَعْدَ مَنْ صَلَّيْ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

اس درود شریف کا نام حصن حصین (یعنی مضبوط قلعہ) ہے، اور اس کو مضبوط قلعہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو پڑھنے والا ہر قسم کی آفات و بلیات، مصائب اور مشکلات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ نیز چوروں، ڈاکوؤں اور قتل و غارت سے امن میں آ جاتا ہے۔

صبح و شام کم از کم دس دس دفعہ اس کا ورد ضرور کریں، انشاء اللہ تعالیٰ خود کو ایک مضبوط قلعہ کے حصار میں پائیں گے۔ اور یہ درود شریف آپ کو دارالامان (پناہ گاہ) کی حیثیت سے پناہ میں رکھے گا۔

(حوالہ بالا، ص: ۲۰۷-۲۰۸)

۴۱..... حضور اکرم ﷺ کا سلام حاصل کرنے کے لئے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْجَلِّ وَالْحَرَامِ، وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَرَبَّ
الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، بِحَقِّ كُلِّ آيَةٍ
اَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ، اَبْلُغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنَى تَحِيَّةٍ وَسَلَامًا.

حدیث شریف کے مطابق جو شخص رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ سورتہ الملک پڑھنے کے بعد چار بار یہ درود شریف پڑھے تو ایک فرشتہ اس کی طرف سے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں سلام پہنچاتا ہے جس پر آپ ﷺ فرماتے ہیں:

”وعلى فلان بن فلان (یعنی پڑھنے والے کا نام لیکر فرماتے ہیں)
السلام ورحمة الله وبركاته“۔ (الصلاة والبشر ۵۴-۵۵)

خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کا طریقہ اور ہدایات

کوئی شخص اس وقت تک کامل الایمان نہیں ہو سکتا جب تک اُسے نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی سے محبت نہ ہو جائے اور محبت بھی اس درجہ کی کہ آپ ﷺ اُسے اپنے ماں باپ اور بیوی بچوں بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہو جائیں۔
ظاہر ہے کہ جس کو آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی سے اس حد تک محبت ہوگی اُسے آپ ﷺ کی زیارت کا اشتیاق بھی ضرور ہوگا اگرچہ اپنی جان و مال اور کل کائنات کی قربانی ہی کیوں نہ دینا پڑے۔

مگر سوال یہ ہے کہ پیارے رسول ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو کر اپنی ایک دیرینہ آرزو کو کس طرح پورا کیا جائے؟

ہمارے خیال میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کی سعادت حاصل کرنے کیلئے فرائض کی پابندی، سنت رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور پیروی، قول و عمل میں ضروری اور

واجب امور کا لحاظ رکھنے اور رسول اللہ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجنے سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں بشرطیکہ اخلاص اور صبر کے ساتھ یہ اعمال اختیار کئے جائیں۔

ان سب باتوں کے باوجود اگر حضور اکرم ﷺ کی زیارت کی سعادت حاصل نہ ہو تو بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہے کہ اس نے اپنے ذکر کرنے، قرآن مجید کی تلاوت اور پیارے رسول ﷺ پر درود بھیجنے کی اور مزید یہ کہ حضور ﷺ کی زیارت کا شوق اور حصول کی خاطر اسباب اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائی، اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے، ممکن ہے کسی خاص شخص کو آپ ﷺ کی زیارت نصیب نہ ہونے میں اس شخص کے متعلق کوئی مصلحت اور فائدہ کی بات پوشیدہ ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اور آپ کو آخرت سے قبل دنیا میں بھی دلی جذب و شوق کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی زیارت سے سرفراز فرمائے۔ آمین

حضور ﷺ کی زیارت کے لئے چوبیس (۲۴) وظائف

بعض احادیث میں اور حضرات اولیائے کرام اور بزرگان دین سے درود شریف کے ایسے بہت سارے وظائف منقول ہیں کہ جن کو اختیار کرنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب فرماتے ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ پورے یقین، اخلاص اور محبت و عقیدت کے ساتھ کیے جائیں۔ ذیل میں ایسے ہی چند وظائف بیان کیے جاتے ہیں:

پہلا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

جو شخص اس درود شریف کو پڑھنے کی پابندی کرے اس کو سرورِ دو عالم ﷺ کی

زیارت و ملاقات نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ (سعادة الدارين، ص ۴۴۳)

دوسرا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهُ.

جو شخص آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ درود شریف اور اس کے ساتھ وظیفہ نمبر اولہ درود شریف طاق عدد میں پڑھا کرے، انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔
(اصلاحات والبشر، ص ۱۳۶-۱۳۷)

تیسرا وظیفہ:

علامہ یافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ اسلامی مہینے کی پہلی شب جمعہ کو نماز عشاء سے پہلے غسل کر کے اچھے سفید اور پاک و صاف کپڑے پہنے۔ نماز عشاء کے بعد دو رکعت کر کے بارہ رکعات نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور سورۃ المزمل پڑھے۔ نفل نمازوں سے فارغ ہو کر ایک ہزار بار درود شریف اور ایک ہزار بار استغفار (مثلاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ) پڑھے اُسے آنحضرت ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔
(سعادة الدارين، ص ۳۳۳)

چوتھا وظیفہ: رات کو سونے سے پہلے سورۃ الفیل ایک ہزار مرتبہ اور درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائے تو انشاء اللہ خواب میں زیارت سے مشرف ہوگا۔
پانچواں وظیفہ:

شب جمعہ میں نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۃ الکہف اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے زیارت کے حصول کی دعا کرتا ہوا سو جائے تو انشاء اللہ زیارت نصیب ہوگی۔
(حوالہ بالا، ص ۳۳۵)

چھٹا وظیفہ:

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ جو شخص حضور اکرم ﷺ کے چہرہ انور کی زیارت

کرنا چاہتا ہو وہ رات کو سونے سے پہلے وضو کرے اور پاک صاف بستر پر بیٹھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ ملا کر سورۃ الشمس، سورۃ اللیل، اور سورۃ التین سات دن تک پڑھتا رہے اور اس دوران کثرت کے ساتھ درود شریف اور یہ دعا پڑھے یعنی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْحِجْلِ وَالْحَرَامِ، وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ،
اِقْرَأْ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ مِّنَا السَّلَامَ. (حوالہ بالا، ص: ۴۳۶)

ساتواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ حَقَّ قَدْرِهِ وَمِقْدَارِهِ.

ایک شخص اس درود کو روزانہ سولہ ہزار مرتبہ پڑھا کرتا تھا اور اکثر حضور ﷺ کی زیارت سے فیضیاب ہوا کرتا تھا۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۳۶)

آٹھواں وظیفہ:

جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ پڑھے اور نماز عصر کے بعد ایک ہزار مرتبہ ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآلِ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ“ پڑھے انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۳۷)

نواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ وَعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

جو شخص روزانہ اہتمام کے ساتھ رات یا دن میں پانچ سو ۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک کہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نہ کر لے۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۳۷)

دسواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآلِ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ.

کتاب ”بتان الفقراء“ میں حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ جو شخص جمعہ

کے روز یہ درود شریف پڑھے گا اسے اُس رات اللہ تعالیٰ کی یا اپنے نبی یعنی خود حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، یا پھر جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔ بہت سارے مشائخ نے اس کا تجربہ بھی کیا اور اپنے مطلوب کو پایا۔
(حوالہ بالا، ص: ۴۴۷)

گیارہواں وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ.
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت (نفل) پڑھے اور ان میں سے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور پندرہ بار سورۃ الاخلاص اور نماز کے آخر میں (التحیات پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یا سلام پھیرنے کے بعد) ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے تو وہ اگلا جمعہ آنے سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا، اور جس نے میری زیارت کر لی اس کے لئے جنت ہے اور اس کے اگلے پچھلے (مغفرہ) گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۴۷)

بارہواں وظیفہ:

شیخ مصطفیٰ ہندی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے تقرب اور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت اور آپ ﷺ کی روحانی تربیت حاصل کرنے کے لئے فرماتے تھے کہ رات کو سونے سے پہلے ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ درود شریف کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے۔
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ.
یہ عمل بھی مجرب ہے۔
(حوالہ بالا، ص: ۴۴۸)

تیرہواں وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالدَّائِلِ عَلَيْكَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.
جو کوئی خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت اور ملاقات کرنا چاہتا ہو اس کے

لئے یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھنا مجرب عمل ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۳۸)
چودھواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

یہ درود ابراہیمی کے مشہور کلمات ہیں، پیر یا جمعہ کی رات ایک ہزار بار
اس درود پاک کا ورد نبی کریم ﷺ کی زیارت کے لئے قوی ذریعہ ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۳۹)
پندرہواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ
لِمَا اُعْلِقَ، وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ،
وَالْهَادِيْ اِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، صَلِّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰی آلِهِ وَاَصْحَابِهِ حَقَّ قَدْرِهِ وَمَقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ.

یہ درود شریف حضرت محمد بکری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔ شیخ
صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی جمعرات، جمعہ یا پیر کی رات چار رکعت نفل نماز پڑھے،
پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ القدر، دوسری میں سورۃ الزلزال، تیسری میں سورۃ
الکافرون اور چوتھی میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک ایک بار پڑھے، پھر اچھی سی خوشبو لگا
کر یہ درود شریف ایک ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُسے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب
ہوگی۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۳۹)

سولہواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ
بَحْرِ اَنْوَارِكَ، وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ، وَعَيْنِ عَنَانِيكَ،

وَلِسَانَ حُجَّتِكَ، وَخَيْرِ خَلْقِكَ، وَأَحَبِّ الْخَلْقِ
إِلَيْكَ، عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي خَتَمْتَ بِهِ الْأَنْبِيَاءَ
وَالْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ. سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ،
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

یہ درود شریف سید احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔ جو شخص بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) بار
اسے پڑھے گا انشاء اللہ نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ (حوالہ بالا، ص: ۴۵۰)
ستر ہواں وظیفہ:

جو شخص نبی کریم ﷺ کی زیارت سے فیض یاب ہونے کے لئے رات کو سونے
سے پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ الضحیٰ
پچیس ۲۵ بار اور سورۃ الم نشرح پچیس ۲۵ بار پڑھے اور نماز کے بعد بستر پر لیٹ جائے اور
نیند آنے تک درود و سلام پڑھتا رہے، اُسے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

(حوالہ بالا، ص: ۴۵۱)

اٹھارہواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ قَدْرُ
"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" وَاغْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا تَرْضَاهُ،
وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْءَ، وَارْضَ عَنِ الْحَسَنِیْنَ رِیْحَانَتِیْ
خَیْرِ الْاَنْامِ، وَعَنْ سَائِرِ اَلسَّائِرِ اِلَیْهِ وَاَصْحَابِهِ الْکِرَامِ،
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ.

ایک ہزار مرتبہ پڑھنا نبی کریم ﷺ کی زیارت کا ذریعہ ہے۔ (حوالہ بالا، ص: ۳۲۴)

انیسواں وظیفہ:

مُحَمَّدٌ (صلی اللہ علیہ وسلم)

جو کوئی روزانہ رات کو سوتے وقت بائیس ۲۲ مرتبہ اسم گرامی کو پڑھے گا، اسے کثرت کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ (حوالہ بالا، ص: ۳۵۱)

بیسواں وظیفہ:

(۱) نَعَمْ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَارَقْنِي وَالْحُبُّ يَغْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ
(۲) يَا لَانِيَمَى فِي الْهَوَى الْعُذْرِي مَعْدِرَةً مِّنِي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَلَمْ
(۳) مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَيَّ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

ترجمہ:- (۱)..... ہاں میں جس سے محبت کرتا ہوں اُس کی تصویر خیالی، خواب کے عالم میں سامنے آئی جس کی وجہ سے میں جاگ گیا، اور محبت لذتوں اور رنج کے درمیان حائل ہو جاتی ہے (یعنی محبت لذت و سرور کو رنج و الم سے بدل دیتی ہے)۔

(۲)..... اے تجی محبت پر مجھے ملامت کرنے والے، مجھے معذور سمجھو اور اگر تم نے انصاف کیا ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتے۔

(۳)..... اے میرے مالک! اور دو سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ اپنے محبوب پر جو آپ کی ساری مخلوق میں بہتر ہیں۔

یہ اشعار ”قصیدہ بردہ“ کے ہیں، سوتے وقت نیند کے غالب ہو جانے تک ان اشعار کا پڑھتے رہنا بھی مجرب ہے، آخری بند درود و سلام پر مشتمل ہے۔ (”اکسیر اعمال“ ص: ۹۳)

ایکسواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

شب جمعہ میں دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار سورۃ الفاتحہ اور گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار ”قل هو اللہ احد“ یعنی سورۃ الاخلاص اور سلام پھیرنے کے بعد سو بار درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

بائیسواں وظیفہ:

صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّيِّ

جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد پچیس ۲۵ بار سورۃ الاخلاص (قل ہو اللہ احد) اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، زیارت کی دولت نصیب ہوگی۔ (از ”خواص درود شریف“ لمحمد بہ اعمال قرآنی، ص: ۲۳۰)

تین سو سال و طیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهُ۔
طہارت اور پاک حالت میں با وضو ہو کر کثرت کے ساتھ اس درود شریف کا ورد زیارت نبوی ﷺ کے لئے مجرب ہے۔

چوبیس سو سال و طیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نِ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ۔
شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ الاخلاص گیارہ بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اس درود پاک کا ورد کرتے کرتے سو جائے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

(”وسیلہ زیارت“ مؤلفہ مولانا نور محمد رحمۃ اللہ علیہ، اعظم گڑھ، ص: ۱۵)

حالتِ بیداری میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہے کہ ان کو بارہا رسول اللہ کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے۔ شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ صاحب جلالین کو پینتیس ۲۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی، ان بزرگوں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔

(از ”خواص درود شریف“ لمحمد بہ اعمال قرآنی، ص: ۲۳۰)

یومیہ درود و سلام کا وظیفہ

عارف ربانی شیخ یوسف بن اسماعیل مہمانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”جامع الصلوات“ سے ستر ۷۷ درود و سلام کا حسین گلدستہ پیش کیا جاتا ہے، جو سب کے سب نہایت بابرکت اور روحانی طور پر موثر ہیں، اس لئے اگر روزانہ گیارہ گیارہ کر کے ان درود و سلام کو اپنے معمولات یومیہ میں شامل کر لیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قوی امید ہے کہ پڑھنے والے کی زندگی صرف مزید اربہ نہیں بلکہ بالطف ہو جائے گی، روحانی سکون حاصل ہوگا اور انشاء اللہ اس کی برکت سے شریعت عادت بن جائے گی اور دونوں جہان کی راحت نصیب ہوگی۔

بہتر ہے کہ روزانہ درود و سلام پڑھنے سے قبل اس آیت مبارکہ کی ایک بار تلاوت

فرمائیں:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورہ احزاب، آیت: ۵۶)

پہلا دن:

۱..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ص: ۳۸)

۲..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ. (ص: ۳۸)

۳..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَٰةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهِ اَدَاءً، وَاعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي وَعَدْتَهُ،

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِهِ عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
أَمْتِهِ، وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ،
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. (ص: ٣٩)

٣..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ، وَعَلَى جَسَدِهِ
فِي الْأَجْسَادِ، وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ، جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ. (ص: ٣٩)

٥..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَصَلِّ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ. (ص: ٣٠)

٦..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآدَمَ وَنُوحٍ
وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ،
صَلِّوَاتِ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. (ص: ٣٣)

٧..... اَللّٰهُمَّ يَا ذَا اِنِّمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِّيَّةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ،
يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوُرَى سَجِيَّةً،
(وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ ذَوِي الْقُضَائِلِ الْعَلِيَّةِ) وَاعْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعَلَا
فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ. (ص: ٣٤ مع اضافته از مؤلف)

٨..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ، وَعَلَى رُوحِهِ فِي
الْأَرْوَاحِ، وَعَلَى مَوْقِفِهِ فِي الْمَوَاقِفِ، وَعَلَى مَشْهَدِهِ فِي
الْمَشَاهِدِ، وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ صَلَاةً مِنَّا عَلَى نَبِيَّنَا. (ص: ٥٢)

٩..... اَللّٰهُمَّ اَيَّلْهُ عَنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ، وَالسَّلَامُ عَلَى
النَّبِيِّ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ. (ص: ٥٢)

١٠..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ،
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ، وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ

وَمُحِبِّهِ وَأَمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. (ص: ٥٣)
 ١١..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ. (ص: ٥٤)

دوسرا دن:

١٢..... صَلِّى اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ، وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ. (ص: ٥٤)

١٣..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ، وَصَلِّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْاَجْسَادِ، وَاجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ، وَرَافَةَ تَحَنُّنِكَ، وَرِضْوَانِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ، وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا. (ص: ٥٨، ٥٩)

١٤..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا الْاَعْلَى اِلَى يَوْمِ الدِّينِ (ص: ٥٩)

١٥..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ، وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ، مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ. (ص: ٥٩، ٦٠)

١٦..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ الَّذِي تَنَحَّلَ بِهِ الْعَقْدُ، وَتَفَرَّجَ بِهِ الْكُرْبُ، وَتُقْضَى بِهِ
الْخَوَائِجُ، وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ، وَيُسْتَسْقَى
الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ. (ص: ۱۰)

۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ
صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ اللّٰهِ. (ص: ۲۰)

۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الرَّؤُفِ الرَّحِيمِ، ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَأَزْوَاجِهِ، فِي كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَدِيثٍ وَقَدِيمٍ. (ص: ۲۰)
۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ. (ص: ۲۱)

۲۰ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هَذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ
مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ، وَتَحِيَّاتِكَ الزَّائِكِيَّاتِ، وَرِضْوَانِكَ
الْأَكْبَرِ الْأَتَمِّ الْأَدْوَمِ، إِلَى اكْمَالِ عَبْدِكَ لَكَ فِيْ هَذَا
الْعَالَمِ. (ص: ۲۱-۲۲)

۲۱ اَللّٰهُمَّ ذِكْرُهُ بِيْ لِيَذْكُرْنِيْ عِنْدَكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ أَنَّهُ
نَافِعٌ لِيْ عَاجِلًا وَآجِلًا عَلٰی قَدْرِ مَعْرِفَتِهِ بِكَ، وَمَكَانَتِهِ لَدَيْكَ،
لَا عَلٰی مِقْدَارِ عِلْمِيْ، وَمُنْتَهَى فَهْمِيْ، إِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ،
وَعَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (ص: ۲۲)

۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةً أَنْتَ لَهَا

أَهْلٌ وَهُوَ لَهَا أَهْلٌ.
تيسر ادن:

٢٣.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.
(ص: ٤٣)

٢٤.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةَ أَهْلِ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ عَلَيْهِ، وَاجْرِ يَارَبِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ
فِي أَمْرِي وَالْمُسْلِمِينَ.
(ص: ٤٣)

٢٥.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِكَ الْأَمِينِ
وَعَلَى آلِهِ، كَمَا لَانْهَاءَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهِ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ.
(ص: ٤٣)

٢٦.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ،
وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ، عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ
بَقِيَ، وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلَاةَ تَسْتَعْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ
بِالْحَدِّ، صَلَاةَ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ، وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ،
صَلَاةَ دَائِمَةٍ بَدَوَائِمِكَ، بَاقِيَةِ بَقَائِكَ، لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ
عِلْمِكَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذَلِكَ. (ص: ٤٨)

٢٧.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ. (ص: ٤٨)

٢٨.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ تَحُلُّ بِهَا
عُقْدَتِي، وَتَفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِي، وَتَنْقِذُنِي بِهَا مِنْ وَخْلَتِي، وَتَقِيلُ بِهَا
عَثْرَتِي، وَتَقْضِي بِهَا حَاجَتِي، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

٢٩.....اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

آلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللَّهِ وَكَمَا يَلِيقُ بِكَمَالِهِ. (ص: ٢٠)

٣٠..... اَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، سُبْحَانَكَ، اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ص: ٨١)

٣١..... اَللّٰهُمَّ يٰرَبُّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْزِ مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ. (ص: ٨١)

٣٢..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاحِكَ شَيْءٌ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ. (ص: ٨٢)

٣٣..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَٰةٌ تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَحَنِّ وَالْاَحْزَنِ، وَالْاَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ، وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْفِتَنِ وَالْاَسْقَامِ وَالْاَفَاتِ وَالْعَاقَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْغُيُوبِ وَالسَّيِّئَاتِ، وَتَغْفِرُنَا بِهَا جَمِيعَ الذَّنُوبَاتِ، وَتَمَحُّوْ بِهَا عَنَّا جَمِيعَ الْخَطِيْئَاتِ، وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنَ الْحَاجَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰى الْاَغَايَاتِ، مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ. (ص: ٨٣)

چوتهاون:

٣٤..... يٰرَبِّ يٰاَللّٰهُ مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِّىْ فِى مُدَّةِ حَيَاتِىْ وَبَعْدَ مَمَاتِىْ اَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَلْفِ اَلْفِ صَلَٰةٍ وَسَلَامٍ مَضْرُوْبِيْنِ فِى مِثْلِ ذٰلِكَ، وَامْتَالِ اَمْتَالِ

ذَلِكَ، عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ
الْعَرَبِيِّ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
وَأَصْهَارِهِ، وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَمَوَالِيهِ وَخُدَّامِهِ وَخُجَّابِهِ.
إِلَهِي اجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ ذَلِكَ تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ

أَهْلِ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ
أَجْمَعِينَ، كَفَضْلِهِ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا أَكْرَمَ
الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. (ص: ٨٣، ٨٤)

٣٥.....اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ كَمَا لَا نِهَآيَةَ لِكَمَالِكَ عَدَدَ كَمَالِهِ. (ص: ١٠٠)
٣٦.....اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ. (ص: ٦١)

٣٧.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْتَبُ بِهَا
السُّطُورُ، وَتُشْرَحُ بِهَا الصُّدُورُ، وَتَهْوَنُ بِهَا الْأُمُورُ، بِرَحْمَةِ
مِنْكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفُورُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ. (ص: ١٢٠)
٣٨.....اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الذَّاتِ الْمُكْمَلَةِ،

وَالرَّحْمَةِ الْمُنَزَّلَةِ، عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَوْلَادِهِ وَجِوَارِهِ، عَدَدَ
مَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ، وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ. (ص: ١٢٠)
٣٩.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَنْ وَالَاهُ، عَدَدَ مَا

تَعَلَّمَهُ مِنْ بَدْءِ الْأَمْرِ إِلَى مُنْتَهَاهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.
٤٠.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

وَحَلِيلِكَ، صَلَافَةُ أَرْقَى بِهَا مَرَاقِي الْأَخْلَاصِ، وَأَنَالَ بِهَا غَايَةَ
الْإِخْتِصَاصِ، وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا، عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ،
وَأَخْصَاهُ كِتَابُكَ، كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ، وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ
الْغَافِلُونَ. (ص: ۱۲۰-۱۲۱)

۴۱..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا، اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا، وَزِدْهُ
شَرَفًا وَتَكْرِيمًا، وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
۴۲..... اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ؛ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ. (ص: ۱۲۳)

۴۳..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلٰى
كُلِّ نَبِيٍّ وَمَلِكٍ وَوَلِيٍّ، عَدَدَ الشُّفْعِ وَالْوُتْرِ، وَعَدَدَ كَلِمَاتِ
رَبِّنَا الثَّمَانِيَةِ الْمُبَارَكَاتِ. (ص: ۱۲۳)

۴۴..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلٰى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ، عَدَدَ خَلْقِكَ
وَرِضَا نَفْسِكَ، وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ. (ص: ۱۲۳)

پا کچوال دن:

۴۵..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا، بِقَدْرِ
عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ. (ص: ۱۲۴)

۴۶..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ صَلَافَةَ تَزْنِ
الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَاءَاتِ، عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ، وَعَدَدَ جَوَاهِرِ

أَفْرَادِ كُرَّةِ الْعَالَمِ، وَأَضْعَافِ أَضْعَافِ ذَلِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
 ٢٧..... اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةَ أَهْلِ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ عَلَيْهِ، وَأَجْرِ يَامُولَانَا لُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِي
 أَمْرِي، وَارْنِي سِرَّ جَمِيلٍ صُنْعِكَ فِيمَا أَمَلُهُ مِنْكَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ.

٢٨..... اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْفَاتِحِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ
 رَحْمَةَ اللَّهِ لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا.

٢٩..... اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ. (ص: ١٤٥)

٥٠..... اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ،
 عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَجَرَى بِهِ قَلَمُكَ، وَتَقَدَّرَ بِهِ حُكْمُكَ
 فِي خَلْقِكَ، وَأَجْرِ يَامُولَانَا لُطْفِكَ فِي أُمُورِنَا وَالْمُسْلِمِينَ.

٥١..... اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، عَدَدَ الْقُرْآنِ حُرُفًا
 حُرُفًا، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا أَلْفًا،
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ أَلْفٍ ضِعْفًا ضِعْفًا.

٥٢..... اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
 وَصَحْبِهِ، عَدَدَ الثَّرَى وَالْوَرَى، وَعَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ
 وَمَا هُوَ كَائِنْ فِي عِلْمِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (ص: ١٤٣-١٨١)

٥٣..... اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
 وَصَحْبِهِ عَدَدَ الرِّمَالِ ذَرَّةَ ذَرَّةً، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ مَرَّةً. (ص: ١٨١)

٥٤..... اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النُّورِ الْكَامِلِ،
 وَعَلَى سَيِّدِنَا جَبْرِئِلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّورِ، رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يَا

قَرِيبَ يَامُجِيبُ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ، نَوِّرِ اللَّهُمَّ عَلَيْنَا قُلُوبَنَا وَقُبُورَنَا
وَأَبْصَارَنَا وَبَصَائِرَنَا، بِرَحْمَةٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. (ص: ١٨١)

چھٹا دن:

۵۵..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، الطَّاهِرِ
الزَّكِيِّ، صَلَاةَ تُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ، وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرْبَ. (ص: ۲۰۵)

۵۶..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَا اتَّصَلَتِ الْعُيُونُ بِالْنَّظَرِ، وَتَرَخَّرَتِ الْاَرْضُ وَنُورُهَا بِالْمَطَرِ، وَحَاجَّ
حَاجٌّ وَاعْتَمَرَ، وَلَيْ وَحَلَقَ وَنَحَرَ، وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَقَبْلَ
الْحَجَرِ. (ص: ۱۷۵)

۵۷..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْمُبْعُوْثِ رَحْمَةً
لِّكُلِّ الْاُمَمِ. (ص: ۲۰۴)

۵۸..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْمُخْتَارِ لِلْسِّيَادَةِ
وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللُّوْحِ وَالْقَلَمِ. (ص: ۲۰۴)

۵۹..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الَّذِي صَلَّیْ عَلَیْهِ رَبُّنَا
فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهِ، وَامَرَ اَنْ يُصَلَّیْ عَلَیْهِ وَيُسَلَّمَ. (ص: ۲۰۴)

۶۰..... صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَارْوَاجِهِ،
مَا اَنْهَلَتْ الدِّيَمُ، وَمَا جَرَّتْ عَلٰی الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالُ الْكُرَمِ،
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَشَرَفَ وَكَرَّمَ. (ص: ۲۰۴-۲۰۵)

۶۱..... يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَآخِي قَلْبِيْ وَآمِثْ نَفْسِيْ، حَتَّى
اَخْيَا بِكَ حَيَاةً طَيِّبَةً فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

۶۲..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ

أَجْمَعِينَ، صَلَاةً دَائِمَةً بَاقِيَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، حَتَّى نَجِدَهَا وَقَايَةً
لَنَا مِنْ نَارِ الْجَحِيمِ، وَهُوَ صَلَاةٌ لِأَوْلَانَا وَآخِرِنَا مَعَشَرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى
ذَارِ النَّعِيمِ، وَرُؤْيَا وَجْهِكَ الْكَرِيمِ يَا عَظِيمَ. (ص: ٢٩٩)

٢٣..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ،
صَلَاةً تُلْقِي بِجَمَالِهِ وَجَلَالِهِ وَكَمَالِهِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ، وَادْفِنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ لَذَّةً وَصَالَةً.
٢٤..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا،
وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا، وَنُورِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا، وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ. (ص: ٣٠١، ٣٠٢)

٢٥..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا،
وَاجْرِ يَا رَبِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِي اُمُورِنَا وَالْمُسْلِمِينَ اَجْمَعِينَ.
٢٦..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى اِخْوَانِهِ وَآلِهِ، صَلَاةً وَسَلَامًا نَقْرَعُ بِهِمَا ابْوَابَ جَنَانِكَ،
وَنَسْتَجْلِبُ بِهِمَا اَسْبَابَ رِضْوَانِكَ، وَنُودِي بِهِمَا بَعْضَ حَقِّهِ
عَلَيْنَا، بِفَضْلِكَ وَاحْسَانِكَ. آمِينَ (ص: ٣٠٦، ٣١٢)

سأقولون:

٢٧..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِكُلِّ صَلَاةٍ تُحِبُّ أَنْ
يُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِ، فِي كُلِّ وَقْتٍ يُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِكُلِّ سَلَامٍ تُحِبُّ أَنْ يُسَلِّمَ بِهِ عَلَيْهِ، فِي
كُلِّ وَقْتٍ يُحِبُّ أَنْ يُسَلِّمَ بِهِ عَلَيْهِ، صَلَاةً وَسَلَامًا دَائِمِينَ
بِدَوَامِكَ، عَدَدَ مَا عِلِمْتُ، وَزِنَةَ مَا عِلِمْتُ، وَمِلَّةَ مَا عِلِمْتُ،

وَمِذَاذُ كَلِمَاتِكَ، وَأَضْعَافُ أَضْعَافِ ذَلِكَ. اللَّهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ كَذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ فِي كُلِّ ذَلِكَ،
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَآخِرِهِ. (ص: ٣١٥)

٢٨..... اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ، صَلَاةً دَائِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِكَ. (ص: ٣١٤-٣١٨)

٢٩..... اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ، بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرَى بِهِ الْقَلَمُ. (ص: ٣١٨)

٣٠..... اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
قَدَّرَ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" وَأَعْتَنَا وَاحْفَظْنَا وَوَقِّعْنَا لِمَا تَرْضَاهُ، وَاصْرِفْ
عَنَّا الشُّوْءَ، وَارْضَ عَنِ الْحَسَنِ رِيحَانَتِي خَيْرَ الْأَنَامِ، وَعَنْ
سَائِرِ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَئِمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الظَّلَامِ، وَأَدْخِلْنَا
الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا إِلَهَ. (ص: ٣١٨)

٣١..... اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةً تُعَدِّلُ
جَمِيعَ صَلَوَاتِ أَهْلِ مَحَبَّتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ سَلَامًا يُعَدِّلُ سَلَامَهُمْ. (ص: ٣١٩)

٣٢..... اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً
أَنَالُ بِبَرَكَتِهَا التَّسْلِيمَ فِي جَمِيعِ الْأَهْوَالِ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أُدْرِكُ بِبَرَكَتِهَا الْإِخْلَاصَ
فِي سَائِرِ الْأَعْمَالِ. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُصْلِحُ بِبَرَكَتِهَا الْأَقْوَالَ وَالْأَفْعَالَ. اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَحْفَظُ بِهَا مِنْ جَمِيعِ

السَّيَّاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً اَعْصَمَ بِهَا مِنْ جَمِيعِ الشَّهَوَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً اَعَاذَ بِهَا مِنْ كُلِّ الْغَلَاتِ.

(ص: ۳۲۵-۳۲۶)

۷۳..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَعْدَ كُلِّ دَاءٍ وَدَوَاءٍ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ كَثِيرًا.

۷۴..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً تَكُونُ
عَلَى اللّٰهِ بَابًا مَّشْهُودًا، وَعَنْ اَعْدَائِهِ حِجَابًا مَسْدُودًا، وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

(ص: ۳۳۳)

۷۵..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَهْبُ لَنَا اَكْمَلَ
الْمُرَادِ وَفَوْقَ الْمُرَادِ، فِي دَارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْمَعَادِ، وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عِلِمْتُ، وَزِنَةَ مَا عِلِمْتُ، وَمِلْءَ
مَا عِلِمْتُ.

(ص: ۳۳۵)

۷۶..... اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَمَنْ يَقُولُ
لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُونُ، اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ
تُعَافِيَنِي مِنَ الدِّينِ، وَتُغْنِيَنِي مِنَ الْفَقْرِ، وَاَنْ تُرْزُقَنِي رِزْقًا حَلَالًا
وَاسِعًا مَبَارَكًا فِيهِ، وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ.

۷۷..... صَلِّ اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
وَزَوْجَاتِهِ، مُنْتَهَى مَرْضَاةِ اللّٰهِ تَعَالَى وَمَرْضَاتِهِ.

(ص: ۳۵۱)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،
وَتُبَّ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

مدینہ منورہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری اور اس کے آداب روضہ اقدس کی زیارت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کے بعد میری قبر کی زیارت کی میری وفات کے بعد تو وہ (زیارت کی سعادت حاصل کرنے میں) انہی لوگوں کی طرح ہے جنہوں نے میری حیات میں میری زیارت کی۔ (بیہقی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (ابن خزیمہ)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے بد سلوکی کی۔ (ابن عدی بسند حسن)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اس کو سنتا ہوں۔ (بیہقی)

فائدہ:..... رسول اللہ ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور یہ بات اہل سنت کے عقائد میں سے ہے، اس لئے آپ ﷺ کے جو امتی قبر مبارک پر حاضر ہو کر سلام عرض کرتے ہیں آپ ﷺ ان کا سلام سنتے ہیں اور سلام کا جواب بھی دیتے ہیں، ایسی صورت میں وفات کے بعد آپ ﷺ کی قبر مبارک پر حاضر ہونا اور سلام عرض کرنا ایک طرح بالمشافہ (یعنی آنے سامنے) سلام پیش کرنے کے برابر ہے جو بلاشبہ ایسی عظیم سعادت ہے جس کو تمام آداب کے ساتھ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ وفقنا اللہ لزیارۃ الحبيب المصطفى ﷺ

عظیم سعادت:

حج کے بعد سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت سید الانبیاء رحمۃ اللعالمین ﷺ کے روضہ اقدس کی زیارت ہے، رسول اکرم ﷺ کی محبت و عظمت وہ چیز ہے جس کے

بغیر ایمان درست نہیں رہ سکتا، لہذا مقدس سرزمین میں پہنچنے کے بعد اب روضہ اقدس کے سامنے خود حاضر ہو کر درود و سلام پڑھنے کی سعادت اور اس پر ملنے والے بے شمار ثمرات و برکات حاصل کریں، جو دور سے درود و سلام پڑھنے سے حاصل نہیں ہوتے۔

جن خواتین و حضرات پر حج فرض ہو ان کے لئے پہلے حج کر لینا اور زیارت مدینہ کے لئے بعد میں جانا بہتر ہے، اور جن پر حج فرض نہ ہوا نہیں اختیار ہے کہ چاہے پہلے مدینہ منورہ حاضر ہوں اور بعد میں حج کریں یا حج پہلے کریں اور مدینہ منورہ بعد میں حاضر ہوں۔
جب رُخ طیبہ سفر ہو:

(۱)..... جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو حضور اقدس ﷺ کے روضہ اقدس کی زیارت کی نیت کریں اور یوں نیت کریں:

”اے اللہ میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے مزار مبارک کی زیارت کے لئے مدینہ منورہ کا سفر شروع کرتا ہوں، اے اللہ اسے قبول فرما لیجئے۔“ آمین

(۲)..... مدینہ منورہ جاتے وقت احرام کی ضرورت نہیں ہے البتہ واپسی پر اگر مکہ مکرمہ آنا ہو تو احرام باندھنا ہوگا اس لئے احرام کی متعلقہ ضروری اشیاء ساتھ رکھیں۔

(۳)..... سفر مدینہ میں سنتوں پر عمل کرنے کا بہت ہی خیال رکھیں اس کے لئے مولانا عبدالحکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”علیم بنی“ یا حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم کی تالیف ”پیارے نبی ﷺ کی پیاری سنتیں“ بطور خاص مطالعہ میں رکھیں۔

(۴)..... اس سفر میں ذوق و شوق اور پورے دھیان اور توجہ کے ساتھ کثرت سے درود شریف پڑھیں، نماز والا درود شریف سب سے افضل ہے۔

جب مدینہ منورہ کی آبادی اور مکانات نظر آئیں تو اپنے شوق دید (یعنی زیارت کے جذبے) کو اور زیادہ کریں اور خوب درود و سلام پڑھتے ہوئے مدینہ منورہ میں داخل ہوں۔

”مسجد نبوی ﷺ میں حاضری:

(۱)..... جب سبز گنبد پر نظر پڑے تو عاشقانہ نظروں سے دیکھیں۔ ہو سکے تو

آتشِ عشق کو اور تیز کرنے کے لئے یہ اشعار بھی پڑھ لیں:

دھوئنی تھی گنبدِ خضریٰ کو تو دیکھ وہ ہے اے نگاہ بے قرار
ہوشیار اے جانِ مضطر ہوشیار آگیا شاہِ مدینہ کا دیار

(۲)..... معلم کے یہاں سامان رکھ کر غسل کر لیں تو بہتر ہے ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں اور مسجد نبوی کی طرف ادب و احترام کے ساتھ چلیں، نفلی صدقہ کریں۔

(۳)..... ”بابِ جرئیل“ معلوم ہو تو پہلی مرتبہ اس سے داخل ہونا افضل ہے یا ”بابِ السلام“ سے، ورنہ جس دروازے سے داخل ہوں درست ہے۔ داخل ہوتے وقت یہ کہیں: ”بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ“۔

اور دایاں قدم مسجد کے اندر رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کرنے کو غنیمت سمجھیں۔

(۴)..... سیدھے ”ریاض الجنۃ“ آجائیں اگر با آسانی آسکیں ورنہ جہاں جگہ مل جائے اور مکروہ وقت نہ ہو تو وہاں دو رکعت نماز نفل ”تحیۃ المسجد“ پڑھیں۔

(۵)..... پھر محراب النبی ﷺ کے پاس آئیں اگر با آسانی آسکیں، یہاں حضور اکرم ﷺ کا مبارک منبر تھا، اس جگہ شکرانہ کی نفلیں پڑھیں اور نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا دل سے شکر کریں کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے یہاں تک پہنچا دیا اور دعا کریں کہ میں اب سلام عرض کرنے جا رہا ہوں میرا سلام قبول ہو جائے۔
روضۂ اقدس پر سلام:

(۱)..... اب بڑے ادب و احترام کے ساتھ اور اپنی نالائقی اور رو سیاہی کے احتضار کے ساتھ روضۂ اقدس کی طرف چلیں، جب آپ جالیوں کے سامنے جہاں جالیوں میں چاندی کی تختی لگی ہوئی ہے پہنچ جائیں تو اس جگہ بالکل سامنے ان جالیوں میں تین گول سوراخ نظر آئیں گے۔ پہلے سوراخ پر آنے کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے حضور اکرم ﷺ کا چہرہ انور سامنے ہے۔ اس جگہ عربی میں ”هنا السلام علی رسول اللہ ﷺ“ لکھا ہوا ہے، خیال رکھیے |

(۲)..... یہ سوچیں کہ جو مقام عرشِ اعظم سے افضل ہے آپ وہاں کھڑے ہوئے ہیں۔ علماء فرماتے ہیں کہ جس جگہ آپ ﷺ کا جسم مبارک ہے زمین کا وہ ٹکڑا عرشِ اعظم سے افضل ہے۔

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ بِالْقَاعِ اعْظُمُهُ فُطَابٍ مِنْ طَيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْآكُمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتَ مَا كُنْتُ فِيهِ الْعَفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ
اے زائرِ درگاہِ نبی ! جائے ادب ہے
آئے نہ تیرے دل کے دھڑکنے کی صدا

آہستہ قدم نیچی نگاہ، پست صدا ہو

خواہیدہ یہاں روحِ رسولِ عربی ﷺ ہے

(۳)..... جالیوں سے اندازاً تین چار ہاتھ کے فاصلے پر ادب سے کھڑے ہو جائیں، ہاتھ سیدھے کریں، نظر نیچی کریں، اور دھیان نبی کریم ﷺ کی طرف لگائیں، اور درمیانی آواز سے جو نہ تو بالکل بلند ہو نہ بالکل آہستہ، ادب کے ساتھ رسولِ کریم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کریں اور کہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور یوں سمجھیں کہ میرا سلام رسولِ خدا ﷺ نے سن لیا ہے اور آپ ﷺ سلام کا جواب دیتے ہیں لہذا میرے سلام کا جواب بھی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

(۴)..... اب پورے ادب و احترام اور دھیان کے ساتھ جس قدر ہو سکے درود و سلام پڑھیں جو نسا درود شریف چاہیں آپ پڑھ سکتے ہیں، مگر ہمارے بزرگوں نے روضہ اقدس پر اس طرح درود و سلام پڑھنے کو لکھا ہے:

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ.

آپ یہ الفاظ بار بار بھی دہرا سکتے ہیں، تاہم یہ الفاظ دل سے ادا کریں اور پوری

طرح دھیان حضور اکرم ﷺ کی طرف رہے اور نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۵)..... درود و سلام پڑھ کر یوں کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے:

”وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ“ (نساء: آیت نمبر ۶۴)

جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا یعنی گناہ کیا ”جَاءُ وَكَ“ اے نبی! اگر وہ آپ کے پاس آتے، یہاں کہیں کہ اے اللہ! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا لیکن میں آپ کے نبی ﷺ کے پاس آ گیا آپ کی توفیق و کرم سے۔ ”فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ“ اور وہ اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو اللہ تعالیٰ! میں اس آیت پر عمل کر رہا ہوں اور آپ سے معافی چاہ رہا ہوں۔ ”وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الرَّسُولُ“ اور ان کے لئے ہمارا رسول بھی معافی چاہتا ہو، ”لَوْ جَدُّوا اللَّهَ تَوَابًا رَحِيمًا“ تو وہ اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے۔

یہاں کہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! دو کام میرے اختیار میں تھے، آپ ﷺ کے پاس آنا اور مغفرت مانگنا، تو میں اللہ تعالیٰ کی توفیق و کرم سے آپ ﷺ کے پاس آ گیا اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ رہا ہوں۔ اے اللہ کے رسول! اب آگے آپ کا کام ہے کہ میرے لئے آپ مغفرت مانگیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الرَّسُولُ“ پس میرے لئے مغفرت مانگنا آپ ﷺ کے اختیار میں ہے اور آپ ﷺ کریم ہیں۔

۔ یا رب تو کریمی و رسول تو کریم

صد شکر کہ ما ایم میان دو کریم

یا اللہ تعالیٰ! آپ کریم ہیں آپ کا رسول بھی کریم ہے، سینکڑوں بار شکر ہے کہ ہم دو کریموں کے درمیان ہیں اور دو کریم کے درمیان جس کی کشتی ہوگی وہ انشاء اللہ تعالیٰ کیسے ڈوبی گی؟

پھر عرض کریں کہ اے نبی کریم ﷺ، اے رحمت للعالمین ﷺ، آپ سارے جہاں کے لئے رحمت ہیں اور میں آپ کا ادنیٰ امتی ہوں، ادنیٰ امتی ہونے کی حیثیت سے آپ سے درخواست کرتا ہوں کیونکہ آپ کریم (مہربان) ہیں کہ اپنا دستِ کرم میری طرف

بڑھائیے اور میرے لیے مغفرت مانگ کر ”وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ“ کا جز پورا کر دیجئے، اس کے بعد خوب دیر تک اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں، لیکن ہاتھ اٹھا کر نہیں، ہاتھ گرائے ہوئے ہوں، کیونکہ لوگوں کو غلط فہمی ہوگی کہ نعوذ باللہ حضور اکرم ﷺ سے دعا مانگ رہا ہے، اگر ہاتھ اٹھانا ہو تو کعبہ شریف کی طرف منہ کر لیں۔

(۶)..... اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں جو دوسرا سوراخ ہے اس کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا سَيِّدَنَا
أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَعَنَّا

”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اے ہمارے سردار ابوبکر صدیق! اللہ تعالیٰ آپ سے اور ہم سے راضی ہو جائیں۔“ [اس جگہ عربی میں ”ہنا السلام علی ابی بکر الصدیق“ لکھا ہوا ہے، خیال رکھیے]

(۷)..... اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے

کھڑے ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام پیش کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَعَنَّا

”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اے امیر المؤمنین ہمارے سردار حضرت عمر فاروق! اللہ تعالیٰ آپ سے اور ہم سے راضی ہو جائے۔“ [اس جگہ عربی میں ”ہنا السلام علی ابی بکر الصدیق“ لکھا ہوا ہے]

(۸)..... اس کے بعد پھر اگلے ہاتھ اسی پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں جس میں رسول خدا ﷺ ہیں اور نمبر چار پر لکھے ہوئے درود و سلام یا نماز والا درود شریف ذوق و شوق سے پڑھیں اور جن لوگوں نے آپ سے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کو کہا ہے ان کا سلام اپنی زبان میں اس طرح پہنچا دیں مثلاً ”یا رسول اللہ! سید کمال الدین اور سید فیضان الرضیٰ نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے آپ ان کا سلام قبول فرمائیں اور وہ آپ سے شفاعت کے امیدوار ہیں۔“ اگر نام یاد نہ آئیں تو اس طرح عرض کر دیں:

”یا رسول اللہ! بہت سے لوگوں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے ان سب کا سلام قبول فرما لیجئے۔“

پھر اس جگہ سے ہٹ کر ایسی جگہ چلے جائیں کہ آپ کے قبلہ رو ہونے میں روضہ اقدس ﷺ کی طرف پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رو رو کر اپنے اور اپنے والدین، اساتذہ، مشائخ، بزرگانِ دین، اہل و عیال، ملنے جلنے والوں، دعا کرانے والوں اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔ ہو سکے تو یہ دعا بھی مانگ لیجئے، ان شاء اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا اور دعائیں بھی قبول ہوں گی۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاغْفِرْ لِمَا مَعِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! مجھے بخش دیں اور پوری امت محمدیہ ﷺ کو بخش دیں۔

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! مجھ پر رحم فرما دیں اور پوری امت محمدیہ ﷺ پر رحم فرما دیں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِيْ وَاهْدِ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ تعالیٰ! مجھے ہدایت دیجئے اور پوری امت محمدیہ ﷺ کو ہدایت دیجئے۔

اللَّهُمَّ عَافِنِيْ وَعَافِ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ تعالیٰ! مجھے عافیت سے رکھیے اور پوری امت محمدیہ ﷺ کو عافیت سے رکھیے۔

بس اسی کو سلام کہتے ہیں۔ جب سلام عرض کرنا ہو تو اسی طرح عرض کیا کریں۔

(۱۰)..... جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت سے روضہ اقدس کے

سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کیا کریں، خصوصاً پانچوں نمازوں کے بعد، اگر کسی وقت حاضری کا موقع نہ ہو تو پھر آپ مسجد نبوی ﷺ میں کسی بھی جگہ سے سلام عرض کر سکتے ہیں، مگر اس کی وہ فضیلت نہیں جو سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کرنے میں ہے۔

مسجد نبوی ﷺ کے باہر سے جب کبھی روضہ اقدس کے سامنے سے گزریں تو

تھوڑی دیر ٹھہر کر مختصر سلام عرض کر کے آگے بڑھیں۔

خواتین کا سلام

(۱).....خواتین کو روضہ اقدس کی زیارت اور سلام عرض کرنا چاہیے، اور طریقہ سلام عرض کرنے کا اوپر لکھا گیا ہے، خواتین بھی اس کے مطابق سلام عرض کریں، البتہ (اگر حکومت کی طرف سے ممانعت نہ ہو تو) ان کے لئے رات کے وقت حاضر ہو کر سلام عرض کرنا بہتر ہے، اور جب زیادہ ہجوم ہو تو کچھ فاصلہ ہی سے سلام عرض کیا کریں۔

(۲).....اگر کسی خاتون کو ماہواری آ رہی ہو یا وہ نفاس کی حالت میں ہو تو گھر پر قیام کرے۔ سلام عرض کرنے مسجد نبوی میں نہ آئے، البتہ اگر مسجد کے باہر ”باب السلام“ کے پاس یا کسی اور دروازے کے پاس کھڑی ہو کر سلام عرض کرنا چاہے تو کر سکتی ہے اور جب پاک ہو جائے تو روضہ مبارک پر سلام عرض کرنے کے لیے چلی جائے۔

(۳).....مدینہ منورہ میں بھی خواتین کو گھر ہی میں نماز پڑھنا افضل ہے کیونکہ انہیں گھر میں نماز ادا کرنے سے مسجد نبوی کی جماعت کا ثواب مل جاتا ہے۔ لیکن اگر خواتین مسجد میں سلام کرنے آئیں اور نماز کا وقت آنے پر مسجد نبوی کی جماعت میں شامل ہو کر نماز ادا کر لیں تو ان کی نماز ہو جائے گی۔

چالیس نمازیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں ادا کرے اور کوئی نماز اس کی فوت نہ ہو، اس کے لئے دوزخ اور عذاب و نفاق سے براءت لکھی جائے گی۔ (مسند احمد)

اس حدیث پاک سے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنے کی بڑی فضیلت معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کی برکت سے نمازی کو دوزخ کے عذاب اور نفاق سے بری فرما دیتے ہیں۔ اس لئے مسجد نبوی کی نمازوں کا خاص اہتمام کرنا چاہیے اور چالیس نمازیں ادا کر کے عظیم فضیلت حاصل کرنی چاہیے۔ لیکن مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنا

فرض یا واجب نہیں ہے اور یہ نمازیں حج کا کوئی حصہ نہیں ہیں، اگر کوئی شخص چالیس نمازیں مسجد نبوی میں ادا نہ کر سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کے حج و عمرہ میں کوئی کمی نہیں۔

فائدہ: خواتین کے لئے مدینہ منورہ میں بھی گھر میں چالیس نمازیں پڑھنا افضل ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ انھیں گھر میں چالیس نمازیں پڑھنے کا ثواب بھی مل جائے گا اس لئے خواتین مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنے کی فکر نہ کریں اپنے گھروں میں نمازیں ادا کریں۔ ہاں کبھی نماز کے وقت میں مسجد میں ہوں اور مسجد کی جماعت میں شامل ہو جائیں تو ان کی نماز ہو جائے گی۔

اور اگر ماہواری کے عذر کی بناء پر خواتین چالیس نمازیں اپنے گھر میں بھی پوری نہ کر سکیں تو بھی کچھ مضائقہ نہیں بلکہ اس قدر ترقی اور غیر اختیاری معذوری سے قوی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ خواتین کو محروم نہیں فرمائیں گے۔ خواتین ہر نماز کے وقت وضوء کر کے گھر ہی میں مصلے پر بیٹھ کر تھوڑا بہت ذکر کر لیا کریں یہی انشاء اللہ تعالیٰ کافی ہے اور ضروری یہ بھی نہیں۔

مختصر دستور العمل

جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے اس کو بہت ہی غنیمت جانیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے اوقات کو ذکر و عبادت میں لگانے کی کوشش کریں، اس سلسلے میں ان امور کا اہتمام بہت مفید ہے۔

۱..... روضہ اقدس رحمۃ اللہ علیہ پر حاضر ہو کر کثرت سے سلام پڑھیں، کم از کم ہر نماز کے بعد حاضری دیں اور سلام پیش کیا کریں۔

۲..... کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں اور ذکر و تلاوت اور دیگر تسبیحات کا اہتمام رکھیں۔

۳..... ”ریاض الجہنم“ میں جتنا موقع مل سکے نوافل اور دعائیں کرتے رہیں اور خاص خاص ستونوں کے پاس نفل اور دعا کی کثرت کریں۔ اشراق، چاشت، اوایین، تہجد اور صلوٰۃ التبیح روزانہ پڑھیں۔ مگر مکروہ اوقات میں ہرگز نوافل مت پڑھیں۔

۴..... روضہ مبارک کے قریب چھ مشہور بارکھت ستون یہ ہیں: (۱) اسطوانہ السریہ۔ (۲) اسطوانہ الحرس۔ (۳) اسطوانہ الوفود۔ (۴) اسطوانہ توبۃ الی لبابہ۔ (۵) اسطوانہ عاکشتہ۔ (۶) اسطوانہ الحکفہ۔ روضہ مبارک کے قریب اصحاب صفہ کا وہ چبوترہ بھی ہے جہاں بیٹھ کر سرورِ دوعالم ﷺ اپنے صحابہ گودین و دانش کی باتیں سکھایا کرتے تھے۔

۵..... کبھی کبھی حسب سہولت مدینہ منورہ کی زیارات پر ہو آیا کریں اور مکمل پردہ کے ساتھ جنت البقیع چلے جایا کریں اور وہاں ایصالِ ثواب اور دعاءِ مغفرت کریں اور ان کے ویلے سے اپنے لئے دعا مانگیں۔

۶..... اہل مدینہ اور مدینہ منورہ کی چیزوں کی برائی نہ کریں۔ وہاں کے لوگوں کا بھی ادب کریں، اگر کوئی آپ سے بدتمیزی کر دے، دھکا مار دے یا کوئی اور تکلیف پہنچ جائے اُف نہ کریں کیونکہ وہ درباری لوگ ہیں اور آپ مہمانِ سرکار ہیں، وہ اہل دربار ہیں لہذا ان کو چاہئے کہ وہ اپنے مہمانِ سرکار کا اکرام کریں مگر آپ اہل دربار کا احترام کریں۔ اپنی اپنی ڈیوٹی اپنے پاس رکھیں، اگر ان سے کوتاہی ہو جائے تو آپ اہل دربار کے ادب میں کمی مت کریں اور ان کے بارے میں زبان کو خاموش رکھیں۔

حضرت حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ایک شخص نے یہ کہہ دیا کہ یہاں کا دہی کھٹا ہے اور ہمارے ہندوستان کا دہی میٹھا ہے، اسی رات حضور اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ چھوڑ دو، فوراً واپس جاؤ تمہیں ہندوستان کا دہی اچھا لگتا ہے، ہمارے شہر کا دہی اچھا نہیں لگتا تو کیوں یہاں پر آیا تالائق؟ بہت روئے مگر کام نہیں بنا۔ بے ادبی بڑی خطرناک چیز ہے اس لئے وہاں کی کسی چیز کو کچھ مت کہیں، جتنے لوگ ہیں وہاں ان کو اکرام اور پیار کی نظر سے دیکھیں۔

۷..... خرید و فروخت میں بھی مدینہ والوں کی امداد کی نیت رکھیں تاکہ ثواب ملے۔

۸..... مدینہ منورہ میں تمام گناہوں سے بے حد بچیں خصوصاً فضول باتیں، بدنگاہی، غیبت چغلی اور لڑائی جھگڑے سے خاص طور پر بچیں۔

مدینہ منورہ سے واپسی

جب مدینہ منورہ سے واپسی کا ارادہ ہوا اور مکہ روہ وقت بھی نہ ہو تو مسجد نبوی ﷺ میں دو رکعت نفل پڑھیں اور پھر روضہ اقدس کے سامنے الوداعی سلام عرض کرنے جائیں۔ اس کا وہی طریقہ ہے جو سلام عرض کرنے کا پہلے لکھا گیا ہے۔ سلام عرض کرتے وقت رونا آئے تو رو پڑیں اور اس جدائی پر آنسو بہائیں کہ خدا جانے پھر کب اس مقدس در کی حاضری نصیب ہوگی اور دعا کریں: ”یا اللہ تعالیٰ! ہمارے سفر کو آسان فرما اور عافیت و سلامتی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں پہنچا اور دوبارہ حاضری نصیب فرما اور اس حاضری کو میری آخری حاضری نہ بنانا بلکہ عافیت کے ساتھ بار بار عطا فرماتے رہنا۔“ آمین

فائدہ:

مدینہ منورہ کی موت کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو استطاعت ہو کہ وہ مدینے میں مرے وہ مدینے آ کر مر جائے، اس لئے کہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (ترمذی شریف)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اکثر یہ دعا کیا کرتے:

”اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَہَادَةً فِیْ سَبِيْلِكَ، وَ مَوْتًا فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ“

”اے اللہ! مجھے اپنے راستے کی شہادت اور اپنے پیارے رسول ﷺ کے مقدس شہر میں مرنا نصیب کر“ چنانچہ آپ ﷺ کی دعا قبول ہوئی، نماز فجر ادا کرتے ہوئے اللہ کے راستے کے زخم کھائے اور مدینہ منورہ ہی میں وفات پائی۔ [تاریخ الخلفاء للسیوطی، ص: ۱۳۳]

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی یہ سعادت نصیب فرمائے۔ آمین

۔ کہاں ہے میری قسمت یہ حاضری مدینہ

میں جاگتا ہوں یا خواب دیکھتا ہوں

۔ اے ساکتانِ مدینہ مجھ کو بھی یاد رکھنا

اک دور اوفادہ فریاد کر رہا ہے
دل تڑپتا ہے میرا سینے میں
ہائے پہنچوں گا کب مدینے میں
قلب جس کا نہ ہو مدینے میں
اس کا جینا ہے کوئی جینے میں

(استفادہ از ”حج و عمرہ“ مؤلفہ حضرت مولانا عبدالرؤف سکھروی صاحب دامت برکاتہم و ”حریم شریفین میں
حاضری کے آداب“ مؤلفہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم العالیہ مع اضافہ از مؤلف)

روضہ اقدس میں حاضری کے موقع پر پڑھے جانے والے درود و سلام
ذیل میں ”جامع الصلوٰات“ اور ”الصلوات والبشر“ وغیر کتب کی مدد سے اکابر اور
بزرگانِ دین سے منقول منتخب درود و سلام پیش کیے جا رہے ہیں جن کا روضہ اقدس پہ حاضری
کے موقع پر پڑھنا اور آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کرنا باعثِ خیر و برکت اور عند اللہ
تقرب اور حضور اکرم ﷺ سے محبت و عقیدت میں اضافے کا ذریعہ ثابت ہوگا انشاء اللہ۔

حضور اکرم ﷺ کی خدمتِ مبارکہ میں

۱..... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلٰوَاتِ، وَاَسْمٰى الْبَرَكَاتِ،
وَاَزْكٰى التَّحِيَّاتِ، فِى جَمِيعِ الْاَوْقَاتِ، عَلٰى اَشْرَفِ
الْمَخْلُوْقَاتِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَكْمَلِ اَهْلِ الْاَرْضِ
وَالسَّمَاوَاتِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا اَزْكٰى التَّحِيَّاتِ، فِى جَمِيعِ
الْحَضَرَاتِ وَاللَّحَظَاتِ.

۲..... اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفْضَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰی وَاَعْلٰی صَلَٰةٍ
صَلَّاهَا عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَآئِهِ وَاَصْفِیَّآئِهِ، اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَنْكَ بَلَّغْتَ مَا اُرْسِلْتَ بِهٖ، وَنَصَحْتَ اُمَّتَكَ، وَعَبَدْتَ

رَبِّكَ حَتَّىٰ آتَاكَ الْيَقِينُ، وَكُنْتَ كَمَا نَعَتَكَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ "لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ" فَصَلَّوْا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ وَسَمَآوَاتِهِ وَأَرْضِهِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.

٣.....اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً شَارِحَةً لِصَلَاتِهِ مُوجِبَةً لِّسُرُورِهِ، وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ، صَلَاةً بَعْدَ النَّورِ وَظُهُورِهِ.

٤.....سَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ عَلَى جَمِيعِ عَوَالِمِكَ الْمُتَمَتِّدَةِ كُلِّهَا، ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَهُ، ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَهُ، ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَهُ، ثُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ كَصَلَاةِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ حَيْثُ شَرِيعَتِكَ، وَكَصَلَاةِ مَلَائِكَتِهِ مِنْ حَيْثُ حَقِيقَتِكَ، وَكَصَلَاةِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِنْ حَيْثُ حَقُّهُ وَرَحْمَانِيَّتُهُ، ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَاوَزَ فِي السَّمَاوَاتِ الْعُلَا، مَقَامَاتِ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءِ، وَزَادَ رِفْعَةً وَاسْتَعْلَى، عَلَى ذَوَاتِ الْمَلَأِ الْأَعْلَى، وَبَلَغَ الْغَايَةَ الْقُصْوَى، وَالْمَقْصُودَ الَّذِي عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّةُ أُولَى النَّهْيِ، ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ظَهَرَ بِالْكَمَالَاتِ، وَبُشِّرَ بِهِ فِي عَالَمِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ.

٥.....اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَعَادَ بِهَا مِنْ كُلِّ الْغَفَلَاتِ، الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا نَبِيَّ اللَّهِ، الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا حَبِيبَ اللَّهِ، الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا صَفِيَّ اللَّهِ، الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا صَفْوَةَ اللَّهِ، الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي

يَا عَبْدَ اللَّهِ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا ذَا الْمَحْبُوبِ
لِأَهْلِ الْحُبِّ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ،
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم، صَلَاةً وَسَلَامًا يَكُونَانِ بِقُدْرِ عَظَمَةِ
الذَّاتِ، وَإِلَيْكَ وَصَحْبِكَ وَالزُّوْجَاتِ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلَّمْ
عَلَى جَمَالِ حَضْرَاتِكَ وَجَمِيلِ مَصْنُوعَاتِكَ.

٦.....عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَتَسْلِيمَاتِهِ،
وَتَحِيَّاتِهِ وَبَرَكَاتِهِ، فِي كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يُمَانِلُ فَضْلَكَ الْعَظِيمَ،
وَيُعَادِلُ قُدْرَكَ الْفَخِيمِ، وَيَجْمَعُ لَكَ فَضَائِلَ جَمِيعِ أَنْوَاعِ
الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ.

٧.....السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ
اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيرَ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا نَذِيرَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَرْوَاحِكَ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ أَجْمَعِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَسَائِرِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،
جَزَاكَ اللَّهُ عَنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا وَرَسُولًا عَنْ
أُمَّتِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ، وَكُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ،
أَكْمَلَ وَأَفْضَلَ وَأَطْيَبَ مَا صَلَّى عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ،

كَمَا اسْتَنْقَدْنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَبَصُرْنَا بِكَ مِنَ الْعَمَى
وَالْجَهَالَةِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،
وَأَمِينُهُ وَخَيْرُهُ مِنْ خَلْقِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ، وَأَذِيتَ
الْأَمَانَةَ، وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ، اللَّهُمَّ
آتِهِ نَهَايَةَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يَسْأَلَهُ السَّائِلُونَ، وَخُصَّهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ
وَالْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ، وَبُعَايَةَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يَأْمُلَهُ الْآمِلُونَ.

حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی خدمت میں
السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا صَاحِبَيَّ رَسُولَ اللَّهِ، يَا أَبَا بَكْرٍ وَيَا عُمَرُ،
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَجَزَاكُمَا اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ
مَا جَزَايَ بِهِ وَزَيْرِي نَبِيَّ فِي حَيَاتِهِ، وَعَلَى حُسْنِ خِلَافَتِهِ فِي أُمَّتِهِ
بَعْدَ وَقَاتِهِ، فَجَزَاكُمَا اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ مُرَافَقَتَهُ فِي جَنَّتِهِ، وَإِيَانَا
مَعَكُمْ بِرَحْمَتِهِ، إِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.

بعد نذرانہ درود و سلام اللہ تعالیٰ سے دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ رَسُولَكَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَأَشْهَدُ
الْمَلَائِكَةَ النَّازِلِينَ عَلَى هَذِهِ الرُّوضَةِ الْكَرِيمَةِ وَالْعَاكِفِينَ، إِنِّي
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَا جَاءَ بِهِ مِنْ أَمْرِ وَنَهْيٍ وَخَبَرٍ
عَمَّا كَانَ وَمَا يَكُونُ فَهُوَ حَقٌّ لَا كَذِبَ فِيهِ وَلَا امْتِرَاءَ. وَإِنِّي مُقِرٌّ
لَكَ يَا إِلَهِي، بِجَنَائِي وَمَعْصِيَتِي فِي الْخَطَرَةِ وَالْفِكْرَةِ وَالْإِرَادَةِ
وَالْعَقْلِيَّةِ، وَمَا اسْتَأْثَرْتُ عَنِّي مِمَّا إِذَا شِئْتَ أَخَذْتَ بِهِ، وَإِذَا
شِئْتَ عَفَوْتَ عَنْهُ، مِمَّا هُوَ مُنْتَضَمٌ لِلْكَفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْبِدْعَةِ

أَوِ الضَّلَالِ أَوِ الْمَعْصِيَةِ أَوْ سُوءِ الْآدَابِ مَعَكَ، وَمَعَ رَسُولِكَ
وَمَعَ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَمَا
خَلَقْتَ مِنْ شَيْءٍ فِي مَلِكِكَ، فَقَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي بِجَمِيعِ ذَلِكَ،
فَاعْفُورِلِّي، وَأَمْنُنْ عَلَيَّ بِالَّذِي مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ أَوْلِيَائِكَ، فَإِنَّكَ
الْبَرُّ الرَّحِيمُ. (جامع المصلوات، متفرق مقامات، والمصلوات والبشر، ص: ۱۱۲۸-۱۲۸)
فائدہ:

(۱) ابن ابی ندیک رحمۃ اللہ علیہ اپنی مروی احادیث میں نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص
نبی کریم ﷺ کے روضہ مبارک میں حاضر ہو کر درج ذیل آیت اور درود ۷۰ مرتبہ پڑھتا ہے
ایک فرشتہ اس کا نام لے کر پکار کر جواب دیتا ہے:
”اے فلاں شخص: اللہ تجھ پر بھی رحمت نازل کرے اور تیری ہر حاجت پوری ہو۔“
وہ آیت اور درود یہ ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورہ احزاب، آیت: ۵۶)
”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّد“

(۲) حضور ﷺ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد آپ ﷺ کی جیسی صاحبزادی
اتماں جان سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا قبر مبارک پر حاضر ہوئیں اور انتہائی غم و اندوہ کے عالم
میں قبر شریف کی مٹی اٹھا کر اپنے مبارک چہرہ پر ملیں، اور رورور کر یہ اشعار پڑھتی رہیں:

مَاذَا عَلَى مَنْ شِمْتُ تَرْبَةَ أَحْمَدَ
أَنْ لَا يَشِمُّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا
صُبْتُ عَلَى مَصَابٍ لَوْ أَنَّهَا
صُبْتُ عَلَى الْأَيَّامِ صِرُنَ لَيَالِيَا

(المصلات والبشر، ص: ۱۳۵-۱۳۶)

اردو کے چند منتخب اشعار

(روضہ اقدس پہ انہیں پڑھیں اور حضور اکرم ﷺ کے ساتھ اپنی محبت کو جلا بخشیں)

۱..... اے رسولِ امیں، خاتم المرسلین! تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق و یقین! تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

وسب قدرت نے ایسا بنایا تجھے، جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے

اے ازل کے حسین! اے ابد کے حسین! تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

چار یاروں کی شان جلی ہے بھلی ہے یہ صدیق، فاروق، عثمان، علی

شاہد عدل ہیں یہ ترے جانشین! تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

(از کلام حضرت شاہ نفیس الحسینی صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

۲..... امیدیں اور ہیں لاکھوں لیکن بڑی امید ہے یہ

کہ ہو سگانِ مدینہ میں مرا نام شمار

جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں

مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مور و مار

جو یہ نصیب نہ ہو اور کہاں نصیب میرے

کہ میں ہوں اور سگانِ حرم کی تیرے قطار

اڑا کے باد میری منبتِ خاک کو پس مرگ

کرے حضور ﷺ کے روضہ کے آس پاس غار

(از کلام حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ)

۳..... اے ختمِ رسل کتنے بشر آپ کے صدقے

ہر شر سے ہوئے پاک، بنے رشکِ گنہ

اے صلِ علی آپ کا فیضانِ رسالت

جو مثلِ حجر تھا وہ ہوا مثلِ گنہ

جو ڈوبنے والا تھا ضلالت کے بھنور میں
اب رہبر امت ہے وہ گمراہ سفینہ
۴..... مدینہ میں مرنا مقدر میں ہو
خدا سے دعا یہ بھی کرتے ہیں ہم

یہ نالائقوں پر ہے رب کا کرم
محمد ﷺ کی گمراہی میں رہتے ہیں ہم
شفاعت محمد ﷺ کی بھی ہو نصیب
دعا رات دن یہ بھی کرتے ہیں ہم

مدینہ میں ہر سال ہو حاضری
خدا سے یہ فریاد کرتے ہیں ہم
(از کلام حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم)

مختصر نقوش سیرت

❁..... ولادت باسعادت سے ۵۵۵ یا ۵۵۰ دن قبل اصحاب قبل کا واقعہ پیش آیا جو مصری عالم و محقق محمود پاشا کی تحقیق کے مطابق ۵۵۰ء اور بقول علامہ ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ ۵۵۰ء میں رونما ہوا۔

❁..... اس واقعے کے ۵۵۵ یا ۵۵۰ دن بعد صبح صادق کے وقت دو شنبہ بتاریخ ۸، ۹ یا ۱۲ ربیع الاول کو حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب کے ہاں حضرت آمنہ کے بطن مبارک سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم شکم مادر ہی میں تھے کہ آپ کے والد حضرت عبد اللہ کا انتقال ہو گیا۔

❁..... ولادت باسعادت کے ساتویں دن عبد المطلب نے آپ کا عقیقہ کیا اور محمد نام رکھا اور والدہ ماجدہ نے احمد نام رکھا۔

- ✽..... ولادت کے بعد آپ کی والدہ ماجدہ نے ۳، ۴ روز تک دودھ پلایا۔
- ✽..... ثویبہؓ کے بعد حلیمہ سعدیہؓ نے آپ کو دودھ پلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں قبیلہ سعد میں اپنی طفولیت کے چار سال گزارے۔
- ✽..... جب آپ کی عمر دو، ڈھائی سال کی ہوئی تو دو فرشتے آئے اور انہوں نے آپ ﷺ کے سینہ مبارک کو چاک کیا اور اس کو حکمت و انوارات سے بھر دیا، یہ شق صدر کا پہلا واقعہ تھا۔
- ✽..... جب آپ کی عمر چھ سال کی ہوئی تو والدہ ماجدہ حضرت آمنہؓ کا ابواء (مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے) میں انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دادا عبدالمطلب کی کفالت میں آ گئے۔
- ✽..... دو سال آپ دادا کی کفالت میں رہے، جب آپ کی عمر آٹھ سال دو مہینے دس دن ہوئی تو عبدالمطلب کا انتقال ہو گیا اور آپ اپنے چچا ابوطالب کی کفالت میں آ گئے۔
- ✽..... دس سال کی عمر میں دوسری مرتبہ شق صدر ہوا۔
- ✽..... بارہ سال کی عمر میں پہلی دفعہ اپنے چچا ابوطالب کے ہمراہ شام کی طرف بغرض تجارت سفر کے لئے روانہ ہوئے۔
- ✽..... عمر مبارک چودہ، پندرہ یا بیس سال کی تھی کہ قریش اور بنی قیس کے درمیان حرب فجار کا واقعہ پیش آیا، آپ ﷺ نے اس کو قریب سے دیکھا لیکن جنگ میں حصہ نہیں لیا۔
- ✽..... اسی سال ذیقعدہ میں حلف الفضول کا واقعہ پیش آیا، آپ نے امن و امان کے اس معاہدے میں شرکت فرمائی۔
- ✽..... جب عمر کچھ اور زیادہ ہوئی تو ذریعہ معاش کی طرف توجہ کرنا ضروری سمجھا اور مکہ میں چند قیراط کے عوض اجیاد نامی مقام پر بکریاں چرانے کا پیشہ اختیار فرمایا۔
- [مسجد حرام کی موجودہ توسیع میں ”باب اجیاد“ اسی محلہ کی جانب واقع ہے]
- ✽..... ۲۵ سال کی عمر میں حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کا مالی تجارت لے کر ان کے غلام میسرہ کے ہمراہ شام کا دوسرا سفر فرمایا جس میں آپ کو خوب نفع ہوا۔ آپ کی صداقت

اور شرافت سے متاثر ہو کر حضرت خدیجہؓ نے آپ کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا، آپ نے اسے قبول فرمایا اور ان سے نکاح کر لیا۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۵ سال اور حضرت خدیجہ کی عمر ۴۰ سال تھی۔ مہر ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی مقرر ہوئی (جو پانچ سو درہم شرعی بنتے ہیں)۔

۳۰ سال کی عمر میں بڑی صاحبزادی حضرت زینبؓ کی ولادت ہوئی۔ ۳۳ سال کی عمر میں دوسری صاحبزادی حضرت رقیہؓ پیدا ہوئیں۔

۳۵ برس کی عمر میں قریش نے کعبہ کو از سر نو تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دست مبارک سے حجر اسود رکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

جب آپ کی عمر چالیس برس ایک دن کی ہوئی تو ظاہری طور پر باضابطہ آپ کو خلعت نبوت کے ساتھ سرفراز کیا گیا اس موقع پر شق صدر کا تیسرا واقعہ بھی پیش آیا اور قرآن مجید کی پانچ آیتیں نازل ہوئیں۔

۱..... ابتدا دو رکعتیں صبح کی اور دو رکعتیں عصر کی اسی وقت فرض ہوئیں۔

۲..... نبوت ملنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خفیہ طور پر لوگوں میں تبلیغ شروع کی، چنانچہ سب سے پہلے مردوں میں حضرت ابو بکر صدیقؓ نے، عورتوں میں زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجہؓ نے اور بچوں میں حضرت علیؓ نے اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہؓ نے اسلام قبول کیا۔

۳..... نیز اسے نبوی ہی کے آغاز میں حضرت فاطمہؓ پیدا ہوئیں۔

۴..... تین سال کے بعد علانیہ طور پر دین کی دعوت دینا شروع کی، چنانچہ آپ ﷺ کو صفاء پر تشریف لے گئے اور قریش والوں کو نام بنام پکار کر اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔

۵..... کفار مکہ نے اسلام کی پھیلتی ہوئی دعوت اور مسلمانوں کی تعداد میں روز بروز ہونے والے اضافے کو روکنے کی کوشش شروع کر دی اور مسلمانوں کی ایذا رسانی میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ جب کفار کے مظالم بڑھتے چلے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ پہلی مرتبہ ۵ نبوی میں ۱۲ مردوں اور ۴ عورتوں نے اور اسی سال دوسری مرتبہ ۸۳ مردوں اور ۱۸ عورتوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

✽..... یکم محرم الحرام ۱۰؎ نبوی کو قریش نے بنی عبد المطلب اور بنی ہاشم سے مقاطعہ (اقتصادی بائیکاٹ) کیا اور ایک پہاڑ کی گھاٹی میں آپ ﷺ اور آپ کے رفقاء نیز ابولہب کے سوا باقی تمام بنی ہاشم کو مقید کر دیا گیا، تین سال تک آپ اور آپ کے تمام رفقاء اسی گھاٹی میں مقید رہے۔

✽..... ۱۰؎ نبوی کو قدرتی طور پر دیمک نے مقاطعہ کے عہد نامے کو کھالیا۔ اس طرح شعب ابی طالب سے رہائی ملی۔

✽..... ۱۰؎ نبوی ہی میں شعب ابی طالب سے رہائی کے کچھ عرصہ بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب کا انتقال ہوا گیا اس کے تین دن بعد آپ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس سال کو ”عام الحزن“ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

✽..... اسی سال ماہ شوال میں آپ نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ طائف کا سفر کیا اور وہاں کے سرداروں کو دین اسلام قبول کرنے کی دعوت دی مگر ان لوگوں نے دعوت قبول کرنے کے بجائے آپ کو فوراً اپنے شہر سے نکل جانے کا حکم دیا اور شہر کے اوباش لڑکوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا۔ ان لڑکوں نے آپ کو اتنے پتھر مارے کہ آپ کا جسم مبارک لہو لہان ہو گیا۔

✽..... جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم طائف سے واپس تشریف لائے تو بچوں کی تربیت اور پرورش تبلیغ اسلام میں رکاوٹ پیدا کرنے لگی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ داری انتظامات کی خاطر اسی سال حضرت سودہ بنت زمعہ سے نکاح فرمایا۔ ایک قول کے مطابق اسی سال ۱۰؎ حضرت عائشہؓ سے بھی نکاح فرمایا۔

✽..... رجب ۱۱؎ نبوی کو معراج کا واقعہ پیش آیا، شق صدر کا چوتھا واقعہ بھی پیش آیا اور پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔ ایک قول کے مطابق شوال ۱۱؎ نبوی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

✽..... ۱۱؎ نبوی موسم حج میں ۶ یا ۸ انصاری صحابہؓ مشرف بہ اسلام ہوئے۔

✽..... ۱۲؎ نبوی کو موسم حج میں ۱۲ انصاری صحابہ مدینہ منورہ سے تشریف لائے اور منیٰ

میں جمرہ عقبہ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی۔ اسے بیعت عقبہ اولیٰ کہا جاتا ہے۔

✽..... اگلے سال ۱۳ء نبوی کوچ کے موقع پر ۳۷ مرد اور ۲ عورتیں مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ آئے اور عقبہ میں آپ کے دست مبارک پر بیعت کی اسے بیعت عقبہ ثانیہ کہا جاتا ہے۔

✽..... بیعت عقبہ ثانیہ کے متصل بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

✽..... یکم ربیع الاول ۱۷ء بروز جمعرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ سے بغرض ہجرت مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

✽..... راستے میں تین دن غاری ثور میں روپوش رہے، تین دن کے بعد دوشنبہ یعنی پیر کی رات غاری ثور سے نکل کر مدینہ منورہ سے قریب مقام قبا میں قیام کیا۔ ۱۴ دن وہیں رہے اور مسجد تقویٰ (یعنی مسجد قباء) کی بنیاد ڈالی جو اسلام میں سب سے پہلی مسجد ہے۔

✽..... بروز جمعہ قباء سے رخصت ہو کر مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو گئے، راستے میں بنی سالم بن عوف کے محلہ میں پہلی دفعہ جمعہ کی نماز ادا فرمائی اور اسی روز مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

✽..... ابتداء میں حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں تقریباً سات ماہ تک قیام فرمایا۔

✽..... ۱۷ء ہی میں مسجد نبوی اور اس کے ساتھ دو حجرے تعمیر کروائے اور حضرت ابو ایوبؓ کے گھر سے ان حجروں میں منتقل ہو گئے۔

✽..... اسی سال ماہ شوال میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی مدینہ منورہ میں رخصتی ہوئی۔ نیز اسی سال مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات یعنی بھائی چارگی بھی قائم کی۔

✽..... اسی سال یشاق مدینہ کی تاریخی دستاویز تیار ہوئی اور مسلمانوں اور یہود مدینہ کے درمیان امن و امان کا معاہدہ طے پایا۔

✽..... اسی سال جہاد کا حکم نازل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲ سریہ روانہ فرمائے:

- ۱..... سریہ حمزہؓ اور رمضان میں۔ ۲..... سریہ عبیدہ ابن الحارث ماہ شوال میں۔
- ۲..... ھ میں تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا اور مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کرنے کے بجائے بیت اللہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے لگے۔
- ۳..... اسی سال ماہ صفر میں غزوہ ابواء، ماہ ربیع الاول میں غزوہ بواط، جمادی الاولیٰ میں غزوہ عثیرہ اور جمادی الثانیہ میں غزوہ سفوان واقع ہوا۔
- ۴..... رجب ۲ ھ سریہ (فوجی دستہ) عبد اللہ بن جحش کو مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان نخلستان کے علاقے کی طرف روانہ فرمایا نیز سریہ عمیرہ اور سریہ سالم بھی روانہ فرمائے، نیز سریہ زید بن حارثہ بھی روانہ فرمایا۔
- ۵..... ۶ے اور رمضان المبارک ۲ ھ میں اسلام کا سب سے پہلا عظیم الشان معرکہ غزوہ بدر کا واقعہ رونما ہوا جس میں ۷۰ کے قریب قتل اور ۷۰ کے قریب زخمی ہوئے، مسلمانوں میں سے ۱۴ اصحاب کرامؓ شہید ہوئے اور یہ معرکہ جمعہ کے دن پیش آیا، بدر سے واپسی پر غزوہ بنی قریظہ پیش آیا۔
- ۶..... اسی سال رمضان المبارک ہی میں حضرت رقیہؓ کا انتقال ہوا۔
- ۷..... غزوہ بدر سے واپسی پر پہلی مرتبہ عید الفطر کی نماز ادا کی گئی۔ رمضان کے روزے اور صدقہ فطر بھی اسی سال واجب ہوئے نیز عید الاضحیٰ کی نماز اور قربانی بھی اسی سال واجب ہوئی۔
- ۸..... اسی سال ماہ ذوالحجہ میں حضرت فاطمہ الزہراءؓ کا حضرت علیؓ کے ساتھ نکاح ہوا۔
- ۹..... ۳ ھ میں دو غزوے ہوئے: ۱..... غزوہ أحد۔ ۲..... ۱۶ شوال بروز اتوار کو غزوہ حراء الاسد۔
- ۱۰..... اور دوسریے روانہ فرمائے: ۱..... محمد بن مسلمہ۔ ۲..... سریہ زید بن ثابتؓ۔
- ۱۱..... اسی سال ماہ شعبان میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے عقد نکاح فرمایا نیز حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت بھی اسی سال ماہ رمضان میں ہوئی۔
- ۱۲..... ھ میں تین غزوے پیش آئے: ۱..... غزوہ بنی نضیر۔ ۲..... غزوہ بدر صغریٰ۔
- ۱۳..... غزوہ ذات الرقاع۔

اور چار سرے روانہ فرمائے: ۱۔ سر یہ ابوسلمہ (کیم محرم)۔ ۲۔ سر یہ عبد اللہ بن انیس (ماہ محرم الحرام)۔ ۳۔ سر یہ منذر۔ ۴۔ سر یہ مرثد۔

..... اسی سال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا اور ماہ شوال میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے عقد نکاح فرمایا۔

..... اسی سال ماہ شعبان میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی۔

..... ۵۔ ھ میں غزوات پیش آئے: ۱۔ ماہ ربیع الاول میں دومۃ الجندل۔

۲۔ غزوہ مرسیع ماہ شعبان میں۔ ۳۔ غزوہ خندق (غزوہ اتراب)۔

..... ایک قول کے مطابق اسی سال حج بھی فرض ہوا۔

..... ماہ جمادی الاولیٰ میں حضرت عبد اللہ بن عثمانؓ یعنی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے کا انتقال ہوا۔

..... ماہ شوال کے آخر میں حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ حضرت ام اومان رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔

..... حضرت زینب بنت جحش اور حضرت جویریہ بنت الحارثؓ سے عقد نکاح فرمایا۔

..... ۶۔ ھ میں تین غزوات پیش آئے: ۱۔ غزوہ بنی لحيان۔

۲۔ غزوہ غابہ (ذی قرد)۔ ۳۔ غزوہ حدیبیہ ماہ ذیقعدہ میں۔

اور گیارہ سرے روانہ فرمائے: ۱۔ سر یہ محمد بن مسلمہؓ۔ ۲۔ سر یہ عکاشہؓ۔

۳۔ سر یہ زید بن حارثہؓ۔ ۴۔ سر یہ عبد الرحمن بن عوفؓ۔ ۵۔ سر یہ علیؓ۔

۶۔ سر یہ زید بن حارثہؓ۔ ۷۔ سر یہ عبد الرحمن بن عتیکؓ۔ ۸۔ سر یہ عبد اللہ بن رواحہؓ۔

۹۔ سر یہ کرز بن جابرؓ۔ ۱۰۔ سر یہ عمرو الضمریؓ۔ ۱۱۔ سر یہ محمد بن مسلمہؓ۔

..... اسی سال سلاطین عالم کے نام دعوتی خطوط ارسال کیے گئے۔

..... ماہ محرم الحرام ۶۔ ھ میں غزوہ خیبر کا واقعہ رونما ہوا۔

..... پانچ سرے روانہ فرمائے: ۱۔ سر یہ ابو بکرؓ۔ ۲۔ سر یہ بشیر بن سعدؓ۔

- ۳.....سریہ غالب بن عبد اللہ - ۴.....سریہ بشیر بن سعید یا سعد - ۵.....سریہ عمر -
- ✽.....صلح حدیبیہ کے معاہدے کے تحت اس سال عمرۃ القضاہ ادا کیا۔
- ✽.....اسی سال سیدہ صفیہ بنت حبیبہ رضی اللہ عنہا ماہ صفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد نکاح میں آئیں، اسی طرح حضرت ام حبیبہ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما کو بھی اسی سال ماہ صفر میں آپ علیہ السلام کے عقد نکاح میں آنے کا شرف حاصل ہوا۔
- ✽.....مہاجرین حبشہ بھی اسی سال غزوہ خیبر کے موقع پر مدینہ منورہ واپس لوٹ آئے۔
- ✽.....۸.....ہ میں تین غزوات پیش آئے: ۱.....فتح مکہ ماہ رمضان المبارک میں۔
- ۲.....غزوہ حنین ماہ شوال میں۔ ۳.....غزوہ طائف ماہ شوال میں۔
- اور دس سریے روانہ فرمائے: ۱.....سریہ غالب بن جباب بن ملوح - ۲.....سریہ غالب بن جباب فرک - ۳.....سریہ شجاع - ۴.....سریہ کعب - ۵.....سریہ عمرو بن العاص -
- ۶.....سریہ ابو عبیدہ بن الجراح - ۷.....سریہ ابوقادہ - ۸.....سریہ خالد -
- ۹.....سریہ طفیل بن عمرو دوسی - ۱۰.....غزوہ موتہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے عظیم الشان اہتمام کیا تھا اس لئے اس کو غزوہ کہتے ہیں، ویسے یہ سریہ ہے غزوہ نہیں ہے)۔
- ✽.....اسی سال ماہ ذیقعدہ میں غزوہ طائف سے واپسی کے موقع پر ہجرانہ کے مقام سے احرام باندھ کر عمرہ کے لئے تشریف لے گئے۔
- ✽.....اسی سال رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب کا انتقال ہوا۔
- ✽.....اسی سال ۸ ذی الحجہ کو رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کی ولادت ہوئی۔
- ✽.....۹.....ہ میں صرف ایک غزوہ واقع ہوا یعنی غزوہ تبوک ماہ رجب میں یہ آنحضرت ﷺ کا آخری غزوہ تھا، نیز اسی سال چار سریے بھی روانہ فرمائے: ۱.....سریہ علقمہ -
- ۲.....سریہ علی - ۳.....سریہ عکاشہ - ۴.....سریہ قطہ بن عامر -
- ✽.....اسی سال ماہ شعبان میں رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم کا انتقال ہوا۔
- ✽.....ذیقعدہ ۹.....ہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر مکہ معظمہ روانہ فرمایا۔

✽..... رائج قول کے مطابق رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال بھی اسی سال میں ہوا۔

✽..... اسی سال اکثر قبائل کے وفود حاضر خدمت ہو کر مشرف بہ اسلام ہوئے۔

✽..... ۱۔ اس میں دوسرے روانہ فرمائے: ۱..... سریہ خالد بن ولیدؓ بجانب نجران
۲..... سریہ علیؓ بجانب یمن۔

✽..... اسی سال ۲۵ ذیقعدہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لئے مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئے اور ۱۲ ذی الحجہ بروز اتوار مکہ معظمہ میں داخل ہوئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی عظیم الشان جماعت بھی ہمراہ تھی جس کی تعداد ایک لاکھ سے زائد منقول ہے۔

✽..... ۹ ذی الحجہ کو عرفات تشریف لے جا کر ایک مفصل اور بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جو نصاب اور حکم سے بھرا ہوا تھا اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری خطبہ اور پیغام تھا۔
✽..... ۱۵ روز مکہ مکرمہ میں قیام فرما کر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔

✽..... واپسی کے بعد ۲۶ صفر ۱۱ھ بروز پیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی سرکردگی میں ایک عظیم الشان سریہ تیار فرمایا جس میں حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت ابوعبیدہؓ جیسے اکابر صحابہ بھی شامل تھے۔

✽..... ۲۸ صفر ۱۱ھ بروز بدھ کی رات قبرستان بقیع غرقہ میں تشریف لیجا کر اہل قبور کے لئے دعاء مغفرت کی۔

✽..... قبرستان سے واپسی کے بعد سر مبارک میں درد شروع ہوا جو مرض کی شکل اختیار کر گیا۔
✽..... رفتہ رفتہ جب مرض بڑھتا گیا اور مسجد تک بھی تشریف لانے میں دقت ہونے لگی تو حضرت ابو بکر صدیقؓ کو لوگوں کی امامت کا حکم دیا۔ یوں حضرت ابو بکر صدیقؓ نے آپ کی حیات طیبہ میں تقریباً ۷۱ نمازیں پڑھائیں۔

✽..... بروز دوشنبہ (پیر) بوقت دو پہر بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ اس عالم فانی سے رحلت فرما کر رفیق اعلیٰ سے جا ملے، مشہور قول یہی ہے۔

- ✽..... بعض حضرات نے یکم ربیع الاول کو تاریخ وفات قرار دیا ہے۔
- ✽..... حافظ ابن حجر عسقلانی نے تاریخ وفات ۲ ربیع الاول کو رائج قرار دیا ہے۔
- ✽..... صحیح بخاری کی روایت کے مطابق اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک تریسٹھ ۶۳ برس تھی۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

(نوٹ: مذکورہ بالا مضمون فتح الباری، سیرت ابن ہشام، سیرت المصطفیٰ، زرقانی، اوجز السیر وغیرہ مستند کتب سیرت سے ماخوذ ہے، طوالت کے خوف سے ہر پیرا گراف پر الگ سے حوالہ نہیں دیا گیا)۔

محبت رسولؐ اور صحابہ کرامؓ کی زندگی کے حسین نقوش

اس عشق کی منزل میں قدم سوچ کے رکھنا کہ دریائے محبت کے کنارے نہیں ہوتے صحابہ کرامؓ، تابعینؓ کے حضور ﷺ کے ساتھ عشق و وفا کے جو بے مثال مظاہرے سامنے آئے ہیں تو ناظر بے ساختہ فیصلہ دینے پر مجبور ہوتا ہے کہ محبت رسول ﷺ اگر مسلمان اب بھی قلب و جگر میں ترجیحی بنیادوں سے داخل کریں تو انشاء اللہ اتباع رسول ﷺ کو مشعل راہ بنانا ناگزیر ہو جاتا ہے، احکام الہی اور سیرت نبوی ﷺ کی پیروی محبت رسول ﷺ کے رگ وریشہ میں سما جاتے ہیں، مسلمان اپنی آخرت سنوارنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور آج کے دور کے مسلمان کے دل میں بھی وہ قوت رونما ہو جاتی ہے جس سے جہان بنی اور جہان بانی کے مراحل استقبال کے لئے بے تاب ہوتے ہیں۔ اسی کو علامہ اقبالؒ نے فرمایا ہے:

۔ کی محمد ﷺ سے وفاتو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں حضور اکرم ﷺ کی ذات گرامی سے محبت کے جو بے مثل نقوش صحابہ کرامؓ کی مقدس زندگی میں دیکھے جاتے ہیں، اس کے طفیل ہی تو ان کو دنیا میں اقتدار اور آخرت میں عزت و وقار ملا۔ یہ ان کی محبت مصطفوی ﷺ کا کمال تھا کہ مشکل سے مشکل حالات میں

اور کٹھن سے کٹھن اوقات میں بھی اتباع رسول ﷺ سے ان کو کوئی طاقت ایک ذرہ بھی پیچھے نہ ہٹا سکی۔ ہمالیہ جیسے پہاڑ تو اپنی جگہ سے ال جانے کا احتمال رکھتے ہیں، لیکن صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایسے ثابت قدم رہے کہ ان کے پاؤں میں ذرہ بھر لغزش کا تصور بھی تلاش کرنا ناممکنات میں سے ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اپنے محبوب پیغمبر کے نقوش پاؤں سے اترتے اور اسی کو مشعل راہ بنا کر جادہ پیار جتے، یہاں تک کہ نہ لحد میں عشق رخ شاہ کا داغ لے کے چلے اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے (ماخوذ از ”محبت نبوی ﷺ کے تقاضے“)

محبت کا پیمانہ حکیم الامت کی نظر میں

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ“

دنیا کے کسی رشتہ دار کو مسلمان مؤمن، حضور علیہ السلام پر ترجیح دے سکتا ہی نہیں۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک آدمی آیا اور عرض کی حضرت والا ایک اشکال ہے، وہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مؤمن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کے لئے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں، اس کے باپ سے بھی اور اس کی اولاد سے بھی اور تمام انسانوں سے بھی، حالانکہ مجھے اپنے والد صاحب سے زیادہ محبت ہے، حضور علیہ السلام سے اتنی محبت نہیں، لہذا میں مسلمان نہیں ہوا۔

حضرت تھانویؒ نے فرمایا: نہیں، آپ کے دل میں باپ کی محبت سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی محبت ہے۔ کہنے لگا نہیں! میں تو اپنے باپ کی محبت زیادہ محسوس کرتا ہوں۔

اتنے میں حضرت تھانویؒ نے عشق و محبت میں مستغرق ہو کر آپ ﷺ کے شامل و خصال مبارکہ کا ذکر شروع کیا تو پورا مجمع جھوم اٹھا اور سب سے زیادہ یہ شخص مظلوم ہو رہا تھا کہ اچانک حضرت تھانویؒ نے اسے مخاطب کر کے فرمایا: خیر اس کو تو فی الحال چھوڑتے ہیں، آپ کے والد بہت اچھے آدمی تھے، کیوں نہ تھوڑا سا ان کا ذکر ہو جائے؟ تو وہ فوراً بولا: حضرت یہ

آپ نے کیا غضب کیا کہ رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ مقدس ہو رہا تھا اور آپ نے میرے والد کا ذکر شروع کر دیا۔ حضرت تھانویؒ نے مسکرا کر فرمایا: تم تو کہہ رہے تھے کہ مجھے اپنے باپ سے زیادہ محبت ہے، اگر تمہیں محمد رسول اللہ ﷺ سے زیادہ محبت باپ سے ہوتی تو آنحضرت ﷺ کے ذکر کے بجائے اپنے باپ کا تذکرہ سن کر خوش ہوتے، حضور ﷺ کے تذکرہ خیر کو چھوڑنے پر غیرت نہ کھاتے۔ (ماخوذ از محبت نبوی ﷺ کے تقاضے)

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی عقیدت رسول ﷺ

آپ ﷺ کو سرکارِ دو عالم ﷺ بہت گہرا تعلق اور عشق تھا، ایک مرتبہ آپ ﷺ کو پتہ چلا کہ بصرہ میں ایک شخص ہے جو نبی کریم ﷺ کے ساتھ بہت مشابہت رکھتا ہے، آپؐ نے فوراً وہاں کے گورنر کو خط لکھا کہ تم فوراً اُسے عزت و اکرام کے ساتھ یہاں روانہ کر دو۔ چنانچہ اس کو عزت و اکرام کے ساتھ لایا گیا، آپ ﷺ نے آگے بڑھ کر اس کا استقبال کیا، اس کی پیشانی پر بوسہ دیا اور اس کو انعامات اور خلعت سے نوازا۔

(ماخوذ از محبت نبوی ﷺ کے تقاضے)

”میں مُحَمَّد ہوں“ ﴿ﷺ﴾

ہمارے نبی، ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم (فداہِ روحی و ابلی و امی) سب سے اوّل، سب سے آگے، سب سے بڑے، سب سے اعلیٰ، سب سے افضل، سب سے اونچے، دنیا و آخرت کی ساری سعادتیں، فضائل، خوبیاں، محاسن، کمالات..... اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع فرمادیئے۔

میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم (فداہِ روحی و ابلی و امی) نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے امتی ہو گئے..... میں سب سے پہلے اٹھوں گا، سب سے پہلے شفاعت کروں گا..... میں سب کا سردار ہوں..... میں اولین و آخرین میں سب سے زیادہ

میں سب کے لئے اپنے اللہ سے بات کروں گا..... جب سب مایوس ہو جائیں گے اس وقت میں سب کو بشارت دوں گا..... میں سب سے پہلے جا کر جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا، جنت کا محافظ پوچھے گا کون؟..... میں کہوں گا:

”میں مُحَمَّد ہوں“

وہ دروازے کھولتے ہوئے کہے گا، ہاں! مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کیلئے دروازہ نہ کھولوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح، بحوالہ اسم محمد ﷺ)

نوید شفا مل گئی

طبیعت تھی میری بہت مضطرب	کسی کام میں بھی نہ لگتا تھا دل
بہت مضطرب تھا بہت بے حواس	کہ مجھ کو زمانہ نہ آیا تھا راس
مرے دل میں احساسِ غم رم گیا	غبارِ آئینہ پر بہت جم گیا
یوں ہی کٹ رہی تھی مری زندگی	کہ اک دن نویدِ شفا مل گئی
مجھے زندگی کا سلام آگیا	زباں پر محمد ﷺ کا نام آگیا
محمد ﷺ قرارِ دلِ بیکساں	کہ نام محمد ﷺ ہے آرامِ جاں
محمد ﷺ کہ حامد بھی، محمود بھی	محمد ﷺ کہ شاہد بھی، مشہود بھی
محمد ﷺ سراجِ دمجہ ﷺ منیر	محمد ﷺ بشیرِ دمجہ ﷺ نذیر
محمد ﷺ حکیمِ دمجہ ﷺ کلام	محمد ﷺ پہ لاکھوں درود و سلام

(ماخوذ از کتاب ”اسم محمد ﷺ“)

ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم

الحمد للہ! ۲۳ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ بمطابق اپریل ۲۰۱۲ء بروز اتوار مسجد نبوی ﷺ

میں روضہ اقدس کے قریب بیٹھ کر اس کتاب کی تصحیح و نظر ثانی کا کام مکمل ہوا۔

چند دیگر تالیفات و تصنیفات

- ۱..... اسلامی تعلیمات (عقائد، عبادات، جہاد و ہجرت، معاشرتی آداب، اخلاق حسنہ کا بیان)۔
- ۲..... بچوں کے اسلامی نام (مع) تربیت اولاد کے رہنما اصول۔
- ۳..... امام ابو حنیفہؒ کی عبرتی شخصیت۔
- ۴..... درس آثار السنن شرح اردو آثار السنن۔
- ۵..... راہنمائے علم حدیث وارد خلاصہ ”نخبۃ الفکر“ (برائے درجہ سابع و تخصص فی الحدیث)۔
- ۶..... انوارات تحریری شرح اردو مقامات تحریری۔ ۷..... درس مرقات و ایسا غوجی۔
- ۸..... تفہیم قطبی (سوال و جواب کے انداز میں برائے درجہ رابعہ)۔
- ۹..... مسائل قدوری (مختصر توضیح و تشریح مختصر القدوری)۔
- ۱۰..... تجلۃ الانشاء شرح معلم الانشاء (مع) عربی مضمون نگاری کیسے لکھیں؟
- ۱۱..... عربی مضمون نگاری کیسے لکھیں؟
- ۱۲..... خلاصہ فلکیات (درجہ سادہ کے طلباء کے لئے صرف ۱۶ صفحات میں)۔
- ۱۳..... راہنمائے علم میراث و خلاصہ سراجی (سوال و جواب کے انداز میں، صرف ۱۶ صفحات)۔
- ۱۴..... خلاصہ العروض والقوافی (مختصر توضیح و تشریح متن الکافی برائے درجہ سادہ، ۱۶ صفحات)۔
- ۱۵..... خلاصہ جات (فلکیات، سراجی، متن الکافی)۔

خصوصی پیشکش

اپنے لیے اور مرحومین، والدین، عزیز واقارب کے ایصالِ ثواب کے لیے اور دوست احباب کے لیے ہدیہ فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کے خواہشمند حضرات رعایتی داموں کے ساتھ کتاب چھپوا سکتے ہیں۔

منجانب: مبشر پبلشرز، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

موبائل نمبر: 0321-2351381

خوشخبری

ائمہ مساجد و خطباء جمعہ کی پسندیدہ، منبر و محراب کی زینت بننے والی

عربی زبان میں ۵۲ انعام یافتہ و دل پذیر تقاریر پر مشتمل

مفتی سید فیضان الرحمن صاحب کی دلچسپ تصنیف

”کیف تصویر خطیباً؟“

چھپ کر منظر عام پر آچکی ہے۔ ضرور مطالعہ فرمائیں